حيّ

قيّوم

إنّ اللّٰه وملٰئكته يصلّون على النبيّ يٰأيّها الذين اٰمنوا صلّوا عليه وسلّموا تسليما

گنجینہ درود شریف

معہ

اورادِ فتحیہ و اسمِ اعظم

محمد اسلم نقشبندی مجددی

اللّٰھم صلّ علٰی محمد وآلہ وبارک وسلّم

Alif

یا حیّ

یا قیوم

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

گنجینہ

درودِ شریف

معہ

اورادِ فتحیہ و اسمِ اعظم

و خصائص عظمٰی

کتاب ہذا میں اللہ جل شانہٗ کے پیارے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان و عظمت کی فضیلت بیان کرتے ہوئے مجموعہ درود شریف معہ اوراد فتحیہ دیا گیا ہے جس میں آپ کیلئے بے شمار فیوض و برکات اور مشکلات، پریشانیوں کا حل درج کیا گیا ہے امید ہے کہ یہ کتاب آپ کیلئے مفید ثابت ہوگی

محمد اسلم نقشبندی مجددی

مشتاق بک کارنر الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

نام کتاب ــــــ گنجینہ درود شریف

مرتب ــــــ محمد اسلم نقشبندی مجددی

اشاعت ــــــ اکتوبر ۱۹۹۸ء

زیر اہتمام ــــــ مشتاق احمد

مطبع ــــــ اسد نیر، پرنٹرز لاہور

ناشر ــــــ مشتاق بک کارنر لاہور

تصیح ــــــ حافظ قاری نجم احمد

ہدیہ مجلد ــــــ 170 روپے

سٹاکسٹ: عظیم پبلشرز اردو بازار لاہور

فہرست


شروع کرتا ہوں ساتھ نام
اللہ کے
الرحمن الرحیم
جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

بَلَغَ العُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

وَأَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِيْ

وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ

خُلِقْتَ مُبَرَّأً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ

كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَآءُ

میری آنکھوں نے کبھی آپؐ سے زیادہ کوئی حسین نہیں دیکھا
عورتوں نے آپؐ سے زیادہ کوئی صاحبِ جمال نہیں جنا
آپؐ کو ہر عیب سے پاک پیدا کیا گیا ہے،
جیسے آپؐ اپنی مرضی کے مطابق پیدا کیے گئے ہوں

اُوقات دُرُود پاک

درُود پاک ایک ایسا بابرکت وظیفہ ہے کہ جو کسی بھی وقت پڑھا جا سکتا ہے یعنی درُود شریف پڑھنے کی نہ تو کوئی تعداد معیّن ہے اور نہ ہی وقت اسے جب دل چاہے اور جس قدر چاہے پڑھے۔ دن کو پڑھے یا رات کو پڑھے نماز سے قبل پڑھے یا نماز ادا کرنے کے بعد بطور وظیفہ اس کا وِرد کرے، کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے اس کے پڑھنے میں وقت اور تعداد کی کوئی قید نہیں ہے۔ مگر اکثر مقامات اور اوقات میں درود شریف پڑھنا بہت زیادہ فضیلت کا باعث ہے۔

حسب ذیل اوقات میں درُود شریف پڑھنا بے پناہ فضیلت رکھتا ہے بلکہ ذیل میں دیئے گئے بعض اوقات میں تو درُود شریف پڑھنا انتہائی لازم ہے۔

(۱) نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد درُود پاک پڑھنا لازم ہے۔

(۲) نماز پنجگانہ کے بعد دُعا سے پہلے درُود شریف پڑھنا

مستحب ہے۔

(۳) جمعۃ المبارک کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

(۴) نماز خسوف اور نماز کسوف کے خُطبات میں بھی دُرود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

(۵) نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد حضورُ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر دُرود پاک پڑھنا لازم ہے۔

(۶) نماز استسقاء کے خطبے میں بھی دُرود شریف ضرور پڑھنا چاہیئے۔

(۷) نماز عیدین کے خطبوں میں بھی دُرود شریف پڑھنا نہایت ضروری ہے۔

(۸) دُعا کے شروع اور اختتام پر دُرود شریف پڑھنا دُعا کی قبولیت کی ضمانت ہے۔

(۹) سوموار کے دن صبح کے وقت دُرود شریف پڑھنا بہت ہی فیوض و برکات کا باعث ہے اس لیے کہ اسی دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

(۱۰) جمعرات کو نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد یا نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد دُرود شریف کثرت سے پڑھنا مستحب ہے۔

(۱۱) جمعہ کے روز نماز جمعہ سے پہلے یا نماز جمعہ کے بعد دُرود

شریف بہت ہی افضل ہے۔

(۱۲) ہفتہ کے دن بکثرت درود شریف پڑھنا جنت میں داخلے کی ضمانت ہے۔

(۱۳) اتوار کے دن نماز فجر کے بعد مسجد میں بیٹھ کر درود پاک پڑھنا ایمان کی سلامتی میں مضبوطی کا باعث ہے۔

(۱۴) ہر روز صبح اور شام کے اوقات میں درود شریف پڑھنا رحمتِ باری تعالیٰ کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔

(۱۵) مسجد میں داخلے سے قبل اور باہر نکلنے سے پہلے درود شریف پڑھنا باعث برکت ہے۔

(۱۶) مسجد میں بیٹھ کر جماعت کھڑی ہونے کے انتظار کے وقت میں درود شریف پڑھنا بہت بہتر ہے۔

(۱۷) ختم قرآن مجید کے وقت درود پاک پڑھنا فضیلت کا باعث ہے۔

(۱۸) رمضان المبارک میں ہر روز درود شریف پڑھنا بہت زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے۔

(۱۹) حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسّلام کا اسم پاک لکھتے وقت سنتے وقت اور لیتے وقت درود شریف پڑھنا لازم ہے

(۲۰) حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے روضہ مبارک کی زیارت کے وقت بھی درود پاک پڑھنا افضل ہے۔

(۲۱) مدینہ طیبہ اور مسجد نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں داخل ہوتے

وقت درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

(۲۲) حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بابرکت آثار دیکھتے وقت بھی درود شریف ہی پڑھنا چاہیئے۔

(۲۳) کسی بھولی ہوئی چیز کی تلاش کے وقت درود شریف پڑھنے سے بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے۔

(۲۴) رات کو سونے سے پیشتر درود پاک پڑھنا حفاظت و سلامتی کا باعث ہے۔

(۲۵) سو کر اٹھتے وقت درود پاک پڑھنا عمر میں برکت کا باعث ہے۔

(۲۶) گھر میں داخلے کے وقت درود پاک پڑھنا گھر میں خیر و برکت کا باعث ہوتا ہے۔

(۲۷) مقام بدر اور مقام احد کو دیکھتے وقت درود پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔

(۲۸) قبرستان میں داخلے کے وقت درود شریف پڑھنا بخشش و مغفرت کا باعث ہوتا ہے۔

(۲۹) وعظ و تدریس کے وقت درود شریف پڑھنا علم میں زیادتی کی علامت ہے۔

(۳۰) وضو کرتے وقت اور وضو کے بعد تیمّم کرنے کے بعد غسل جنابت کرنے کے بعد درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔

(۳۱) تنگی، سختی اور مصیبت کے وقت درُود شریف پڑھنے سے راحت حاصل ہوتی ہے۔

(۳۲) شب برات میں نصف شب کے وقت استغفار کے بعد درُود شریف پڑھنا قبولیّت دُعا کا باعث ہے۔

(۳۳) نکاح کے موقع پر درُود پاک پڑھنا میاں بیوی کے مابین محبّت اور خیر و برکت کا باعث ہوتا ہے۔

(۳۴) ریاض الجنّۃ اور اصحاب صفہ کے چبوترے پر درُود پاک پڑھنا فیوض و برکات کا حامل ہے۔

(۳۵) مصافحہ اور معانقہ کرتے وقت درُود پاک پڑھنا محبّت کی علامت ہے۔

(۳۶) کسی مجلس سے اُٹھ کر جاتے وقت درُود پاک پڑھنا عزّت و شرف کا باعث ہے۔

(۳۷) عرفات، منیٰ اور مزدلفہ میں قیام کے وقت بھی درُود شریف پڑھنا بہت بہتر ہے۔

(۳۸) حج کے دوران بیشتر وقت درُود شریف پڑھنا بہت زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے۔

(۳۹) غربت و افلاس کی حالت میں درُود شریف پڑھتے رہنے سے بفضل باری تعالےٰ غربت دُور ہو جاتی ہے۔

(۴۰) حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت درُود پاک پڑھنا نہایت مستحب ہے۔

(۴۱) صفا مروہ پر درُود پاک پڑھنا خیر و برکت کا باعث ہے۔

(۴۲) اگر نیند نہ آتی ہو تو اس وقت درُود شریف پڑھنا دلی سکون ہوتا ہے اور نیند آجاتی ہے۔

(۴۳) کسی مجلس یا اجتماع میں کلام کا آغاز کرنے سے پہلے درُود شریف پڑھنا خیر و برکت کی علامت ہے۔

(۴۴) توبہ کرتے وقت درُود پاک کا پڑھنا توبہ کی قبولیّت کا باعث ہے۔

(۴۵) ذکر و اذکار کی مجلس کے آغاز اور اختتام پر درُود شریف پڑھنا اہل مجلس کی دلی حاجات کی قبولیّت کی علامت ہے

(۴۶) طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی درُود پاک کا وِرد کرنا بہتر ہے۔

(۴۷) جمعۃ الوداع کے دن درُود پاک پڑھنا سعادت و فلاح کا باعث ہے۔

(۴۸) تہمت سے خلاصی حاصل کرنے کے لیے کثرت سے درُود شریف پڑھنا بہت بہتر ہے۔

(۴۹) وصیّت لکھتے وقت درُود پاک پڑھنا خاتمہ بالخیر کی علامت ہے۔

(۵۰) ہر اچھے کام کا آغاز کرتے وقت درُود شریف پڑھنا خیر و برکت کا باعث ہے۔

(۵۱) شب قدر میں کثرت سے درُود شریف پڑھنا اخروی معاملات میں نجات و خلاصی کا باعث ہے

(۵۲) علم کی اشاعت کے وقت درُود شریف سے آغاز کرنا چاہیئے۔

(۵۳) صاف شفاف پانی کو بہتے ہوئے دیکھ کر درُود شریف پڑھنا

شکر کی علامت ہے۔

٥٤ سفر کے وقت اور سفر کی حالت میں کثرت سے درُود شریف پڑھنا سفر میں خیر و عافیت کا باعث ہے۔

٥٥ صحت یابی کے لیے بیماری کے وقت درُود شریف پڑھنا اکسیر ہے۔

٥٦ قرآن مجید کے حِفظ کرنے کی دُعا میں بھی درُود شریف پڑھنا حافظے کی مضبوطی اور دُعا کی قبولیّت کا باعث ہے۔

٥٧ خوشبو سونگھتے وقت درُود شریف پڑھنا مستحب ہے۔

٥٨ کسی شے کے اچھا لگنے کے وقت درُود شریف پڑھنا افضل ہے۔

٥٩ تجارت یا کاروبار شروع کرتے وقت درُود شریف پڑھنے سے کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے اور رزق میں زیادتی ہوتی ہے۔

٦٠ دوست احباب اور عزیزوں، رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درُود شریف پڑھنا باہمی محبت میں اضافہ کا باعث ہے

٦١ کسی دعوت میں شمولیّت کے وقت درُود پاک کا پڑھنا عزت و شرف اور برکت کا باعث ہے۔

٦٢ مُردے کو قبر میں اتارتے وقت درُود شریف کا پڑھنا مُردے کے لیے قبر میں راحت کا باعث ہے۔



آدابِ دَرُود شریف

(۱) جب اسمِ مبارک لکھے، صلوٰۃ وسلام بھی لکھے یعنی صلے اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم پُورا لکھے۔ اس میں کوتاہی نہ کرے۔ صرف ﷺ یا صلعم پر اکتفا نہ کرے

(۲) ایک شخص حدیث شریف لکھتا تھا اور بسبب بُخل کاغذ کے نامِ مبارک کے ساتھ دُرود شریف نہ لکھتا تھا۔ اس کے سیدھے ہاتھ کو مرضِ آکلہ عارض ہوا یعنی ہاتھ اُس کا گل گیا۔

(۳) شیخ ابنِ حجر مکّی نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص صرف صلی اللہ علیہ پر اکتفا کرتا تھا، وسلم نہ لکھتا تھا۔ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کو خواب میں ارشاد فرمایا۔ تو اپنے آپ کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم رکھتا ہے۔ یعنی وسلم میں چار حرف ہیں۔ ہر حرف پر ایک نیکی اور ہر نیکی پر دس گنا ثواب۔ لہٰذا وسلم میں چالیس نیکیاں ہوئیں۔

(۴) درُود شریف پڑھنے والے کو مناسب ہے کہ بدن اور کپڑا پاک وصاف رکھے۔

(۵) آپ کے نامِ مبارک سے پہلے سَیِّدِنَا بڑھا دینا مستحب اور افضل ہے۔ دُرِّ مختار

حکایاتِ دُرُود شریف

(۱) مواہب لدنیہ میں تفسیر قلیشری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جاویں گی تو رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک پرچہ سرِ انگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جاویں۔ آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ فرماویں گے۔ میں تیرا نبی ہوں اور یہ دُرُود ہے جو تُو نے مُجھ پر پڑھا تھا۔ میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔

(۲) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کہ جلیل القدر تابعی اور خلیفہ راشد ہیں، شام سے مدینہ منوّرہ کو خاص قاصد بھیجتے تھے کہ ان کی طرف سے روضہ شریف پر حاضر ہو کر دُرُود وسلام عرض کرے۔

(۳) روضۃ الاحباب میں امام اسمٰعیل بن ابراہیم مزنی سے جو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے شاگردوں میں ہیں نقل کیا ہے کہ میں نے امام شافعیؒ

کو بعد انتقال کے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالےٰ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا۔ وہ بولے مجھے بخش دیا اور حکم دیا کہ مجھ کو تعظیم و احترام کے ساتھ بہشت میں لے جاویں اور یہ سب برکت ایک درود کی ہے جس کو میں پڑھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا۔ وہ کون سا درود ہے؟ فرمایا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ٥

(۴) مناہج الحسنات میں ابن فاکہانی کتاب فجر منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ ضریر (نابینا) تھے انھوں نے اپنا گزرا ہُوا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا اور میں اس میں موجود تھا۔ اس وقت مجھ کو غنودگی سی ہوئی۔ اس حالت میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھ کو درود شریف تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا جہاز والے اس کو ایک ہزار بار پڑھیں۔ ہنوز تین سو بار پر نوبت نہ پہنچی تھی کہ جہاز نے نجات پائی۔

(۵) حضرت عبیداللہ بن عمر قواریری سے نقل ہے کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا وہ مرگیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ پاک نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ کہا مجھے بخش دیا۔ میں نے سبب

پوچھا۔ کہا۔ میری عادت تھی جب نامِ پاک رسُول اللہ ———
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کتاب میں لکھتا تو صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی بڑھاتا۔ خدائے تعالےٰ نے مجھ کو ایسا کچھ دیا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا، نہ کسی دل پر گزرا۔

(۶) دلائل الخیرات کی وجہ تالیف مشہور ہے کہ مؤلّف کو سفر میں وضو کے لیے پانی کی ضرورت تھی اور ڈول رسّی کے نہ ہونے سے پریشان تھے ایک لڑکی نے یہ حال دیکھ کر دریافت کیا اور کنوئیں کے اندر تھوک دیا۔ پانی کنارے تک ابل آیا۔ مؤلّف نے حیران ہو کر اس کی وجہ پوچھی۔ اس نے کہا یہ برکت درُود شریف کی ہے جس کے بعد انھوں نے یہ کتاب دلائل الخیرات تالیف کی۔

(۷) شیخ زردق رحمۃ اللہ تعالےٰ عنہ نے لکھا ہے کہ مؤلف دلائل الخیرات کی قبر سے خوشبو مُشک وعنبر کی آتی ہے اور یہ سب درُود شریف کی برکت ہے

(۸) ایک معتمد دوست نے راقم سے ایک خوشنویس لکھنؤ کی حکایت بیان کی کہ ان کی عادت تھی کہ جب صبح کے وقت کتابت شروع کرتا تو اوّل ایک بار درُود شریف ایک بیاض پر جو اسی غرض سے بنائی تھی لکھ لیتے اس کے بعد کام شروع کرتے۔ جب اُن کے انتقال

کا وقت آیا تو غلبۂ فکرِ آخرت سے خوف زدہ ہو کر کہنے لگے کہ دیکھئے وہاں جا کر کیا ہوتا ہے۔ ایک مجذوب آنکلے اور کہنے لگے بابا کیوں گھبراتا ہے وہ بیاض سرکار میں پیش ہے اور اس پر صاد بن رہے ہیں۔

(۹) مولانا فیض الحسن صاحب سہارنپوری مرحوم کے داماد نے مجھ سے بیان کیا کہ جس مکان میں مولوی صاحب کا انتقال ہوا وہاں ایک مہینے تک خوشبو عطر کی آتی رہی۔ حضرت مولانا محمد قاسم صاحب سے اس کو بیان کیا۔ ارشاد فرمایا۔ یہ برکت دُرود شریف کی ہے مولوی صاحب کا معمول تھا کہ ہر شبِ جمعہ کو بیدار رہ کر دُرود شریف کا شغل فرماتے۔

(۱۰) اُبو زرعہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان میں فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے اُس سے سبب حصول اس درجے کا پوچھا اس نے کہا۔ میں نے دس لاکھ حدیثیں لکھی ہیں جب نام مبارک آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آتا میں دُرود لکھتا تھا۔ اس سبب سے مجھے یہ درجہ ملا۔

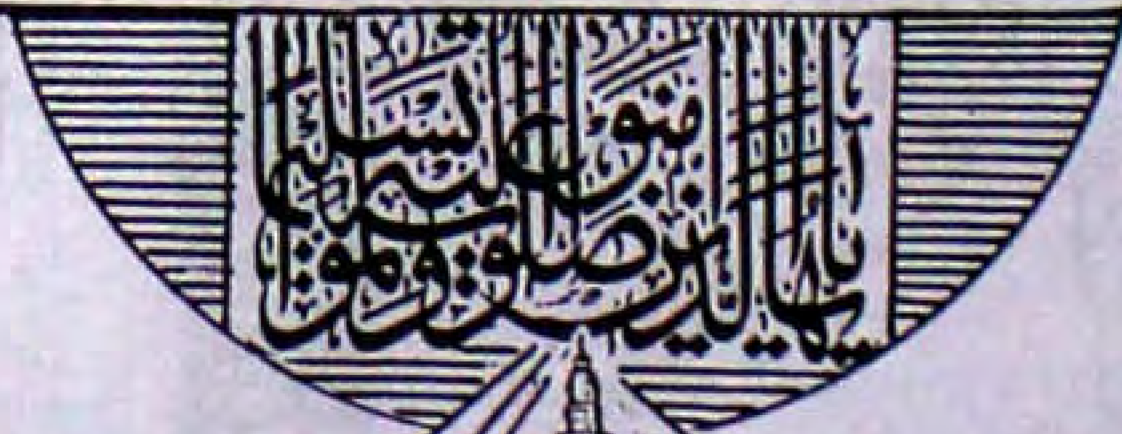
(۱۱) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک اور حکایت ہے کہ اُن کو بعد انتقال کے کسی نے خواب میں دیکھا اور مغفرت کی وجہ پُوچھی۔

انھوں نے فرمایا کہ یہ درُود شریف کی برکت ہے جو میں شبِ جمعہ کو پڑھا کرتا تھا۔

⑫ شیخ ابنِ حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ ایک صالح کو کسی نے خواب میں دیکھا۔ اس سے حال پوچھا۔ اس نے کہا کہ خدا تعالیٰ نے مجھ پر رحم کیا اور مجھے بخش دیا اور جنّت میں داخل کیا۔ سبب پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ فرشتوں نے میرے گناہ اور میرے درُود کو شمار کیا۔ سو شمارِ درُود کا زیادہ نکلا۔ حق تعالےٰ نے فرمایا۔ اتنا بس ہے۔ اس کا حساب مت کرو اور اس کو بہشت میں لے جاؤ۔

⑬ شیخ ابنِ حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ایک مردِ صالح نے معمول مقرر کیا تھا۔ کہ ہر رات کو سوتے وقت درُود بعددِ معیّن پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور تمام گھر اس کا روشن ہو گیا۔ آپ نے فرمایا۔ وہ منہ لاؤ جو درُود بہت پڑھتا ہے کہ میں اُسے بوسہ دُوں۔ اس شخص نے شرم کی وجہ سے رخسارہ سامنے کر دیا۔ آپ نے اس کے رخسار پر بوسہ دیا۔ بعد اس کے وہ بیدار ہو گیا تو سارے گھر میں مُشک کی خوشبو باقی رہی۔

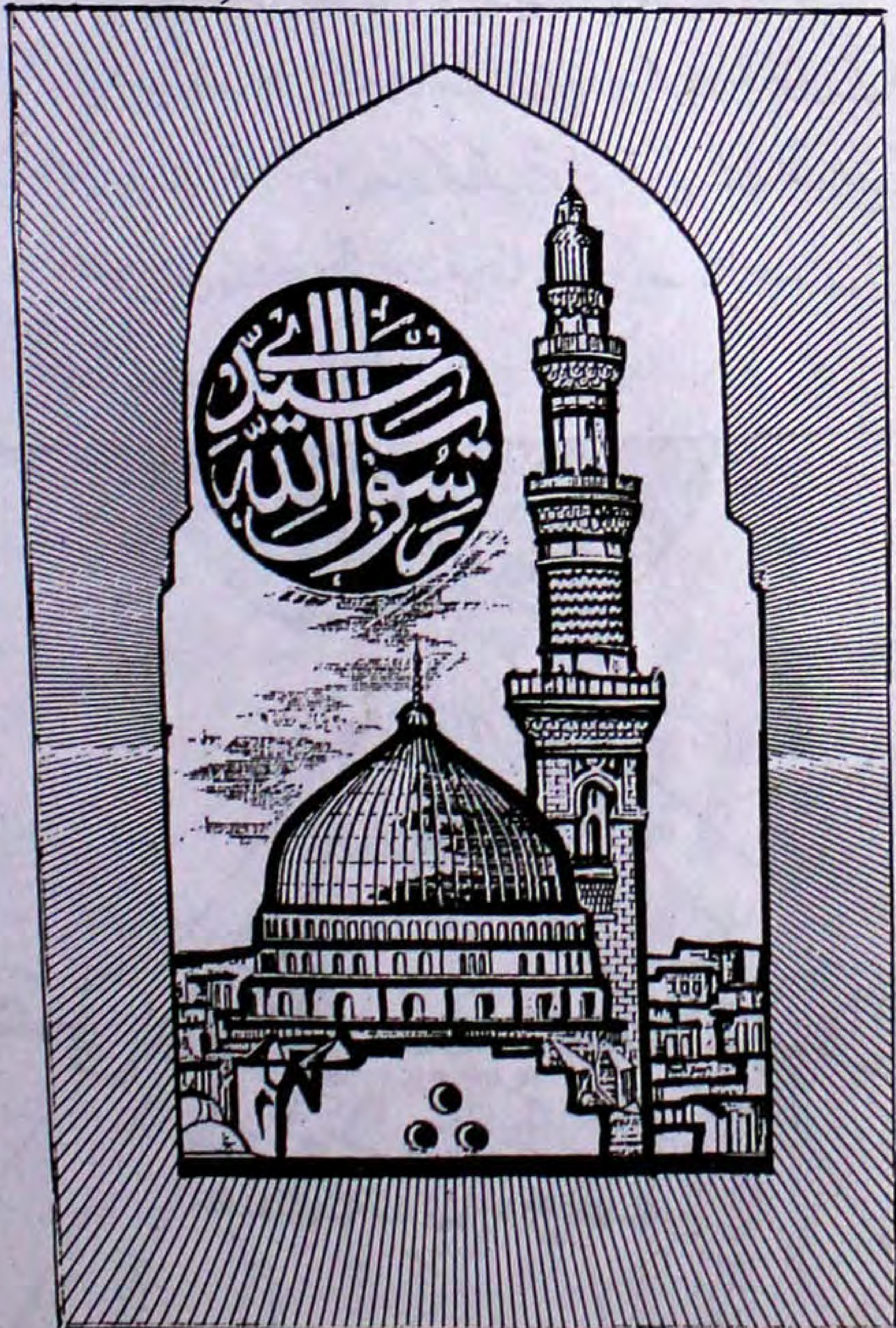
(۱۴) شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مدارج النبوۃ میں لکھا ہے کہ جب حضرت حوا علیہا السلام پیدا ہوئیں۔ حضرت آدم علیہ السلام نے اُن پہ ہاتھ بڑھانا چاہا۔ ملائکہ نے کہا۔ صبر کرو جب تک نکاح نہ ہو جائے اور مہر ادا نہ کر دو۔ انہوں نے کہا مہر کیا ہے۔ فرشتوں نے کہا کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تین ۳ بار درود شریف پڑھنا۔ اور ایک روایت میں بیس ۲۰ بار آیا ہے۔





صَلَّی اللہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ط

فضائلِ درودِ شریف



درود شریف

قرآن مجید کی روشنی میں

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر درود پاک بھیجنے کا حکم، اور اس کی فضیلت کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالے ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ

عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ پ۲۲

"ترجمہ: "بے شک اللہ اور اس کے فرشتے اپنے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی درود و سلام آپؐ پر بھیجا کرو۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چہرۂ انور کا رنگ انار کے دانوں کی طرح انتہائی خوشی و مسرت سے کھِل گیا۔ اور ارشاد فرمایا:

"مجھے مبارک باد پیش کرو کہ آج مجھ پر وہ آیت کریمہ نازل ہوئی ہے جو میرے نزدیک دنیا و مافیہا میں سے ہر چیز سے بہتر ہے۔"

اس کے بعد نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مذکورہ بالا آیت تلاوت فرمائی۔ میں نے حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے یہ خوشخبری سنتے ہی عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آپ کو یہ نعمت مبارک ہو۔ پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مبارک باد پیش کرتے رہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! آپ اس آیت مبارکہ کی وضاحت فرمائیں۔ تاکہ ہم لوگ اس کی حقیقت سے آگاہ ہو جائیں۔ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

"تم لوگوں نے مجھ سے پوچھ لیا ہے۔ اگر تم لوگ مجھ سے

دریافت نہ کرتے تو میں کسی کو نہ بتاتا۔ اللہ تعالٰے نے دو فرشتے مقرر فرما دیئے ہیں کہ جب کوئی مسلمان جہاں کہیں مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو یہ دونوں فرشتے اس کے لیے کہتے ہیں۔ " اللہ اسے تیری طفیل بخشے " ان دونوں فرشتوں کے جواب میں اللہ تعالٰے اپنے تمام فرشتوں سمیت آمین کہتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص میرا نام سن کر درود پاک نہیں پڑھتا تو وہ دونوں فرشتے اس کے لیے کہتے ہیں " اللہ اس کو معاف نہ کرے۔" اس وقت بھی اللہ تعالٰے اور اس کے فرشتے آمین کہتے ہیں۔"

" روایات میں آتا ہے کہ جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک بھیجنے کی آیت کریمہ نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! آپ کی بارگاہِ اقدس میں کس طرح درود و سلام پیش کیا جائے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اس طرح درود و سلام بھیجا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے درُود پاک کو مخصوص کرنے میں حکمت یہ ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں حضور علیہ الصلوٰۃ

والسلام کی اُمت کے لیے کلمات خیر حاصل کیے
اور دعا مانگی۔

"وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝"

تو اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو قبولیت کا شرف بخشا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو فرمایا۔ اے ابراہیمؑ ! تم چاہتے ہو کہ میرے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت تمھارے ذکرِ خیر سے اپنی زبانوں کو مشرف کرتی رہا کرے۔ اور میں بھی اس ذکرِ خیر میں شریک رہوں اور فرشتے بھی اس میں مشغول رہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا اے اللہ تیرا کرم و عنایت ہے، چنانچہ خداوند تعالیٰ نے تمام امتِ محمدیہ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود پاک بھیجنے پر مامور فرمادیا۔

حضرت علامہ فخرالدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام خانہ کعبہ کی تعمیر سے فارغ ہوئے، تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دُعا فرمائی، آپ دعا فرماتے جاتے تھے، اور حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت سارہ علیہا السلام اور حضرت بی بی ہاجرہ سلام اللہ علیہا آمین کہتے جاتے تھے، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اس خواہش کا اظہار فرمایا۔ کہ اُمتِ محمدیہ کے تمام مشائخ جب کعبۃ اللہ کی زیارت کیلئے آئیں، تو دو نفل شکرانہ ادا کریں، تو اے اللہ! مجھے ان کا شفیع مقرر فرمانا،

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے دعا مانگی اے اللہ! امتِ محمدیہ میں سے جو بوڑھا ہو کر خانہ کعبہ میں آئے اور تیری عبادت کرے تو تُو اس کو بخش دے۔ سب نے آمین کہا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام نے دعا مانگی یا اللہ! امت محمدیہ کا جو نوجوان خانہ کعبہ میں آکر تیری عبادت کرے تو تو اس کو بخش! سب نے آمین کہا حضرت بی بی سارہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی عورتوں اور حضرت بی بی ہاجرہ نے امتِ محمدیہ کی کنیزوں کے حق میں دعا مانگی کہ اے اللہ! جب وہ تیرے گھر کی زیارت کے لیے آئیں اور اس میں عبادت کریں تو تُو ان کو بخش دینا۔ سب نے آمین کہا۔

اللہ تعالےٰ حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطاب فرمایا کہ اے میرے حبیبؐ! میرے ابراہیمؑ اور اس کی آل نے آپ کی امت کو اس وقت فراموش نہیں کیا تو آپ کی اُمت کا ہر فرد جب میری عبادت کرے تو ان کو خیر و برکت سے یاد کر لیا کرے تاکہ ان کے احسانات کا بدلہ دیا جا سکے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتوں کے دُرود بھیجنے سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ اور فرشتے حضور علیہ السلام پر برکتیں نازل کرتے ہیں۔

دُرُودْ شَرِیف

احادیث مبارکہ کی روشنی میں

۱

بخاری شریف میں حضرت جابر رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام منبر پر تشریف فرما ہوئے، آپ نے تین مرتبہ آمین فرمایا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! آپ نے آج خلافِ معمول تین بار آمین آمین فرمایا ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہاں! حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے تھے اور کہا کہ جس شخص کے والدین زندہ ہیں یا ان میں سے ایک بھی زندہ ہے اور وہ شخص ان کی خدمت سے محروم رہا اسے اللہ تعالےٰ اپنی رحمتوں سے محروم کر دے۔ میں نے کہا آمین! پھر کہا جو شخص رمضان المبارک میں موجود ہو اور روزے نہ رکھے۔ اللہ تعالےٰ اسے اپنی رحمت سے محروم کر دے۔ میں نے

کہا آمین ! پھر کہا تیسرا وہ شخص جس نے آپ کا نام مبارک سنا اور درُود نہ پڑھا اسے بھی اللہ تعالےٰ اپنی رحمت و بخشش سے محروم کر دے میں نے کہا آمین !

(۲)

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام خوش و خرم تشریف لا رہے تھے، ارشاد فرمایا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کیا آپ اس بات پر راضی نہیں ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درُود پاک پڑھے تو میں اس پر دس بار درُود شریف پڑھوں۔ آپ کا اُمتی آپ پر ایک بار سلام پڑھے اور میں اس پر دس بار سلام پڑھوں۔

(۳)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درُود شریف بھیجا اللہ تعالےٰ اس کے اسّی سالہ کے گناہ معاف کر دے گا۔

ایک صحابیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم !

ابو مقاتل نے بتایا ہے کہ آپ پر جمعہ کے دن جو کوئی ساٹھ مرتبہ درود پاک پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کے اسیؔ سالہ گناہ معاف فرماوے گا۔ آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اس نے درست کہا ہے۔

اس حدیث شریف کے بارے میں حضرت ابو الحجاج بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو آپ نے ابو مقاتل والی حدیث کی تائید فرمائی۔ حضرت ابو الحجاجؒ جب بھی یہ حدیث پاک بیان فرماتے تو کہتے کہ مجھے ابو مقاتلؒ کی روایت کی تصدیق حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں فرما دی ہے اور میرا ایمان ہے کہ جس نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا بے شک اس نے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا۔ کیونکہ شیطان حضورؐ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت میں آنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

۴

حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا،

"مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔"

حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ! آپ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی آپ کو درود پہنچتا رہے گا ؟ ارشاد فرمایا ہاں ! اللہ تعالےٰ نے میری قبر پر فرشتے مقرر کر دیئے ہیں ۔ ان کے سردار کا نام صلصابیل ہے ۔ اس کی شکل مرغ جیسی ہے اس کے تین پَر ہیں ۔ اگر وہ پَروں کو کھول دے تو ایک مشرق تک اور دوسرا مغرب تک پھیل جاتا ہے اور ایک میری قبر کو ڈھانپ لیتا ہے ۔ جب کوئی مسلمان یہ درود پاک پڑھتا ہے ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

تو فرشتہ اس مسلمان کے منہ سے یہ الفاظ ایسے چن لیتا ہے جس طرح ایک پرندہ دانے کو چنتا ہے ۔ میری قبر پر وہ فرشتہ پر پھیلا کر کہتا ہے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ! فلاں شخص فلاں کے بیٹے نے آپ پر درود پاک بھیجا ہے ۔

اس درود پاک کو فرشتے لکھ لیتے ہیں یہ تحریر نور کے کاغذ پر مشک اذفر سے تحریر کی جاتی ہے ۔ اس کے بیس ہزار درجات میں اضافہ ہو جاتا ہے ۔ بیس ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں ۔ بیس ہزار بُرائیاں

نامہ اعمال سے ختم کردی جاتی ہیں۔ بیس ہزار درخت نہر کے کنارے لگادیئے جاتے ہیں۔ اس تحریر کو مشک اذفر سے سر بمہر کردیا جاتا ہے۔ (اور جب وہ شخص انتقال کرجاتا ہے تو) اس کے سرہانے رکھ دیتے ہیں۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ قیامت کے دن جب زمین پھٹے گی، تو میں باہر سب سے پہلے نکلوں گا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے لیے سواری لائیں گے۔ اس کی پیشانی پر کلمہ طیبہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ لکھا ہوگا۔ اس کے ستر ہزار پَر ہوں گے اس وقت میں لوائے حمد اٹھا کر رضوانِ بہشت کو دوں گا۔ لوائے حمد کے درمیان بھی لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ لکھا ہوا ہے۔ لوائے حمد اس قدر وسیع ہے کہ اگر اس کو کھول دیا جائے تو پوری کائنات اس کے نیچے آجائے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے داہنے ہاتھ ہوں گے۔ میکائیل علیہ السلام بائیں ہاتھ پر ہوں گے۔

اس کے بعد جب میزان عدل کے پاس لوائے حمد نصب کر دیا جائے گا۔ ترازو لگا دیا جائے گا۔ لوگوں کو بلایا جانے لگے گا اور حساب وکتاب شروع ہوگا۔ جب کوئی ایسا شخص حاضر ہوگا۔ جس نے مجھ پر درود پاک پڑھا تھا اور کثرت سے پڑھا تھا اس کے اعمال ترازو میں رکھے جائیں گے ترازو ہلکا ہوگا۔ اعمال تھوڑے ہوں گے

میں وزن کرنے والے کو کہوں گا، اللہ تعالےٰ تجھ پر رحم فرمائے ذرا ٹھہر جاؤ۔ اس شخص کی ایک امانت میرے پاس ہے اس نے میرے ساتھ ایک نیکی کی ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں لکھی ہوئی ہے۔

چنانچہ اس کا نام جس نے درُود پاک پڑھا سامنے لایا جائے گا۔ ترازو پر رکھا جائے گا اس کا پلڑا وزنی ہو جائے گا اور اس کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

۵

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس مجلس میں مجھ پر درُود پاک نہیں پڑھا جاتا وہاں پر سوائے حسرت و یاس کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ اگر یہ لوگ جنت میں بھی چلے جائیں تو درُود شریف کے بغیر خوشی و مسرت نہیں پا سکیں گے۔"

۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جب کوئی مسلمان مجھ پر درُود پاک پڑھتا

ہے تو میں اسی وقت اس درود شریف کا جواب دیتا ہوں۔ اسی طرح جو سلام پیش کرتا ہے اس کا بھی جواب دیتا ہوں۔

۷

حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ میرا جو اُمتی خلوص دل کے ساتھ مجھ پر درود شریف پڑھے گا۔ اللہ تعالےٰ اس پر دس بار درود بھیجے گا اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا۔ اس کے دس درجات بلند ہوں گے اور دس بُرائیاں مٹا دی جائیں گی۔

۸

حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک صحابی نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! اگر میں رات کا تیسرا حصہ آپ پر درود پاک پڑھوں تو کافی ہے؟ آپؐ نے فرمایا اگر زیادہ پڑھو تو زیادہ اچھا ہے۔ صحابیؓ نے عرض کیا کہ اگر آدھی رات تک درود پاک پڑھوں تو کافی ہو گا؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا نہیں، زیادہ پڑھو تو اس سے بھی بہتر ہے۔

صحابیؓ نے پوچھا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! اگر میں آپ پر ساری رات درُود پاک پڑھوں تو پھر؟ آپ نے خوش ہوتے ہوئے فرمایا۔ پھر تو اللہ تعالےٰ کی بھرپور رحمتیں نازل ہوں گی۔ تمہارے غم ختم ہو جائیں گے۔ سارے گناہ مٹ جائیں گے۔

۹

حدیث پاک میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف اللہ تعالےٰ نے وحی نازل فرمائی کہ اے موسیٰؑ! کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں تمہارے انتہائی نزدیک ہو جاؤں، تمہارے کلام سے بھی نزدیک، تمہارے دل سے بھی نزدیک، تمہاری زبان سے بھی نزدیک، تمہاری روح اور جسم سے بھی نزدیک، تمہاری آنکھوں کے نور اور تمہاری آنکھ سے بھی نزدیک ہو جاؤں۔ حتیٰ کہ جس طرح تمہاری سماعت کان کے نزدیک ہے، جس طرح تمہاری آنکھوں کی سفیدی آنکھوں کی سیاہی کے نزدیک ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا، یا اللہ! میری تو یہ دل کی خواہش ہے کہ میں تیرے قریب تر ہو جاؤں۔ ارشاد باری تعالےٰ ہوا اے موسیٰؑ پھر تم محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر کثرت سے درُود پاک پڑھا کرو تاکہ تمہیں میری قربت کی دولت میسّر ہو سکے۔ یہ پیغام بنی اسرائیل

کو بھی پہنچا دو کہ جو شخص میرے حبیب محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منکر ہو گا اور ان سے بغض رکھے گا اس پر جہنم کی آگ مسلط کر دی جائے گی۔ اسے میں اپنی زیارت سے محروم کر دوں گا۔ میرا کوئی فرشتہ اس پر رحم نہیں کرے گا۔ میرا کوئی پیغمبر اس کی شفاعت نہیں کرے گا۔ اور اس کو دوزخ کی آگ میں ڈال دیا جائے گا اور اس کی نجات کی کوئی راہ نہیں ہو گی۔

۱۰

ایک مرتبہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم بھی پاس ہی تشریف رکھتے تھے۔ اسی اثنا میں ایک اعرابی آیا اور اس نے آتے ہی حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کرتے ہوئے کہا:

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَھْلَ الْقُوٰی الْمَشَائِخُ الْکِرَامُ السَّادِجُ۔"

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس اعرابی کو اپنے انتہائی قریب بٹھایا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے عرض

کیا، یارسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! کیا وجہ ہے کہ آپ نے اس شخص کو اپنے انتہائی نزدیک بٹھالیا ہے؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، اے ابُوبکرؓ! جبرائیل علیہ السّلام نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ اعرابی مجھ پر درُود و سلام بھیجتا رہتا ہے اوران الفاظ میں درُود پاک پڑھتا ہے کہ آج تک کسی دوسرے نے یہ الفاظ استعمال نہیں کیے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے دریافت کیا، یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! وہ درُود پاک کونسا ہے ارشاد فرمایا۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْاَعْلٰٓی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔"

۱۱

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ حدیث پاک بیان فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درُود پاک پڑھتا ہے تو اللہ تعالےٰ ایک فرشتہ کو مقرر کرتا ہے کہ اس درُود شریف

کے تحفے کو فوراً حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی خدمت میں پہنچاؤ۔ وہ فرشتہ کہتا ہے۔ یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم! فلاں بن فلاں یا فلاں بنت فلاں نے آپ پر ایک بار درُود پاک بھیجا ہے۔ حضور علیہ الصّلوٰۃ والسلام انتہائی خوشی اور مسرت سے جواب دیتے ہیں کہ میری طرف سے اسے دس بار سلام پہنچاؤ اور اسے پیغام پہنچادو کہ تم جنت میں میرے نزدیک ہوگے اور اس کی مثال میری ان دو انگلیوں کی طرح ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ متصل ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بات اپنی دونوں انگشت ہائے مبارک ملا کر فرمائی کہ وہ یقینی طور پر میری شفاعت کا مستحق ہوگا۔

۱۲

ترمذی شریف میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جس نے مجھ پر سب سے زیادہ درُود پاک بھیجا ہے۔

۱۳

ترمذی شریف میں حضرت علی رضی اللہ تعالٰے عنہ روایت فرماتے

ہیں کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اصل میں بخیل وہ شخص ہے۔ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرود شریف نہ پڑھے۔

۱۴

ترمذی شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پہ دُرود پاک نہ پڑھے۔

۱۵

ترمذی شریف میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! میں آپ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھنا چاہتا ہوں اب اس کے لیے اور اپنے اوراد و وظائف کے لیے کتنا وقت مقرر کروں؟ ارشاد فرمایا جتنا تم چاہو۔ عرض کیا چوتھائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کر لو تو تمہارے لیے اور بہتر

ہے۔ میں نے عرض کیا نصف؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر اس سے بھی زیادہ کرلو، تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا۔ دو تہائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو اگر زیادہ کرلو تو یہ تمہارے لیے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا۔ تو پھر میں سارا وقت درود پاک ہی کے لیے مقرر کرلوں۔ ارشاد فرمایا ایسا ہو تو وہ تمہارے سارے کاموں کے لیے کافی ہوگا۔ اور تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(۱۶)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تم مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود شریف کثرت سے بھیجا کرو۔ کیونکہ باقی دنوں میں ملائکہ تمہارا درود پاک پہنچاتے رہتے ہیں لیکن جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے اس کو میں اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

(۱۷)

مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک بھیجا کرو۔ کیونکہ یہ یوم مشہود

ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ جو بندہ مجھ پر درود شریف پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔ جہاں پر بھی وہ بندہ ہو۔ عرض کیا گیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا آپ کے وصال مبارک کے بعد بھی آپ تک درود شریف پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی؟ ارشاد فرمایا ہاں! وصال کے بعد بھی میں سنوں گا۔ اللہ تعالےٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا زمین پر حرام فرما دیا ہے لہٰذا اللہ کے نبی زندہ ہیں، رزق دیئے جاتے ہیں۔

۱۸

مشکوٰۃ شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نماز ادا کی جبکہ اس وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے۔ جب میں نماز کی ادائیگی کے بعد بیٹھا اور خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کی۔ پھر میں نے حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھ کر دعا مانگی تو حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو مانگ تو تجھے عطا کیا جائے گا۔ تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔



۱۹

مشکوٰۃ شریف میں حضرت فضالہ بن عبیدؓ کے حوالے سے حدیث مبارک درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف فرما تھے کہ ایک نمازی آیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے اس طرح دعا مانگنا شروع کی اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے نمازی! تو نے عجلت سے کام لیا ہے۔ جب تو نماز پڑھ کر بیٹھے تو پہلے اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا بیان کیا کر جو اس کی شان کے لائق ہے۔ اس کے بعد مجھ پہ درود پڑھ کر دعا مانگ پھر ایک اور نمازی آیا اور اس نے نماز ادا کر کے اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا بیان کی اور پھر درود شریف پڑھ کر دعا مانگی تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے نمازی! تو دعا کر تیری دعا قبول ہو گی۔

۲۰

ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہر روز سو مرتبہ درود پاک پڑھے اس کی سو حاجات پوری کی جائیں گی۔ جن میں سے تیس دنیا میں اور باقی آخرت

میں پوری کی جائیں گی۔

۲۱

بیہقی نے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری قبر پر درود پاک پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلہ پر پڑھتا ہے وہ میرے پاس (فرشتوں کے ذریعہ سے) پہنچا دیا جاتا ہے۔

۲۲

حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر کثرت سے درود پاک بھیجے گا وہ عرش کے سایہ تلے ہو گا۔

۲۳

طبرانی نے حضرت ابو الدردا رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح و شام مجھ پر دس۔ دس مرتبہ درود پاک پڑھے اس کو روز قیامت

میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

۲۴

مسند فردوس میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، جو شخص مجھ پر درود پاک بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ اس درود پاک کو لے جاکر اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں پیش کرتا ہے پھر ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ اس درود پاک کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لے جاؤ یہ اس کے لیے استغفار کرے گا۔ اور اس کے باعث اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو گی۔

۲۵

بخاری شریف میں لکھا ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اے عبدالرحمٰن! میں تجھے ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے۔ میں نے کہا ضرور چنانچہ انھوں نے فرمایا کہ ہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے

عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ پر کن الفاظ کے ساتھ درود پاک پڑھا جائے (کیونکہ) اللہ تعالےٰ نے یہ تو ہمیں بتا دیا ہے کہ آپ پر کس طرح سلام بھیجیں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درود پاک پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

۲۶

ابوداؤد شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ جب درود پاک پڑھے ہمارے گھرانے پر، تو اس درود پاک کا ثواب بہت بڑی تعداد میں دیا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پاک پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝

ترجمہ: "اے اللہ! درود بھیج محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی اُمّی ہیں اور آپ کی ازواج مطہرات پر جو تمام مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی آل پر اور آپ کے اہلِ بیت پر جیسا کہ درود بھیجا تو نے آل ابراہیم پر۔ بیشک حمد اور بزرگی کے لائق تو ہی ہے۔

۲۷

ابوداؤد شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے، کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے، اور اس مجلس میں اللہ تعالےٰ کا ذکر اور اس کے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پاک نہ ہو تو یہ مجلس ان پر روزِ قیامت ایک وبال ہو گی۔ پس اللہ تعالےٰ چاہے، تو ان کو عذاب دے، اور اگر چاہے، تو ان کو معاف کر دے۔

۲۸

مسلم شریف و ترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے، کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد

فرمایا، جب تم اذان کی آواز سنا کرو، تو مؤذن جو الفاظ کہے، وہی تم کہا کرو، اس کے بعد مجھ پر درود پاک پڑھا کرو، اس لیے کہ مجھ پر جو شخص ایک مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس پر دس مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالےٰ سے میرے لیے وسیلہ کی دعا کرو۔ کیونکہ وسیلہ جنت کی ایک منزل (درجہ) ہے جو صرف ایک نبی بندے کو ملے گا۔ اور مجھے امید ہے، کہ وہ ایک بندہ میں ہی ہوں۔ پس جو شخص میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا کرے گا۔ اس پر میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

۲۹

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے۔ کہ حضور سرورِ کائنات صلّے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مجھے سوار کے پیالہ کی مانند نہ بناؤ، جو پہلے اس کو پانی سے بھرتا ہے، پھر اس کو رکھ دیتا ہے۔ اور اپنے سامان کی ترتیب اور اس کو اٹھانے اور ہٹانے میں مصروف ہو جاتا ہے۔ اور جب پھر اس کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے، تو اس میں سے پیتا ہے، وضو کرتا ہے، ورنہ اس کو پھینک دیتا ہے۔ تم جب بھی دعا کرو۔ تو شروع میں مجھ پر درود پاک پڑھو۔ دعا کے درمیان میں بھی درود پاک پڑھنے سے غفلت نہ برتو اور دعا کے آخری کلمات درود پاک

پر ختم ہونے چاہئیں۔

۳۰

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا، جب تک اس کتاب میں میرا نام ہے۔ اس کے لکھنے والے کے لیے فرشتے مغفرت طلب کرتے رہیں گے۔

۳۱

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جتنی دیر تک کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے۔ اتنی مدت تک فرشتے اس کے لیے رحمت طلب کرتے رہتے ہیں۔ اب چاہے۔ بندہ زیادہ دیر تک پڑھے۔ یا کم وقت پڑھے۔

۳۲

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اذان سنتے ہی بعد میں یہ کلمات

پڑھے، اس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

۳۳

حضرت ابن وہب رضی اللہ عنہ، بیان فرماتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا۔ کہ جس نے میرے لیے دس مرتبہ درود پاک پڑھا۔ اس کو اتنا اجر ملے گا۔ جتنا کہ ایک غلام آزاد کرنے سے ملتا ہے

۳۴

حدیث پاک میں آتا ہے۔ کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام! حضور نبی کریم علیہ الصلوٰة والسلام کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوئے۔ اور کہا کہ میں نے آسمانوں پر ایک ایسا فرشتہ دیکھا۔ جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا۔ اور اس کی خدمت میں ستّر ہزار فرشتے صف بستہ کھڑے تھے۔ اس کے ہر سانس سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے۔ ابھی ابھی میں نے اسے شکستہ پروں کے ساتھ کوہِ قاف میں روتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس نے جب مجھے دیکھا۔ تو

کہا تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں میری سفارش کرو، میں نے اس سے پوچھا کہ تیرا جرم کیا ہے؟ اس نے کہا کہ معراج شریف کی شب جب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی سواری گزری۔ تو میں تخت پر بیٹھا رہا۔ تعظیم کے لیے کھڑا نہیں ہوا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس جگہ اس عذاب میں مبتلا کر دیا ہے۔ حضرت جبرائیل فرماتے ہیں، کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور اس کی سفارش کی۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا تم اس سے کہو، کہ یہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ چنانچہ اس فرشتہ نے آپ پر درود پاک بھیجا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس کی اس لغزش کو معاف فرما دیا۔ اور اس کے نئے پر بھی پیدا فرما دیئے۔

۳۵

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہٗ بیان فرماتے ہیں، کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ کہ قیامت کے دن ایک جماعت کو حکم ہوگا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ سن کر عرض کیا۔ یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! یہ کون لوگ ہونگے؟ آپ نے فرمایا۔ یہ وہ لوگ ہوں گے۔ جن کے سامنے میرا نام لیا گیا۔ مگر وہ درود پاک نہ پڑھ سکے۔

۳۶

حضرت علی رضی اللہ عنہ، روایت فرماتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ کہ ہر دعا کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچنے کے لیے ان حجابات سے گزرنا پڑتا ہے۔ جو آسمانوں کے درمیان ہیں۔ یہ حجابات درود پاک کے بغیر کسی چیز سے نہیں کھلتے۔ جب درود پاک پڑھا جاتا ہے۔ تو یہ حجابات اُٹھ جاتے ہیں، اور یہ دعا آسمانوں سے بلند ہوتی جاتی ہے، اگر درود پاک نہ پڑھا جائے۔ تو یہ دعا واپس لوٹ آتی ہے۔

۳۷

حضرت زید بن رفیع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں، کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ درود شریف بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس کے سمندروں کے جھاگ کی مقدار میں گناہ معاف فرمادے گا۔

۳۸

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ

والسلام نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا۔ اے میری اُمت! اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو اس استغفار کی وجہ سے بخش دے گا۔ جو تم نے صدقِ نیت سے کی ہے۔ تمہارے وہ گناہ معاف فرمادے گا۔ جو تم صدقِ نیت سے معاف کروانے کی خواہش رکھو گے۔ تم اس استغفار کے ساتھ "لا الہ الا اللہ" ضرور پڑھو۔ لیکن یاد رکھو کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھے گا۔ میں قیامت کے روز اس کی شفاعت کروں گا۔

۳۹

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ، بیان فرماتے ہیں۔ کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے بیتِ اطہر سے باہر آئے۔ اور ارشاد فرمایا۔ کہ کل رات مجھے عجیب و غریب خواب دکھائی دیا ہے۔ میں نے اپنی امت کا ایک آدمی پُل صراط پر سے گزرتے ہوئے دیکھا۔ جو کانپ رہا تھا۔ اور لرزتا ہوا جا رہا تھا۔ (اسی اثنا میں) درود پاک کا وہ تحفہ جو اس نے اپنی زندگی میں مجھ پر بھیجا تھا۔ آپہنچا۔ اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے پُل صراط پار کرادیا۔

۴۰

حضرت علی رضی اللہ عنہ، روایت فرماتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم

نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حج ادا کرنے کے بعد کفار کے ساتھ جہاد میں شریک ہوا۔ اس حج کا ثواب چار سو حج جیسا ہو گا۔ لیکن جو غریب مساکین حج و جہاد کی نعمت سے محروم رہیں گے۔ وہ شکستہ خاطر اور مایوس ہوں گے (مگر) اللہ تعالےٰ نے مجھے وحی کے ذریعہ سے بتا دیا ہے کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ کا کوئی بھی امتی اگر آپ پر درود پاک بھیجے گا تو میں ان کے نامہ اعمال پر چار سو غزوات کی شرکت کا ثواب اور چار سو حج کے درجات لکھ دوں گا۔

(۴۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میری امت کے ایک شخص کو جہنم کی آگ میں ڈالنے کا حکم ہو گا۔ وہ روتے ہوئے کہے گا، اے ملائکہ مجھے کہاں پر پھینکنے کا حکم ہوا ہے؟ فرشتے کہیں گے کہ جہنم میں۔ وہ کہے گا کہ مجھے چند لمحات کی مہلت دے دو، تاکہ میں اپنی حالت پر رو سکوں۔ فرشتے کہیں گے اے شخص! یہ ندامت کے آنسو تو تجھے اپنی زندگی میں بہانے چاہئیں تھے تاکہ تجھے کوئی فائدہ ہوتا آج رونے سے کیا حاصل ہے۔ وہ شخص کہے گا کہ

میں حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں۔ جہنم کی آگ کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امت میں سے ہوں۔ مجھے اپنے خدا تعالےٰ سے یہ گمان کبھی نہ تھا۔

فرشتے اس سے پوچھیں گے اے اللہ کے بندے! تجھے اپنے اللہ تعالےٰ سے کیا گمان تھا؟ وہ کہے گا کہ مجھے اپنے اللہ تعالےٰ سے یہ اُمید تھی کہ وہ مجھے کفار کے ساتھ دوزخ میں نہیں رکھے گا فرشتے کہیں گے وہ دیکھو حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں کھڑے ہیں ان کو پکارو تاکہ وہ تیری شفاعت کر سکیں ورنہ تجھے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ وہ بندہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پکارے گا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس بندہ کی آواز پر توجہ فرمائیں گے اور دیکھیں گے کہ اس کو عذاب کے فرشتوں نے جکڑ رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرشتوں سے فرمائیں گے کہ اسے میرے حوالے کر دیا جائے تاکہ اس کے اعمال کو دوبارہ تولا جا سکے۔ فرشتے عرض کریں گے یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہم اللہ تعالےٰ کے فرمانبردار ہیں یہ جو کچھ ہم کر رہے ہیں اسی کے حکم کے تحت کر رہے ہیں۔ جب تک اللہ تعالےٰ کا فرمان نہ ہو ہم اس کو

نہیں چھوڑ سکتے۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس وقت سجدہ میں گر جائیں گے اور عرض کریں گے اے اللہ! آج تیرے فرشتے میرے اور تیرے ایک بندے کے درمیان حائل ہو رہے ہیں۔ ارشاد باری تعالےٰ ہو گا اے فرشتو میرے بندے کو میرے پیغمبر کے حوالے کر دو۔ چنانچہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس گنہگار امتی کو لے کر میزان کے پاس تشریف لائیں گے اور نیکیوں کے دفتر میں سے ایک مٹھی میزان میں رکھیں گے جس سے برائیاں دب کر رہ جائیں گی۔ ارشاد باری تعالےٰ ہو گا کہ اس بندے کو جنت میں لے جاؤ۔ جب اس بندے کو جنت کی طرف لے جایا جائے گا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جنت کے دروازے پر کھڑے دکھائی دیں گے۔ آپ مسکرا کر فرمائیں گے مجھے پہچانتے ہو؟ وہ کہے گا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمائیں گے کہ وہ نیکیوں کی ایک مٹھی جو تمہاری تمام برائیوں پر غالب آگئی تھی وہ درود پاک تھا جو تم دنیاوی زندگی میں میرے لیے پڑھا کرتے تھے۔

وہ شخص اسی وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قدم

بوسی کرے گا اور عرض کرے گا اگر آپ آج میری شفاعت نہ فرماتے اور میرا درُود پاک آپ کی ذاتِ اطہر پر نہ ہوتا تو میں دوزخ کی آگ میں ہوتا۔



قصیدہ بردہ شریف کا شعر

وَمَنْ تَکُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ نُصْرَتُہٗ

اِنْ تَلْقَہُ الْاُسْدُ فِیْ اٰجَامِہَا تَجِمِ

اور جس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید و نصرت ہو اگر اس کے سامنے جنگلوں کے شیر بھی آجائیں تو وہ خوف کی وجہ سے خود بخود بھاگ جائیں گے

دُرُودِ اِبرَاھِیمی

درُود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل قرآن کریم اور احادیث نبویؐ سے ثابت ہیں۔ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ سے درُود شریف پڑھنے کی تاکید معلوم ہو گی۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ٥

(بیشک اللہ اور اس کے فرشتے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے مسلمانو! تم بھی ان پر درُود اور سلام بھیجو)

اس درُود شریف سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی، خاندانِ ابراہیمؑ سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبّت کی بنا پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیمؑ نے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام پیش کر دیجیے گا۔

اس سلام کے جواب میں آپ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دُرود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔ یہ درُود تمام درُودوں سے افضل ہے اس درُود کے الفاظ حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرمودہ ہیں اس لیے اس درُود شریف کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے دنیا کے سب کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ حضور کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دُور ہو جاتی ہے۔ اس درُود شریف کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ پر

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی بیشک تو

مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تعریف کیا گیا عظمت والا ہے اے اللہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح تو نے حضرت

اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ

ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی بے شک

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

درود زہرہ بتول رضؓ

غوث وقت حضرت سیّد عبدالعزیز دباغ فارسی قدس سرّہٗ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دیوان صالحین میں حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کو اپنے والد حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ درود پڑھتے سُنا الفاظ تو یہ نہ تھے (غالباً سریانی ہوں گے) مگر معنی جو میں نے عبارت سے اخذ کیے وہ یہ تھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنۡ رُّوۡحُہٗ

مِحۡرَابُ الۡاَرۡوَاحِ وَالۡمَلٰٓئِکَۃِ

وَالۡکَوۡنِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

مَنۡ ھُوَ اِمَامُ الۡاَنۡبِیَآءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنۡ ھُوَ اِمَامُ

اَھۡلِ الۡجَنَّۃِ عِبَادِ اللّٰہِ

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ○

درُود خمسہ

ہر قسم کے مصائب و مشکلات سے محفوظ رہنے کے لیے درُود خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور مؤثر ہے۔ اس درُود شریف کو کثرت سے پڑھنا ہر مشکل کا حل یقیناً کامیابی ہے۔ اس درُود شریف کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال و جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا باعث بنے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اے اللہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

جتنی کہ بھیجی گئی ہے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اٰنْ

پر اپنی چاہت اور رضا کے مطابق رحمت نازل

تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ

کہ تو نے جیسا کہ نازل کی ہے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی

جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْهِ ط

پر درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے

درود اوّل وآخر

جو شخص اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کے تمام گناہ معاف کردے گا۔ دشمن پر غالب رہے گا۔ قبر اور حشر کا خوف جاتا رہے گا۔ قید سے رہائی ہوگی۔ رزق میں کشادگی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ

اے اللہ اپنے اوّل اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل

وَالْاٰخِرِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

پر اور ان کے صحابہ پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

درود برکت اور سلام بھیج

درود مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد تلاوت کرتا رہے گا وہ ہمیشہ عزت پائے گا اور اس کا دل روشن ہو جائے گا۔ بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی خواب میں زیارت ہو گی اگر شدید بیماری میں مریض مبتلا ہو تو اس کے سرہانے سو دفعہ پڑھ کر دم کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ

حبیب مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

وَسَلِّمْ ۱۰۰ مرتبہ

پر اور سلامتی

درود حصولِ رحمت

جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا اپنا معمول بنالے گا اللہ تعالےٰ اس سے راضی ہو کر اپنی نعمتوں اور رحمتوں سے نوازے گا۔ جس کی بدولت بے پناہ دینی اور دنیاوی کام میں فوائد ہوں گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً دَآئِمًا وَّسَلِّمۡ

اے اللہ درود بھیج ابدی درود بھیج اور ابدی سلام

سَلَامًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیۡبِکَ وَسَیِّدِ

اپنے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم اور انبیاء کے سردار پر

النَّبِیِّکَ وَاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

اور ان کی آلؑ پر اور ان کے صحابہ پر پس

فَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

درود حبیب صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

یہ دُرود عاشقانِ حبیب صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے شمار فیوض و برکات ہیں۔ پڑھنے والے پر اللہ کی خاص رحمت ہوتی ہے اور اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ نامہ اعمال میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ پڑھنے والے کو حضورؐ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ دُرود پڑھنا بہت افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

اے اللہ کے رسول تجھ پر درُود اور سلام ہو اور اے اللہ کے

اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا

حبیب تمہاری آل اور صحابہ پر بھی

حَبِيْبَ اللّٰهِ ط

درُود اور سلام ہو

درودِ تاج

اگر کوئی شخص زیارت جمال بے مثال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آرزو دل و جان سے رکھتا ہو تو عروجِ ماہ شب جمعہ کے بعد فراغت نمازِ عشاء کے باوضو جامہ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو ستر (۱۷۰) مرتبہ اس درود شریف کو پڑھ کر سو رہے گا۔ گیارہ شب اسی طرح سے پڑھے۔ انشاء اللہ شرفِ زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

سحر آسیب اور جن شیاطین اس سے دُور بھاگتے ہیں۔ فراخیِ رزق کے لیے اس کا ایک چلہ شب انوار کے وقت اکتالیس مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

فرما جو صاحب تاج اور معراج

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ

اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا ر

وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ

وبار اور قحط اور مرض اور دکھ دور ہوتا ہے

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

آپؐ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت کیا گیا

مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ

اور لوح و قلم میں کھودا ہوا ہے آپؐ

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ

عرب و عجم کے سردار ہیں آپؐ کا جسم نہایت مقدس

مُعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَ

خوشبودار پاکیزہ اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں

الْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی

منور ہے آپؐ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری رات کے

صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ

ماہتاب بلندیوں کے صدرنشین راہ ہدایت کے نور مخلوقات

الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ
کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ
امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں

وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ
اللہ آپ کا نگہبان اور جبریلؑ آپؐ کے خدمت گزار براق

مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ
آپ کی سواری معراج آپؐ کا سفر اور سدرۃ

الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ
المنتھی آپؐ کا مقام اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین

مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ
کا مرتبہ آپؐ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپؐ کا مقصود ہے

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اور مقصود آپؐ کو حاصل ہے آپؐ رسولوں کے سردار نبیوں

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ
میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے بخشوانے والے

اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعَالَمِیْنَ

مسافروں کے غم خوار دنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی

رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ

راحت مشتاقوں کی مراد خدا شناسوں کے

شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ

آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں

مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ

کے راہ نما محتاجوں غریبوں

وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ

اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے جن وانس کے

نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ

سردار حرمین کے نبی دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا

وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ

اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ

قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ

قاب قوسین پر فائز ہیں دو مشرقوں

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

اور دو مغربوں کے رب کے محبوب

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَ

ہیں حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے جدِّ امجد اور

مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ

ہمارے اور تمہارے (تمام) جنّ وانس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ ط

بن عبد اللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں

یَآ اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

اے نور جمال محمدی کے مشتاقو! آپ پر اور آپ کی

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

آلؑ اور آپ کے صحابہؓ پر درود وسلام

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط

بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

دُرُودْ لکھی

سُلطان المشائخ ، واقف اسرارِ معنوی حضرت محمود غزنوی علیہ الرحمۃ کا یہ معمول تھا کہ ہر روز وظیفہ صدق نیّت اور فرطِ محبّت سے لاکھ بار دُرود شریف پڑھتے اور اس کا ثواب سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نذر کرتے چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گذر جاتا اور انتظامِ مملکت کے واسطے فرصت کا وقت ہاتھ نہ آتا۔ ایک رات عالمِ خواب میں رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (کہ آپ ہی کی ذات بابرکات کا آخرت و دُنیا میں اُمّت عاصی کو سہارا ہے خود بادشاہِ جہاں ہیں۔ یہ محنتِ اُمّت اور فتورِ سلطنت آپ کو کب گوارا ہے) سلطان محمود کو زیارت جمال جہاں آرا سے سرفراز کیا اور ارشاد زبان وحی ترجمان سے یوں ممتاز کیا کہ اے محمود! اس درُود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھا کر۔ لاکھ درُود کا ثواب حاصل ہوگا۔ اس کی برکت سے میری محبت میں کامل ہوگا۔ اور جس قدر اس سے زیادہ پڑھا جائے گا، اسی قدر لاکھوں تک ثواب پائے گا۔

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکسیر ہے اس درود پاک کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنا وسیلہ بخشش ہوگا۔ دینی دنیوی حاجات پوری ہوں گی۔ رزق میں اضافہ ہوگا۔

درود لکھی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور آپ کی آل پر بشمار اپنی رحمت

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ

کے درود وسلام نازل فرما الٰہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا

آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر۔ اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
آپؐ کی آل پر بشمار اپنے فضل

فَضْلِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آلؑ پر بشمار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ ط
اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
آپؐ کی آلؑ پر بشمار اپنی معلومات کے رحمت کاملہ

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

کی آل پر بشمار اپنے کلمات کے رحمت کاملہ اور

کَلِمٰتِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر اپنی بزرگی کے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ

برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ

کلام اللہ کے حروفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی

کَلَامِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

پر اور آپؐ کی آلؑ پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط

بارشوں کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آلؓ پر درختوں کے پتوں کے برابر رحمت

اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آلؓ پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط

صحراؤں کی ریت (کے ذروں) کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

کی آلؓ پر بےشمار ہر اس چیز کے جو سمندروں

مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل؎ پر دانوں اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ

پھلوں کی تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل

وَالثِّمَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و آلہ وسلم پر اور آپؐ کی آل؎ پر بشمار راتوں

بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل؎ پر بشمار

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ

ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا اور دن نے

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ط

روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما —

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپ کی آلؑ پر بشمار (ان نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آلؑ پر بشمار (نفوس) کے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنھوں نے حضور پر درود نہیں

عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بھیجا الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کی آل پر اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی ۔ الٰہی ہمارے

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ

آسمان کے ستارے کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی

السَّمٰوٰتِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

وسلم پر اور آپ کی آل پر دُنیا اور آخرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِى

کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰى

اور سلامتی نازل فرما خدائے برتر کی رحمتیں

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَ

اور اس کے فرشتوں، نبیوں رسولوں اور

جَمِيْعِ الْخَلَائِقِ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

تمام مخلوقات کا درود رسولوں کے سردار

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

پرہیزگاروں کے پیشوا درخشاں پیشانی والوں کے راہنما

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی) ہمارے آقا و مولیٰ

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آلؐ، آپؐ کے اصحاب، ازواج

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

پر، جو آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے کرم کرنے والوں میں

وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے میری یہ التجا قبول فرما حق تعالیٰ

وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آلؓ پر اور تمام

تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط

صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت و سلامتی نازل فرما اور ہر قسم کی حمد و ثنا رحق تعالیٰ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ط

ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

دُرُود استغاثہ

دلی مراد کے لیے اور فراخی رزق کے لیے اور آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبّت کے لیے اکسیر ہے۔

① صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اٰلِہٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً

وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

قَلَّتْ حِیْلَتِیْ اَنْتَ وَسِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ

یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ

اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

۳ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَلَّتْ حِیْلَتِیْ

اَدْرِکْنِیْ ط

درود شریف ہزارہ

طالبان روحانیت کے لیے یہ درود ہزارہ محبوب ترین درود شریف ہے طالب کے لیے روحانی منازل طے کرنے میں آسانی ہو جاتی ہے اور حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے درود ہزارہ تہجد کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کی دولت سے مالا مال ہوگا۔ ہر مشکل میں آسانی۔ وسعت رزق، قرضہ کی ادائیگی ہوگی۔ جمعہ کے روز ایک ہزار بار پڑھنے والا جنت میں داخل ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ درود بھیج محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آلؑ کے اوپر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ

ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار

اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور برکت دے اور سلام بھیج

درود روحی

قبرستان میں زیادہ تر پڑھا جاتا ہے۔ اس وجہ سے اس کی برکت سے روحوں کو نجات ملتی ہے اور اس کی برکت سے قیامت تک روحوں کو آرام ملتا رہتا ہے۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا زیادہ ثواب ہوگا۔ یہاں تک کہ اس کا ثواب ماں باپ کی روح کو بخشنے کا ایسا ثواب ہے، گویا تمام عمر کے ان کے حقوق ادا کر دیئے۔ انہیں اس سے اتنا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی زیارت کو آتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ

اے اللہ درود بھیج محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے

الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ

اور درود بھیج محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جب تک

الرَّحْمَةُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ

رحمت باقی ہے اور درود بھیج اوپر محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جب تک

الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ

برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی روح

فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ

پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت

مُحَمَّدٍ فِى الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد

مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے اور درود بھیج اوپر نفس

مُحَمَّدٍ فِى النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفس کے اور درود بھیج اوپر

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ

قلب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود

عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ وَصَلِّ

بھیج اوپر قبر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے

عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِى الرِّيَاضِ

اور درود بھیج اُوپر روضہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان روضوں کے

وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ

اور درود بھیج اُوپر جسم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِى التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اُوپر تربت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان

وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خاک اور درود بھیج اُوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اُوپر ان کے اولاد کے اور ان کے اصحاب اور ان کی ازواج

ذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ

پر اور ان کی ذرّیات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

پر اور درود نازل کر اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے

الرّٰحِمِيْنَ ○

زیادہ رحم کرنے والے

دوامی درُود شریف

اس درُود شریف کے پڑھنے کا اتنا ثواب ہے جیسا ایک شخص نے پوری دلائل الخیرات کا ورد کیا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آ

یا اللہ ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درُود بھیج آپ کی

لِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِی

آل پر اس تعداد کے مطابق جو

عِلۡمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ

تیرے علم میں ہے ایسا درُود جو اللہ تعالےٰ کے دائمی

مُلۡکِ اللّٰہِ

ملک کے ساتھ دوامی ہے

درودِ تُنَجِّینَا

شرح دلائل الخیرات کے موئف لکھتے ہیں کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ خاص نیت سے یہ درود شریف پڑھے اور نماز عشاء کے بعد ایک ہزار بار پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ چالیس دن کے اندر اندر ہی زیارت سے مشرف ہو گا۔ صبح شام دس دس مرتبہ پڑھے اللہ تعالےٰ راضی ہو گا۔ ہر قسم کی تکلیف سے محفوظ رہے۔ اس درود شریف کے بے پناہ فوائد ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا

ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل

بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے

وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ

نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا

وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ

ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَایَاتِ مِنْ

متمکن اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے

جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاةِ وَبَعْدَ

بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل

الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ وَ

کریں خدائے پاک بتحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے

رَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ

والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں

وَیَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ وَیَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ

کو بر لانے والے اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت

وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ

مشکلات کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور

اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں الٰہی تحقیق تو ہی ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

قدرت والا ہے

درود قرآنی

درود قرآنی کے بے شمار فوائد ہیں لیکن مختصراً درج ہیں اس کے پڑھنے سے رحمتِ ربّی کا بادل فوراً آجاتا ہے اور رحمت برسانا شروع کر دیتا ہے اس کے پڑھنے سے حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبردست محبّت نصیب ہوتی ہے اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ملائک آسمان پر اور آدمی زمین پر اگر رحمت کو جمع کرے تو ناممکن ہے کہ ایک حصّہ بھی جمع کر سکے۔ یہ درود شریف پڑھنے سے بڑے زبردست فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اس کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے زبردست دینی و دنیوی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی

اَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ

آل ؓ پر اور ان کے دوستوں پر مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے

الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ بِعَدَدِ کُلِّ

اور ہر ہر حرف کے بدلے ایک ایک ہزار کے

حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

عدد کے مطابق

دُرودِ ناریہ

یہ ایسا دُرود شریف ہے جس کے فوائد لکھنا ناممکن ہے۔ یہ دُرود ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی سمجھ نہ سکا۔ اس میں بے شمار خاص فوائد ہیں جن کو اگر لکھا جائے تو دُنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائیں۔ سب سے زیادہ اس دُرود

شریف کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آ جائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے۔ انشاءاللہ تعالےٰ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اجالے میں بدل جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام

سَلَامًا تَآمًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

بھیج ایسا سلام ہو جو مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ

آقا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے جن کے ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں

وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى

اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں

بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ

اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ

وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر

فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ

اور آپ کے دوستوں پر ہر لمحہ اور ہر نفس میں مطابق اپنی معلومات

مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ ط

کے شمار کے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

درودِ قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر دعا قبول ہو اور ہر ایک حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لیے یہ لاجواب درود ہے اس کو چاہیے کہ ہر دعا میں اس کو پڑھے۔ انشاءاللہ اس درود

شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔

دُرود قلبی اللہ تعالےٰ عز اسمہٗ کے فضل وکرم سے قلب کو منوّر کرتا ہے اور کامیابی دیتا ہے۔ خاص طور پر جب بھی دُعائیں پڑھے گا اللہ تعالےٰ ضرور دُعا قبول کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر ہمارے سردار ہمارے

رَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَشَفِيْعِ ذُنُوْبِنَا وَطَبِيْبِ

دلوں کی راحت پر اور ہمارے شفیع

ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

اور ہمیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلِيَاءِ اُمَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور صحابہ اور اولیاء امت پر یوم

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط (روزانہ پڑھیں)

قیامت تک رحمت نازل فرما۔

درودِ اوّل

درودِ اوّل اللہ تعالےٰ نے سب سے زیادہ مقرّب بنایا ہے۔ اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا۔ اس کا وِرد کرنے والا اعلانیہ یہ کہہ سکتا ہے کہ "ناکامیابی نیست" درود معرفت کے خزانے کھلنے کی کنجی ہے جو شخص اس درود کو روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کے کھلنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ اور بجلی سے تیز دعا کو قبول کرنے والا درود شریف ہے۔ بیماری سے نجات مل جاتی ہے۔ اس کے پڑھنے سے جھوٹ کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے

اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ مِنْ

نبیوں میں افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ

نُوْرُہٗ جَمِیْعِ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ

بزرگ ہیں جن کے نور سے تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ

الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ

معجزات والے ہیں اور مقام محمود والے

الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

ہیں اور اولین اور آخرین (سب) کے سردار ہیں

درود اول ایک ایسا علاج ہے جس کا ثانی نہیں۔ جس کی کوئی برابری کرنے والا نہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اس درود شریف کو اپنے محبوب محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محبت رکھنے والوں کے لیے بنایا ہے۔ یہاں بھی یہ درود اللہ تعالےٰ کے حکم سے لکھا گیا ہے۔ ورنہ اس سے پہلے کسی کو اس درود کا پتہ نہ تھا۔ بڑا بابرکت درود شریف ہے۔ اس درود شریف کو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے سے جو چاہے وہ مل سکتا ہے۔ کوئی بھی جائز سوال انشاءاللہ تعالےٰ رد نہ ہوگا۔ دعا واپس نہیں۔ اللہ تعالےٰ اس کے پڑھنے والوں کو بہت اونچا مقام عطا فرماتا ہے۔

فرمایا حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ زیادہ درُود مجھ پر پڑھا کرو کیونکہ سب سے پہلے قبر میں تم سے میرے ہی بارے میں سوال ہو گا۔ (معراج النبوّت صفحہ ۱۴۳)

درُودِ نوُر

سُبحان اللہ یہ درُود کیا ہے ایک اسم اعظم ہے۔ خداوند تعالےٰ نے اپنے حبیب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اپنے حبیب پر یہ درُود خود اس دنیا میں ظاہر کیا ہے۔ اگر کوئی نیک دل ولی اللہ یا عارف باللہ بننا چاہے تو اس کو پڑھے جمعہ کے دن کم از کم ایک مرتبہ تو ضرور پڑھنا چاہیئے۔ اس درُود کو پڑھنے سے انشاءاللہ تعالےٰ دل میں نوُر پیدا ہو گا۔ جب اس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے تو اسرارِ الٰہی کھلنے کے بعد اس آدمی کا کیا مرتبہ ہو گا وہ ہر کوئی جانتا ہے

یہ درُود نوُر کا نوُر ہے اس کے ایک ایک لفظ میں نوُر کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔ صرف اس جگہ اتنا لکھنا کافی ہو گا کہ اس کی بدولت اللہ تعالےٰ اگر چاہے تو ایک ہی دن میں غوث اور قطب اور ابدال بنا دے۔ اس درُود شریف کو پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ

اس دنیا اور اس دُنیا کے بیچ کا پردہ اٹھ جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ

اے اللہ درُود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نوروں

الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

کا نور ہے جو اسراروں کا سر ہے اور جو ابراروں کا سردار ہے

درُودِ طیّب

اس دُرود شریف میں بہت سے راز ہیں جو پڑھنے سے کھلیں گے یہ بہترین درُود ہے اگر انسان گناہوں سے چمٹا رہے اور ہر طرف سے ناکامی اور شرمندگی کا احساس ہو اور اس کا دل خود بخود گواہی دے کہ ساری زندگی گناہوں میں گذری۔ اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گا۔ اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہے کہ اب سزا کے لیے تیار ہو جا کسی چیز سے اس کو کوئی فائدہ اور کسی عالم، فقیر، عامل سے اس کو فیض نہیں پہنچتا تو وہ اس کو پڑھے۔

کم از کم دن میں ۳۱۳ مرتبہ ضرور پڑھا جائے اس میں حاضر کا صیغہ ہے بڑا زبردست درُود شریف ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ

اللہ کی صلوٰۃ ہو آپ پر اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَحْمَدَ مُجْتَبٰى

سردار اور آقا و مولا احمد مجتبیٰ

مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ

وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ

اور آپ کی ازواج اور آپ کے احباب پر اور آپ کے رشتہ دار پر

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ

اور آپ کے اہلبیت پر اور تمام آپ کی اطاعت کرنے والوں پر

اَجْمَعِیْنَ ط

سلام ہو

دَرُودِ کَوْثَرَ

جس کو تمنا ہو کہ ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کوثر سے حسب خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیئے کہ درود شریف کا کثرت سے وِرد کرے نہ فقط یہ بلکہ اس کو انشاء اللہ تعالٰے قیامت کے دن پیاس کی شدّت نہیں ستائے گی۔ یہ درود شریف ایک مجرّب دوا بھی ہے۔ اگر آدمی چاہے کہ گرمی کی تکلیف اور ملال قیامت میں نہ ستائے تو کثرت سے اس دُرود شریف کو پڑھے۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالٰے عنہ جو اپنے وقت کے زبردست ولی اللہ گزرے ہیں جن سے خود اللہ تعالیٰ بہت راضی تھا اور جن کے حضرت حبیب عجمی جیسے بزرگ شاگرد اور مُرید تھے۔ انھوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ دُرود کوثر کو پڑھا کرے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر

فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اولین میں اور درود بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں اور درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ وَ

سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر

الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مرسلین میں اور درود بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر ملأ اعلیٰ میں قیامت کے دن تک

درود اعلیٰ

کہتے ہیں کہ امام شافعی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالےٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا کہ مجھ کو بخش دیا اور اعلیٰ سے اعلیٰ مرتبہ دیا۔ سب سے بڑی چیز تو یہ کہ میرا کوئی حساب کتاب نہ ہوا۔ امام صاحبؒ نے فرمایا یہ کیوں؟ اس نے جواب دیا کہ یہ درود شریف جو میں پڑھتا تھا اس کی برکت ہے۔

جو شخص اسے ہمیشہ ورد رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے۔ بدامنی، راہ زنی، خوف، حادثات، چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ واقعی اعلیٰ مرتبہ کا یہ درود شریف اس دنیا میں اللہ تعالےٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے خدا توفیق دے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ

يَنۡبَغِى الصَّلٰوةُ عَلَيۡهِ ط

درود بھیجنے کا حق ہے ان پر

درود شافعی

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں حضورِ انور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کی سعادت حاصل کی اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم امام شافعیؒ کو آپ کی بارگاہ سے کیا انعام ملا؟ ——— انہوں نے اپنی کتاب الرسالت میں یہ درود شریف لکھا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ

الٰہی محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے

الذّٰاكِرُوۡنَ وَغَفَلَ عَنۡ

والوں کے ذکر جتنا اور ذکر سے غافل رہنے والے

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا ہے کہ بروز قیامت ان کو بلا حساب جنّت میں داخل کیا جاوے گا۔ (سبحان اللہ)

درُود غوثیہ

یہ وہ درُود پاک ہے جس پر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنے اوراد و وظائف کو ختم کیا ہے۔ "مطلع المسرات" میں مذکور ہے کہ اکابر اولیاء کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ صبح و شام اس درُود شریف کو دس بار پڑھے گا تو پڑھتے ہی اللہ تعالےٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب و حضوری عطا فرمائے گا۔ اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول اس قدر ہوگا کہ جس کا کوئی حساب نہ ہوگا۔ اللہ تعالےٰ اس کو ہر بدی سے محفوظ رکھے گا اور ہر مسئلہ جلد آسان ہو گا اور ہر مشکل غیب سے آسان ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلے اللہ علیہ

السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٍ

وسلم پر جن کا نوُر ساری مخلوق سے پہلے پیدا ہو

لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ

اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لیے رحمت ٹھہرا شمار

مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَ مَنْ بَقِیَ

میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت

وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ

اور بد بخت کی گنتی کے برابر ایسا درُود جو

صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ

شمار میں نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس

بِهٖ الْحَدَّ صَلٰوۃً لَّا غَایَۃَ لَهَا وَ

درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ انتہا اور

لَا مُنْتَهٰی وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوۃً

نہ اختتام ایسا درود جو

دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ

ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد

صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ

اور اصحاب پر اور اسی طرح ان پر خوب سلام نازل فرما

درودِ غوثیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ ہمارے سردار و آقا مولیٰ حضرت

مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو جود و کرم کا خزینہ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

ہیں اور ان کی آل پر درود برکت اور سلام بھیج

درود محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ ایک ایسا درود شریف ہے جو ہر کام کے لیے ایک عجیب طاقت ہے۔ درود محمدی کے راز کو اب تک کوئی نہیں جان سکا۔

حضور پُر نور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُمت پر ایک نہیں، کروڑوں احسانات ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ یہ کہ ہم بدکار گنہگار اور غافل ہو کر سُستی اور کاہلی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ مگر حضور پُر نور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر وقت درگاہِ ایزدی میں اپنی گنہگار امت کے بخشوانے کے لیے کوشاں ہیں ـــــ یہ دن میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں، تو اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے کہ وہ دس مرتبہ پڑھنے والے پر رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اس کے دس گناہ معاف فرمائے گا اور دس نیکیاں دے گا۔ ساتھ ساتھ اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

آج تک اللہ تعالےٰ کے سوا کسی کو طاقت نہیں کہ اس درود شریف کے فوائد یا فضائل بیان کر سکے بلکہ اس درود شریف کو عارفانِ وقت نے "درود اعظم" کہہ کر پکارا ہے "

درودِ محمدی اللہ تعالےٰ کی بندوں پر نعمت ہے۔ اس درود شریف سے فائدہ اٹھایئے۔ اور اپنے گناہ بخشوا لیجئے۔

درود محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی آل پر جو ہیں بندے

وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ

رسول نبی اُمّی اس مقدار میں کہ تعداد

اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً

ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود اتنا جب

بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زیارت کا نسخہ

(۱) جذب القلوب میں ہے کہ جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اس دُرود شریف کو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا حق تعالےٰ خواب میں حضور نبی کریم صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ط

(۲) مَفاخرُ الاسلام میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کے روز ہزار بار یہ دُرود شریف پڑھے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

الاُمّیِّ

تو حضور سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زیارت پاک سے مشرف ہو گا۔ یا جنّت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔ کم از کم پانچ جمعہ تک یہ عمل کرے

(۳) جامع التفاسیر میں کہ جو کوئی جمعہ کی شب کو دو ۲ رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) کے بعد گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قل ھو اللہ احد پڑھے اور بعد از سلام ۱۰۰ سو بار یہ درود شریف پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

تو انشاء اللہ تعالےٰ تین جمعوں تک حضور پُر نور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہو گا۔

(۴) جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں الحمد

شریف کے بعد ۲۵ مرتبہ قل ہُوَ اللّٰہ احد پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درُود شریف پڑھے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔

پانچ جمعوں کے اندر اندر انشاء اللّٰہ تعالٰے زیارت حضور پاک صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم نصیب ہو جائے گی۔

درُود رضویہ

اعلٰحضرت امام اہلسنّت شاہ احمد رضا بریلوی رحمۃ اللّٰہ علیہ نے یہ درُود شریف ترتیب دیا ہے اس کی خوبی یہ ہے کہ تین مختصر درُودوں کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا جو شخص ایک مرتبہ یہ درُود شریف پڑھے گا وہ حقیقتًا تین مرتبہ درُود پڑھنے کے ثواب کا حق دار ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اے اللہ اپنے امی نبی پر درُود بھیج اور

اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ

ان کی آل پر اور اصحاب پر اے اللہ سلامتی ہو

وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیۡکَ

اللہ کے رسول آپ پر صلوٰۃ ہو

یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ط

اور سلام

دُرُوۡد شفائے قلوب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو

سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ

دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں

الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ

اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا

الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ

ہیں اور آنکھوں کا نور

وَضِيَآئِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَآئِمًا

اور ان کی چمک ہیں اور آپ کی آل اور اصحاب پر ہمیشہ

اَبَدًا ط

ابدیت تک درود و سلام بھیج

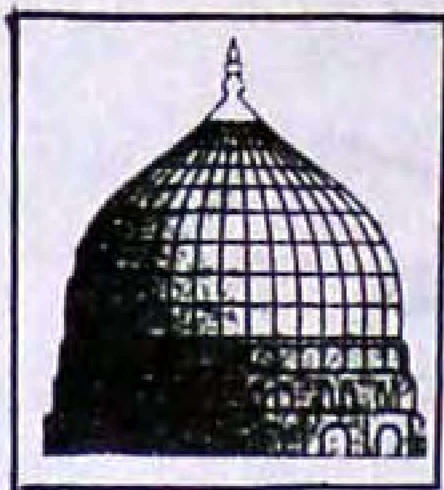
درودِ شفا گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں شفا ہو۔ پیٹ کے امراض میں پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اختناق الرحم، بادِ گولا و دیگر ریاحی امراض، دردِ دل میں ہیرا ہینگ پر دم کر کے گیہوں برابر ایک چمچہ گرم پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ بیہوش مریض کی ناک میں بھی دو قطرے ڈالیں فوراً ہوش آجائے گا۔

درُودِ مُقدّس

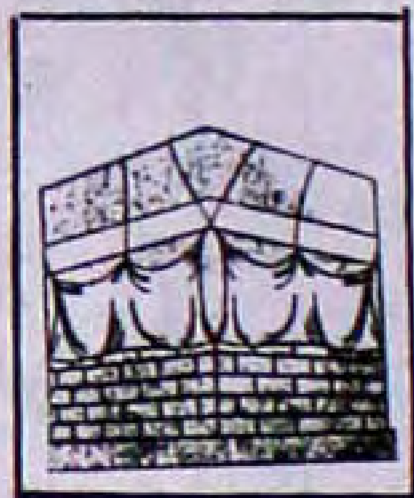
جو مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت اس دُرود مقدس کو تعظیم و تکریم اور نیک عقیدہ کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی، اُخروی اور دنیاوی حاجتیں، مقاصد اور مطالب پورے ہوں گے۔ اس دُرود مقدس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ خوب دل لگا کر اللہ تعالےٰ کے لیے وضو کرے، پاک اور صاف کپڑے خوشبو لگا کر پہنے۔ اس کے بعد مسجد میں یا کسی دوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار دُرود مقدس قبلہ رُخ بیٹھ کر خضوع و خشوع کے ساتھ پڑھے اور اس کا ثواب سرورِ کائنات فخرِ موجودات سرورِ عالم، سیّدالانبیاء رسولِ خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کی رُوح اقدس کو بخشے۔ اس کے بعد جو نیک دُعا ہو اللہ تبارک تعالےٰ سے مانگے اللہ کے فضل سے اس کی دُعا بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہو گی۔

درُود مقدّس پڑھنے سے پہلے تین بار مع بسم اللہ کے اسے پڑھیں۔ اس کے بعد درُود مقدّس پڑھیں۔

(دوسری طرف)



القرآن الحکیم



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ

رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ ؕ

دُرُودِ مُقَدَّس

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

يَا اِلٰهِیۡ بِحُرۡمَتِ اَقۡوَالِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی بحرمت اقوال سردار

مُحَمَّدٍ وَّ اَفۡعَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

محمدؐ اور افعال سردار محمدؐ اور

اَحۡوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصۡحَابِ

احوال سردار محمدؐ اور اصحاب

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ

سردار محمدؐ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَؕ يَا اِلٰهِیۡ بِحُرۡمَتِ بَدَنِ

وسلم یا الٰہی بحرمت بدن

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ سَیِّدِنَا

سردار محمدؐ اور بطن سردار

مُحَمَّدٍ وَّبَرَکَتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

محمدؐ اور برکت سردار محمدؐ اور

بَیْعَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَرَاءِ سَیِّدِنَا

بیعت سردار محمد اور براق سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے الٰہی بحرمت تولد سردار محمدؐ

وَّتَعَبُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّتَهَجُّدِ

اور تعبد سردار محمدؐ اور تہجد

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے الٰہی بحرمت ثناءِ سردار محمدؐ

وَثَوَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّشَمَالِ

اور ثواب سردار محمدؐ اور شمال

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ سَيِّدِنَا

اے الٰہی بحرمت جلال سردار

مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

محمدؐ اور جمال سردار محمدؐ اور

جَلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّوَجْهَةِ سَيِّدِنَا

جل (شان والا) سردار محمدؐ اور وجہۃ سردار

مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمدؐ اور جعد (گیسو) سردار محمد صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ

اللہ علیہ وسلم اے الٰہی بحرمت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحُسْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمدؐ اور حسن سردار محمدؐ

وَحَسَنَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ

اور حسنات سردار محمدؐ اور حرمت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمدؐ اور حال سردار محمدؐ

وَحُلْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور حلیہ سردار محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا

علیہ وسلم اے الٰہی بحرمت سردار

مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

محمدؐ اور خلق سردار محمدؐ اور

خَلْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ سَيِّدِنَا

خلق سردار محمدؐ اور خطابت سردار

مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمدؐ اور خیرات سردار محمد صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

اللہ علیہ وسلم اے الٰہی بحرمت

دِيْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ سَيِّدِنَا

دین سردار محمدؐ اور دیانت سردار

مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

محمدؐ اور دولت سردار محمدؐ اور

دَرَجَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدُعَاءِ

درجات سردار محمدؐ اور دعا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ذَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے الہی بحرمت ذات سردار محمدؐ اور

ذِكْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ سَيِّدِنَا

ذکر سردار محمدؐ اور ذوق سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم اے الہی

بِحُرْمَةِ رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرَأْسِ

بحرمت روح سردار محمدؐ اور راس

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمدؐ اور رزق سردار محمدؐ

وَّرَفِیْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِضَآءِ سَیِّدِنَا

اور رفیق سردار محمدؐ اور رضاء سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰھِیْ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم اے الہی

بِحُرْمَۃِ زُھْدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزَھَادَۃِ

بحرمت زہد سردار محمدؐ اور زہادۃ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزَھْرَۃِ سَیِّدِنَا

سردار محمدؐ اور زہرۃ سردار

مُحَمَّدٍ وَّزِیْنَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

محمدؐ اور زینت سردار محمد صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ

اللہ علیہ وسلم اے الہی بحرمت

سِیَادَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَۃِ سَیِّدِنَا

سیادت سردار محمدؐ اور سعادت سردار

مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ

محمدؐ اور سنت سردار محمدؐ اور سِتر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ سَيِّدِنَا

سردار محمدؐ اور سلام سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ شَرْعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الٰہی بحرمت شرع سردار محمدؐ

وَّشَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ

اور شرف سردار محمدؐ اور شوق

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّشَادِيْ سَيِّدِنَا

سردار محمدؐ اور شاد سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

محمد صلے اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ سَيِّدِنَا

اے الٰہی بحرمت صدق سردار

مُحَمَّدٍ وَّصَومِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

محمد اور صوم سردار محمد اور

صَلَوٰاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَفَآءِ

صلوٰۃ سردار محمد اور صفاء

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ضِیَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے الٰہی بحرمت ضیاء سردار محمد

وَّضَمِیْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّضَحَآءِ

اور ضمیر سردار محمد اور ضحاء

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّضِیَافِ سَیِّدِنَا

سردار محمد اور ضیافت سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ یَا

محمد صلے اللہ علیہ وسلم اے

اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی بحرمت طلعت سردار محمد

وَطَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ

اور طہارۃ سردار محمدؐ اور طہر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطَرِيقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمدؐ اور طریق سردار محمدؐ

وَّطَوَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور طواف سردار محمد صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ

علیہ وسلم اے الٰہی بحرمت ظاہر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظُهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمدؐ اور ظہر سردار محمدؐ

وَّظِلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ سَيِّدِنَا

اور ظل سردار محمدؐ اور ظہور سردار

مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمدؐ اور ظفر سردار محمدؐ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

اللہ علیہ وسلم اے الٰہی بحرمت

عِشْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِرْفَانِ سَيِّدِنَا

عشق سردار محمد اور عرفان سردار

مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعُلُقِ

محمد اور علم سردار محمد اور علق

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمد اور عون سردار محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي

صلے اللہ علیہ وسلم اے الٰہی

بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَارِ

بحرمت غربت سردار محمد اور غار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَزِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمد اور عزیر سردار محمد

وَّغَيْرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَنِيْمَةِ سَيِّدِنَا

اور غیرت سردار محمد اور غنیمت سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي

محمد صلے اللہ علیہ وسلم اے الٰہی

بِحُرْمَةِ قُرْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ

بحرمت قرب سردار محمدؐ اور قدر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ وَقُوَّةِ سَيِّدِنَا

سردار محمدؐ اور قناعت اور قوت سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِي

محمد صلے اللہ علیہ وسلم اے الہٰی

بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ سَيِّدِنَا

بحرمت سردار محمدؐ اور فقر سردار

مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

محمدؐ اور فراق سردار محمدؐ اور

فَضْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّفَضِيْلَةِ

فضل سردار محمدؐ اور فضیلت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ كَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے الہٰی بحرمت کلام سردار محمدؐ

وَكَشْفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّكِيَاسَةِ سَيِّدِنَا

اور کشف سردار محمدؐ اور کیاست سردار

مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّكُنْيَةِ

محمدؐ اور کتابت سردار محمدؐ اور کنیت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے الٰہی بحرمت لیل سردار محمدؐ

وَّلِقَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ سَيِّدِنَا

اور لقاءِ سردار محمد اور لیاقت سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِىْ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم اے الٰہی

بِحُرْمَةِ مِعْرَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

بحرمت معراج سردار محمدؐ اور

مُجَاهِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

مجاہدات سردار محمدؐ اور

مُشَاهِدَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمُلَاحِظِ

مشاہدات سردار محمد اور ملاحظ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مَسَاحَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمد اور مساحت سردار محمد

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم اے الٰہی بحرمت

نُوْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ نَوَالِ سَیِّدِنَا

نور سردار محمد اور نوال سردار

مُحَمَّدٍ وَّنَصِیْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّنَفِیْرِ

محمد اور نصیر سردار محمد اور نفیر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ وَدُوْدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے الٰہی بحرمت ودود سردار محمد

وَّوَقَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وُجُوْدِ سَیِّدِنَا

اور وقاء سردار محمد اور وجود سردار

مُحَمَّدٍ وَّ وَدِيعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمدؐ اور ودیعت سردار محمد صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

اللہ علیہ وسلم اے الٰہی بحرمت

هِمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ هِدَايَةِ سَيِّدِنَا

ہمت سردار محمدؐ اور ہدایت سردار

مُحَمَّدٍ وَّ هَدِيَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمدؐ اور ہدیتہ سردار محمد صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

اللہ علیہ وسلم اے الٰہی بحرمت

يُتْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ يُسْرِ سَيِّدِنَا

یتیم سردار محمدؐ اور یُسر سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَآ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ہے کوئی معبود مگر اللہ محمد اللہ کے رسول ہیں صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللہ علیہ اور آلؑ آپکی اور صحابہؓ پر سلام ہو

بِعَدَدِ مَا ھُوَ الْمَکْتُوْبُ فِی اللَّوْحِ وَ

بعدد اس تعداد کے مطابق جو لوح و

الْقَلَمِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ وَّسَاعَۃٍ

قلم میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور رات اور ہر ساعت

وَّنَفَسٍ وَّمَحْیَا اَلْفَ اَلْفَ مِئَۃِ اَلْفَ

اور سانس میں اور دس کروڑ مرتبہ یوم

مَرَّۃٍ اِلٰی یَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ

علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کہ اللہ تعالٰے کے

اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○

دوستوں پر نہ تو کوئی خوف طاری ہوگا اور نہ ہی وہ غمزدہ

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

ہوں گے۔ تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے



درودِ خضری

یہ درود شریف الفاظ کے لحاظ سے بہت مختصر ہے لیکن معنی کے لحاظ سے بہت جامع ہے یہ اولیاءِ اکرام کا اکثر معمول ہے۔ سکونِ قلب کی دولت سے مالا مال جاتا ہے۔ یہ درود شریف نقشبندیہ سلسلہ کا معمول ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

اے اللہ اپنے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اور

اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ط

ان کے اصحاب پر سلام اور درود بھیج

درود نعمت عظمیٰ

اس درود شریف کے پڑھنے سے انسان کے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دلی خواہشات پوری ہوتی ہیں قلب و روح کو تروتازگی ملتی ہے۔ دلی حاجات پوری ہوتی ہیں۔ اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ایک بار ضرور پڑھیے فیوض و برکات کی نعمتوں سے مالا مال ہوگے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آ

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور سردار

لِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَصْحَابِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

درود امام بوصیری رض

یہ درود امام بوصیری کے قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے۔ بے پناہ دینی و دنیوی فوائد ہیں اس کے پڑھنے والے کی دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اس کے دس درجے بلند کر دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب لبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے اچھے ہیں

درود مستجاب الدعوات

یہ درود تنگ دستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو اللہ تعالےٰ اُسے اپنے حفظ و امان میں رکھے گا۔ عظیم نعمتوں سے مالا مال فرمائے گا۔ روزانہ کم از کم گیارہ سو دفعہ پڑھا جائے۔ تو حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال ہوگا۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَ

اے اللہ اپنے اُمّی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور

عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ط

ان کے صحابہ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما

درودِ مجتبیٰ

یہ دُرود اکثر تہجّد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے دلی مراد پُوری ہو گی۔ اور دینی و دنیاوی نعمتوں سے مالامال ہو گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ

اے اللہ درود بھیج اور برکت بھیج اپنے مقبول

الْمُجْتَبٰی وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰی وَعَلٰٓی

حبیبؐ پر اور اپنے برگزیدہ رسُول پر اور آپ

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

کی آل پر اور تمام اصحاب پر

درودِ تعلّق

حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھے۔ وہ حضُور کی نگاہ پُرانور کی بدولت ظاہری اور باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا۔ اور قیامت کے روز حضُور کے ساتھ ہو گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رَسُوْلِكَ

اے اللہ درُود سلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمت العالمین

الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ وَعَلٰی

پر جو مبعوث کیے گئے اور آپ کی آل

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط

اور صحابہ پر بھی

درُود کشف

اس درُود شریف کے پڑھنے سے باطنی اور پوشیدہ راز کھل جائیں گے اس کو پڑھنے سے اللہ پاک اس پر رحمت کی بارش کردے گا۔ اور اس کے گناہ معاف کردے گا۔ اس کے رزق مال و دولت میں خیر و برکت ہوگی۔ اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا۔ قیامت کے روز اسے آپؐ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَةِ شَفِیْعِ

اے اللہ اپنے نبیؐ رحمت کی شفاعت کرنے والے

الْاُمَّةِ کَاشِفِ الْغُمَّةِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ

اور پوشیدہ بھیدوں کے کھولنے والے پر اور ان کی آلؐ اور

اَصۡحَابِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ ط

اصحاب پر درود برکت اور سلام بھیج

درود حل المشکلات

یہ درود شریف تمام مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل یاایہا الکفرون اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ قل ھو اللہ پڑھیں اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر دعا کریں قبول و منظور ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام

مُحَمَّدٍ قَدۡ ضَاقَتۡ حِيۡلَتِىۡ اَدۡرِكۡنِىۡ

اور برکت بھیج یا رسول اللہ میری سفارش کیجئے میرا حیلہ اور

يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ

کوشش تنگ آچکے ہیں

درود عالی

یہ درود شریف آپ کی دینی و دنیاوی حاجات کو پورا کرنے کا اکسیر تحفہ ہے۔ فتح و نصرت کا بہترین نسخہ ہے۔ ہر روز تہجد کی نماز کے بعد سات سو مرتبہ پڑھے۔ دلی مراد پوری ہوگی۔ مقدمہ میں کامیابی ہوگی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ درود و سلام اور برکت عطا فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی امی

اَلْحَبِيْبِ عَالِى الْقَدْرِ عَظِيْمِ الْجَاهِ

جو تیرا حبیب عالی قدر عظیم مرتبے والا ہے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ؕ

اور آپ کی آل اور صحابہ پر سلامتی عطا فرما

اس درود شریف کو ہر جمعرات اور جمعہ کی رات کو کم از کم ایک مرتبہ ہی پڑھے گا، حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

درود کمالیہ

صوفیائے کرام اس درود کمالیہ کو بہت پسند فرماتے ہیں۔ اللہ کا مقبول بندہ بننے کے لیے اسے دس مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیے تمام روحانی اسرار کھل جائیں گے۔ بے پناہ ثواب ہوگا۔ کسی قسم کی بیماری ہو شفا پائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نبی کامل پر

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور آپ کی آلؓ پر درود سلام اور برکتیں بھیج

كَمَالًا لِّا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَ

ایسی جیسی کہ تیرے کمال کی انتہا نہیں اور نبی پاک

عَدَدَ كَمَالِهٖ ؕ

کے کمال کا شمار نہیں

نسیان کی بیماری کے لیے اکثر پڑھا کریں۔

دُرودِ قطبؒ

اسے پڑھنے سے بہت سے اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ حضرت احمد بدویؒ کا یہ دُرود انوارِ الٰہی کے حصول کا سبب ہے۔ جو شخص چالیس دن تک روزانہ ایک سو بار اس دُرود پاک کو پڑھے تو اسے بے پناہ انوارات الٰہیہ کا فائدہ ہوگا۔ رزق میں اضافہ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ

یا الٰہی نور الانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے

الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا

اور اغیار کے تریاق سیّدنا محمد صلے اللہ علیہ

مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَ

وسلم اور ان کی آل اطہار اور

اَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ

اور ان کے اچھے صحابہ پر رحمت نازل فرما اللہ کی

وَاَفْضَالِہٖ ط

بے پناہ نعمت اور فضل عطا ہو

درودِ نوری

جو شخص اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے گا تو وہ اسرارِ الٰہی کے مخفی اثرات سے نورانی تجلیات کا فیض یاب ہوگا دل روشن ہوگا۔ اللہ کی بہت رحمت ہوگی اس کے پڑھنے سے کئی قسم کی امراض سے محفوظ رہے گا اپنے نفس کی اصلاح کے لیے اس درود شریف کو بعد نماز فجر ۷ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

يَا نُوْرُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ

اے نور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو

الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

نوروں کا نور ہے جو اسراروں کا سر ہے اور ابراروں کا سردار

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْمُنَوَّرِيْنَ وَبَارِكْ

ہے اور ان کی آل اور صحابہؓ پر جو منور ہیں اور برکت

وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِهَا سِرِّيْ وَسَرِيْرَتِيْ

سلام بھیج اے اللہ منور کر دے میری روح اور جسم کو

وَبَصَرِیْ وَبَصِیْرَتِیْ وَدُنْیَایَ وَ

اور میری آنکھوں کو اور میری بصیرت کو اور میرے دین اور

اَھْلِیْ وَعِیَالِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ط

دنیا کو اور میرے اہل و عیال کو روز قیامت تک

دُرُوْدِ نَقْشَبَنْدِیَہ

یہ درود سلسلہ نقشبندیہ میں پڑھا جاتا ہے اس کے پڑھنے سے بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ تزکیۂ نفس کے لیے نہایت مجرب نسخہ ہے۔ تسخیر خلق کی نیت سے ۱۱۱ بار پڑھے تو دنیا اس کے لیے مسخر ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِیَآءِ وَ

سردار انبیاء کے روشن چراغ محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور

نَیِّرِ الْاَوْلِیَآءِ وَزِبْرِقَانِ الْاَصْفِیَآءِ

اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں

وَ نُوْرِ الثَّقَلَيْنِ وَضِيَآءِ الْخَافِقَيْنِ

اور ثقلین کے سورج اور مشرق و مغرب کی ضیا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

دَرُوْدُ الْعَابِدِیْنَ

اس درود شریف کو بکثرت پڑھنے سے انشاءاللہ اس پر کمالات کشف کھل جائیں گے روحانی درجات بلند ہوں گے۔ ہر قسم کی کامیابی قدم چومے گی۔ ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ

اتنی رحمت نازل کر کہ دنیا اور آخرت بھر جائے

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا

اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کو اتنی جزا دے کہ

وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَّاٰلِ

اس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَ

اور ان کی آلؑ پر اتنی

سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

سلامتی عطا کر کہ دونوں جہاں

مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ط

بھر جائیں

دُرُودِ افضل

مشکلات کے حل کے لیے دُرُودِ افضل نماز فجر کے بعد سو دفعہ ۴۰ دن پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو تیرا

وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

بندہ اور تیرا نبی اور تیرا رسول نبی اُمّی ہے اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ

آپ کی آلؑ پر آپ کی ازواج پر اور آپ کے رشتہ داروں پر

عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

اور خلقت تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو

درودِ شاذلی

اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک لاکھ درود کا ثواب ملے گا۔ اس کے پڑھنے سے باطنی انوارات حاصل ہوں گے اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو اس درود شریف کو پانچ سو بار روزانہ پڑھیں تمام مشکلیں آسان ہوں گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو

الذَّاتِيِّ السَّارِيْ فِيْ جَمِيْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَاءِ

نور ذاتی ہیں تمام اسماء و آثار صفات میں سریان کیے ہوئے ہیں اور

وَالصِّفَاتِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ط

ان کی آل اور اصحاب پر سلام بھیج

درود نجات وبا

اس درود شریف کو کثرت سے پڑھا جائے تو موذی مرض سے بچا رہے گا۔ سب مل کر سوا لاکھ درود پڑھا جائے تو پورا گاؤں وبا سے محفوظ رہیگا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور سردار

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی آل پر مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور

دَوَآءٍ وَّبِعَدَدِ کُلِّ عِلَّةٍ وَّشِفَآءٍ ط

تمام علت و شفا کی تعداد کے مطابق

درود حب رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

جو شخص یہ چاہے کہ اس کے دل میں آقائے نامدار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ کثرت سے یہ درود شریف پڑھے۔ قیامت کے روز حضورؐ کے سایہ تلے ہو گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ حَبِیْبِنَا وَ

اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب اور

مَحْبُوْبِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ

ہمارے محبوب اور ہمارے آقا و مولا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر

وَسَلِّمْ ط

درود برکت اور سلامتی ہو

درودِ محمود

یہ درود پاک پڑھنا خیر و برکت کا باعث ہے جو شخص یہ چاہے کہ گھر، کاروبار، مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ تعالےٰ کی رحمت ہو تو اسے چاہیئے کہ نماز فجر کے بعد روزانہ یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھے۔ قرضہ سے نجات پائے گا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ وَ رَحْمَتِکَ وَ

اے اللہ! اپنی صلوٰۃ رحمت اور

بَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ

برکت بھیج سید المرسلین اور

إِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

امام المتقین اور خاتم النبیین پر

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ

جو تیرے بندے اور رسول خیر کے امام اور

الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ط اَللّٰهُمَّ

رسول رحمت ہیں اے ہمارے

ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ

اللہ ان کو مقام محمود عطا فرما جس پر رشک

يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ط

کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب

درودِ ثمرات

درود ثمرات پڑھنے والے شخص کو اللہ پاک دنیاوی ثمرات سے نوازے گا۔ رزق میں اضافہ ہو گا۔ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو گا۔ اس لیے اس درود کو کثرت سے پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے ہمارے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّیْتُوْنِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جتنے زیتون کے

وَجَمِیْعِ الثِّمَارِ ط

پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں

درود انعام

اس درود پاک کے پڑھنے سے بہت سے انعام واکرام ملتے ہیں۔ وہ شخص ہمیشہ اللہ کی رحمت سے مال و دولت سے بھرا ہوگا۔ اولاد نیک ہوگی۔ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ ہر جمعہ میں ۱۱۱ بار پڑھے دعا قبول منظور ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ! رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰهِ وَ

اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم

درُودِ تریاق امراض

جو شخص یہ درُود شریف کثرت سے پڑھے گا اسکے قلب و رُوح میں تازگی پیدا ہو جائے گی۔ اسے دنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہو گا۔ قبر ہمیشہ روشن رہے گی۔ یہ درُود ایسا ہے کہ جسے پڑھنے سے آخرت سنور جاتی ہے۔ ہر نماز کے بعد یہ درُود شریف ایک مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ

اے اللہ ارواح میں سے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی رُوح

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ

مبارک پر درُود سلامتی اور برکت بھیج اور قلوب میں سے

وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے دل پر درُود و سلام بھیج اور جسموں میں

الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ

سے سیدنا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے جسم پر

مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

درود و سلام بھیج اور قبروں میں سے

قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ط

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی قبر پر درود بھیج

درود اعزاز

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اے اللہ محمد اُمّی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود وسلام بھیج

عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ مَا عَلِمْتَ

اتنی تعداد میں کہ جس کا شمار تیرے

وَمِلْأَ مَا عَلِمْتَ ط

اندازے اور علم کے مطابق ہو۔

درودِ سیّد احمد بدویؒ

یہ درود اسرار و رموز کا بیش بہا خزانہ ہے اور بے شمار ظاہری و باطنی اسرار ہیں کسی مقصد کے لیے دل میں نیّت کر کے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ پورا ہوگا۔ صوفیاء کرام اور اولیاء کرام کے مریدین کو اپنے مرشد کی اجازت سے یہ درود ضرور پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

یا اللہ درود بھیج اور برکت ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّةِ

آقا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو اصل نورانی شجر ہیں

وَا۔۔ةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِیَّةِ وَاَفْضَلِ

اور رحمانی ۔ور کی چمک ہیں اور انسانی تخلیق میں

الْخَلِیْقَةِ الْاِ۔سَانِیَّةِ اَشْرَفَ الصُّوْرَةِ

سب سے افضل ہیں اور جسمانی صورت میں سب سے افضل ہیں اور

الْجُسْمَانِیَّةِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ

اللہ کے اسرار کا خزانہ ہیں

الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ

اصلی ظہور ہیں خزانے علوم کے برگزیدہ اور

صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ

اور طلعت روشن اور ہیں والے

السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ

جن کے جھنڈے پر ہیں مرتبہ بلند کے

النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِهٖ فَهُمْ مِنْهُ وَ

نیچے تمام انبیائے کرام علیہم السلام ہوں گے اور

اِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى

سب نبی آپ سے فیض یاب ہیں اور درود و سلام اور برکت

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ

ہو آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ کرام پر اس تعداد کے مطابق جو تو

وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ

نے مخلوق پیدا کی اور رزق دیا اور موت دی زندگی بخشی اس دن کہ

اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّ

زندہ کرے گا جس کو مردہ کیا اور خوب سلام بھیج اور

الحمد للہ رب العالمین ط

حمد و ثنا ر اللہ ہی کے لیے ہے

درود وسیلہ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم مجھ پر درود شریف پڑھا کرو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ کیا ہے تو آپ نے فرمایا، جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے۔ جو شخص ایک دفعہ اس درود شریف کو پڑھے گا۔ عزت پائے گا۔ کسی حاکم یا افسر کے پاس جائے۔ تو اسے چاہیے کہ ایک دفعہ یہ درود شریف پڑھ کر جائے۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ

اے الٰہی درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر بشمار اس کے کہ احاطہ

اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَاَحْصَاہُ کِتَابُکَ

کیا ہے اس کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے

صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً

ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہوا اور آپ کے حق کو ادا کرے

وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور عطا فرما آپ کا وسیلہ اور بزرگی اور درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

بلند اور فائز فرما آپ کو اے اللہ مقام محمود پر جس

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری

وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ

طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے تمام بھائیوں پر

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

انبیاء سے اور صدیقین سے اور شہیدوں سے اور صالحین سے

درود نصرت

غیبی امداد کے لیے اور کاروبار کے لیے اور خیر و برکت کیلئے یہ درود اکثر پڑھا جاتا ہے۔ حضور کی شفاعت نصیب ہوگی اور جنت میں حوض کوثر کا پانی پیئے گا۔ جو سب سے بڑا اعزاز ہوگا۔ صبح کی نماز کے بعد ۱۱ گیارہ دفعہ یہ درود روزانہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِہٖ

اے اللہ درُود بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تو نے

الرِّسَالَۃَ وَاَیَّدْتَہٗ بِالنَّصْرِ وَالْکَوْثَرِ

رسالت کو ختم کیا اور تائید فرمائی اس کی اپنی مدد

وَالشَّفَاعَۃِ ط

سے اور کوثر اور شفاعت سے

درُودِ شفاعت

یہ درُود پاک حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت کے لیے بہت مفید ہے۔ روزانہ گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنے سے قیامت کے روز حضورؐ کی شفاعت نصیب ہو گی۔ شب برات کے روز اس درُود شریف کو اکیس ہزار بار پڑھے رزق میں اضافہ ہو گا۔ سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے حضورُ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کی سعادت حاصل ہو گی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی حَبِیْبِکَ

اے اللہ درُود بھیج اور برکت بھیج اپنے حبیب

شَفِیعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ

شفیع المذنبین پر اور آپؐ کی آلؓ پر اور

اَصْحَابِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ ط

آپؐ کے تمام صحابہؓ پر

درود ابن کثیرؒ

خالد ابن کثیرؒ ہر جمعرات کی رات کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ بڑے خلوص دل کے ساتھ یہ درود پڑھتے تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش و مغفرت کی خبر اہلِ دنیا کو دے دی۔ اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالایمان ہوگا اور اللہ کا خاص فضل و کرم ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جو

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ وَ

نبی اُمّی ہیں جو پاک اور پاک کئے گئے ہیں اور

عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

ان کی آلؑ پر اور ان صحابہؓ پر درُود برکت اور سلام بھیج

درود مشاہدہ

اس درُود پاک کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جو اسے چالیس دن تک روزانہ ۱۲۵ یا ۳۱۳ بار پڑھے گا اس کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ

اے اللہ درُود بھیج اپنے حبیب رحمت العالمین پر

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

اور آپ کی آلؑ پر اور آپ کے تمام صحابہؓ پر

درُود برکات کثیرہ

یہ درُود برکات کثیرہ بہت سی فضیلت رکھتا ہے صدق دل سے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے قیامت کے روز صالحین اور شہداء کے گروہ

میں شامل ہو گا۔ اللہ پاک اس درود شریف کے طفیل پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ قبر میں یہ درود منکر نکیر کے سوال و جواب کے وقت بہت کام آئے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے چنے ہوئے

الْمُصْطَفٰى وَنَبِيِّكَ الْمُرْتَضٰى وَعَلٰٓى

رسول اور اپنے پسندیدہ نبی پر اور آپ کی آل پر

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ

اور آپ کے صحابہ پر ہر ایک ذرے

مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ ط

کے عوض دس کروڑ بار

درود مقرّب

جو شخص درود مقرب پڑھے گا اسے آخرت میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ضرور نصیب ہو گی یہ درود روزانہ نماز فجر کے بعد اہم مرتبہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

اے اللہ ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور قیامت کے دن

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط

انہیں بلند مقام پر بیٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

درود ثواب

جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا اس کا ثواب لامحدود پائے گا۔ نماز جمعہ کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے اولاد فرمانبردار رہے گی۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو یہ بات پسند ہے وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اے اللہ ہمارے اُمّی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ

ان کی ازواج مطہرات یعنی مومنین کی ماؤں پر اور

وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

ان کے عزیزوں پر اور اہل بیت پر درود بھیج جیسا کہ تونے درود بھیجا ابراہیمؑ

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اور ان کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

درُودِ حضوری

ایک مرتبہ شیخ عبداللہ بن نعمان نے خواب میں حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو عرض کیا یارسول اللہ میں کونسا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دُرود پڑھا کرو۔ مقامِ حضوری حاصل ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے ان کا

مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَهٗ

دل تیرے جلال اور ان کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر

مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا

سرور تائید اور فتح سے صبح کر۔ اور آپ کی آل پر اور

مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

آپ کے صحابہ پر سلامتی و تسلیم

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا ط

نازل فرما

درودِ حصولِ عزّت

جو شخص روزانہ یہ درود شریف صبح اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھتا ہے اللہ پاک اس کی عزّت میں اضافہ فرماتا ہے اگر کسی کے خلاف مقدمہ ہو تو ہر تاریخ پر جاتے ہوئے اس درود کو پڑھ کر جائے۔ جج اس کے حق میں فیصلہ کرے گا۔ دورانِ ملازمت یہ درود پاک پڑھ کر دفتر جائے۔ افسرانِ بالا اس سے خوش رہیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِيعِ

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جن کا مقام بہت

مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيمُهُ وَاحْتِرَامُهُ

بلند ہے جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے

صَلوٰۃً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰی

ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ ہو

سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ط

اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے ۔

درودِ دعا ودوا

اس کے پڑھنے سے ہر مرض کو شفا ہوتی ہے ۔ علامہ ابن المشہر کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ پاک کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو تو اسے یہ درود شریف پڑھنا چاہیئے ۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ

اے اللہ تیرے ہی لیے تعریف ہے جو تیری شان کے مناسب ہے

عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ

مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ

بھی وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے

التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ ط

سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

درود چشتیہ

یہ درود پاک عشقِ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا کرنے کے لیے نہایت مجرّب نسخہ ہے۔ دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے بہترین حل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آلؑ پر

کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی بِاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ ط

جیسے تو نے انہیں محبوب کیا اور راضی ہوا جیساکہ ان پر درود بھیجنے کا حکم ہے

درودِ حبیبی

روزانہ بعد نماز تہجّد ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھنے سے دلی مراد پوری ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَفْضَلِ حَبِیْبِكَ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم

النَّبِیِّ الْعَظِیْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ

نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج

درود الفاتح

شیخ المشائخ فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درود پاک کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں

لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ

اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں اور آپ حق کی حق کے ساتھ مدد

وَالْهَادِيْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ

کرنے والے ہیں اور آپ صراط مستقیم کی ہدایت کرنے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

والے ہیں اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ ط

عظیم قدرو منزلت کے مطابق دُرود بھیج

دُرُود اعتصام

جب مسجد نبوی میں داخل ہوں تو ایک مرتبہ اس دُرود شریف کو پڑھیں ریاض الجنہ میں بیٹھ کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوں گے۔ روزانہ ۱۱۱ بار پڑھنے سے ناحق قید میں ڈالا ہوا قیدی رہا ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

آقا محمدؐ پر اور ہمارے آقا محمدؐ کی اولاد پر جو اُن

مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ

سب سے افضل ہیں جن کی تعریف تو نے اپنے کلام سے کی ہے اور

لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ

ان سب سے افضل ہیں جنھوں نے تیری رسّی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے

وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِى الدَّارَيْنِ

اور تیرے انبیاء و رسُل کے خاتم ہیں ایسا درود کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں

عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ

تیرے علم فضل تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک

وَوَصْلِكَ ط

اور تیرے وصال تک

درود الزاہدین

یہ درود شریف دنیا اور آخرت سنوارنے کے لیے بہترین نسخہ ہے۔ جوں جوں درود شریف کا کثرت سے ذکر ہوگا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خصوصی توجہ ہوتی جائے گی۔ اور بے پناہ عزت اور برکت میں اضافہ اور زہد و تقویٰ میں سرور آئے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ

محمدؐ پر اور ہمارے آقا محمدؐ کی آلؓ پر جو تیرے بندوں

الْکُرَمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِیْنَ

میں بزرگ ترین لوگوں سے بزرگ تر ہے اور پکارنے والوں میں سے اشرف

لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَ

ہے جو تیری ہدایت کے راستوں کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے

بِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰی وَلَا تَبِیْدُ

ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہے ایسا درود جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو

تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيدِ ط

پہنچا تو ہمیں اس کی برکتوں سے مزید عزتوں تک

درود فوائد کثیرہ

اس درود شریف کو رات سوتے وقت ۱۱ دفعہ پڑھیں اتباع سنت اور اطاعتِ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پابند ہو جاؤ گے۔ اور قیامت کے روز حضورؐ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولٰنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ

اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کی ازواج پر اور آپؐ کی اولاد پر بشمار

اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ

آپؐ کی امت پر اے اللہ آپؐ پر درود کی برکت سے ہم کو

عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ

آپؐ پر درود بھیجنے میں کامیاب لوگوں میں سے

الْفَائِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ مِنَ

فرما اور آپ کے حوض پر آنے

الْوَارِدِيْنَ الشّٰارِبِيْنَ ○ وَبِسُنَّتِهٖ وَ

والوں اور پینے والوں سے فرما اور آپ کی سنت پر

طَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِيْنَ ○ وَلَا تَحُلْ

اور اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما اور ہمارے درمیان

بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَارَبَّ

اور حضور کے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یارب

الْعَالَمِيْنَ ○ وَاغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدَيْنَا

العالمین اور بخشش دے ہمیں اور ہمارے والدین کو

وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور تمام مسلمانوں کو اور سب تعریف اللہ کے لیے

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے

درودُ الصَّادِقِین

یہ درود انوار و اسرار اور معرفت کا بیش بہا خزانہ ہے۔ دُنیا اور آخرت کی بھلائی کے لیے روزانہ صبح شام پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمدؐ پر

نَّبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ

جو حکم اور حکمت کے نبی ہیں جو روشن چراغ

الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ

ہیں اور مخصوص کیے گئے ہیں خلق عظیم کے ساتھ

الرُّسُلِ ذِى الْمِعْرَاجِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

نبیوں کے خاتم ہیں معراج والے ہیں اور آپؐ کی آل پر اور

اَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ عَلٰى

اصحاب پر اور آپؐ کے پیروؤں پر جو چلنے والے ہیں آپ

مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ط فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ

کے سیدھے راستے پر اور معظم کردے اے اللہ

بِهٖ مِنۡهَاجُ نُجُوۡمِ الۡاِسۡلَامِ وَمَصَابِيۡحِ

آپ کی برکت سے راستہ اسلام کے ستاروں کا اور اندھیروں

الظَّلَامِ الۡمُهۡتَدٰى بِهِمۡ فِىۡ ظُلۡمَةِ

کے چراغ کا جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے شک کی اندھیری رات

الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسۡتَمِرَّةً

کی تاریکی میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا پے درپے ہو جب تک متلاطم رہیں

مَّا تَلَاطَمَتۡ فِى الۡاَبۡحُرِ الۡاَمۡوَاجُ وَ

سمندروں میں لہریں اور

طَافَ بِالۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ مِنۡ كُلِّ

طواف کرتے رہیں کعبہ شریف کا ہر دور دراز گھاٹی

فَجٍّ عَمِيۡقٍ نِالۡحُجَّاجِ وَاَفۡضَلُ الصَّلٰوةِ

سے آنے والے حاجی اور افضل ترین درود

وَالتَّسۡلِيۡمِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوۡلِهِ

اور سلام ہوں حضرت محمدؐ پر جو اللہ کے رسول کریم ہیں

الۡكَرِيۡمِ وَصَفۡوَتِهٖ مِنَ الۡعِبَادِ وَشَفِيۡعِ

اور اس کے بندوں سے چنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق

اَلْخَلَائِقِ فِی الْمِیْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ

کے شفیع ہیں قیامت کے دن اور صاحب مقام

الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ

محمود ہیں اور اس حوض کے مالک ہیں جس پر سب لوگ

بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِیْغِ الْاَعَمِّ وَ

آئیں گے جو اٹھانے والے ہیں رسالت اور تبلیغ عام کے بار ہائے

الْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَایَةِ فِی

گراں کو اور مخصوص ہیں اس کوشش کے شرف سے جس میں لوگوں

الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ ط

کی بڑی بھلائی ہے

دُرُوْدِ مکین

اس دُرود شریف کے پڑھنے سے میاں بیوی کے درمیان محبت بڑھتی ہے۔ گھر میں سکون اور خوشحالی رہتی ہے۔ ہر طرف مخالفت ختم ہو جاتی ہے۔

یہ دُرود شریف بلاناغہ پڑھیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپؐ کی

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

آلؓ اور اصحاب اور اولاد اور ازواج

وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَ

اور آپ کی ذریات اور اہل بیتؓ اور آپؐ کے سسرال اور

اَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ

انصار پر اور آپ کے فرمانبرداروں اور محبت کرنے والوں پر

وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ

آپ کی ساری اُمت پر اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ یا

الرَّاحِمِیْنَ

ارحم الراحمین

درود دافع شراعدا

جو کسی دشمن کی دشمنی سے بہت تنگ آگیا ہو یا طرح طرح کی اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ روزانہ یہ درود شریف پڑھے۔

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ صَلِّ عَلٰى

اے ذلیل کرنے والے ہر زبردست معاند کے درود بھیج

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

ہمارے آقا و مولا محمدؐ پر اور ان کی آل و اصحاب اور

بَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ بِهَا عَلٰى

برکت و سلام اور میرے دشمنوں پر اس درود سے قہر فرما

اَعْدَآئِنَا وَاَلْزِمْهُمْ وَعَجِّلْ اِلَيْهِمْ

اور ان کی طرف جلدی پہنچا دے وہ چیز جو وہ میرے

مَا قَصَدُوْنِيْ بِهٖ فِيْ اَمْوَالِهِمْ وَ

لیے چاہ رہے ہیں ان کے مال اور عزت

عِزَّتِهِمْ وَاَمَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ط

اور ان کی جانوں میں اور وہ ان سے لازم کر دے

درود نعم البدل صدقہ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود پڑھا کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے صدقہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جو تیرے بندے اور

وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

رسول ہیں اور درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

اور مسلمین اور مسلمات

درود العاشقین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ

اور ہمارے والی محمدؐ بن عبد اللہ بن عبد

الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّكِيِّ

المطلب ہاشمی قریشی پاک

الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَ

مدنی عربی پر اور آپؐ کی آل پر اور

حَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ

ہمارے حبیب محمد بن عبد اللہ بن عبد

الْمُطَّلِبِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحِجَازِیِّ

المطلب نبی اُمّی حجازی

الْحَرَمِیِّ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ ؕ

حرمی پر آپؐ کے حسن و جمال کے مطابق

درود بشارت

یہ درود پاک سب سے بڑی خصوصیت یہ رکھتا ہے کہ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو رات سوتے وقت گیارہ روز گیارہ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمدؐ پر

عَدَدَ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا

بشمار اس کے جو ہو چکا ہو رہا ہے اور جو ہوگا اور بے شمار ان

اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَضَاءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ؕ

چیزوں کے کہ تاریک ہوئی اُن پر رات اور روشن ہوا اُن پر دن

درود اہل بیت علیہ السلام

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کو یہ پسند ہو کہ اسے بہت زیادہ ثواب ملے تو اسے چاہیئے کہ ہمارے ساتھ اہل بیتؑ پر درود بھیجے اور یوں درود بھیجے اس کے صدقے اللہ پاک اس کی اولاد اور اہل خانہ پر رحمت کی بارش کرے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جو نبی ہیں اور آپ

اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ

کی ازواج پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپؐ کی اولاد

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر اور آپ کی اہلبیتؑ پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم پر بے شک تو حمیدؐ مجید ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر اور آلؑ محمدؐ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ابراہیمؑ پر بے شک تو حمیدٌ مجید ہے

سیّد المرسلین کا درودِ پاک

حضورِ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ درود پڑھا اور صحابہ کرامؓ کو پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ بے پناہ فوائد ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ اپنے (برگزیدہ) بندے اور رسول نبی

رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ

اُمّی سیّدنا محمدؐ کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

درود نازل فرما اے اللہ سیّدنا محمدؐ اور سیّدنا محمدؐ کی

عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَكَ

اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو تیری

رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّ

رضا کا ذریعہ ہو اور حضورؐ کے لیے پُورا بدلہ اور

اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ

آپ کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام

الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا

محمود جس کا تو نے وعدہ کیا ہے اور

مَاهُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَاجَازَيْتَ

حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما

نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ

جو آپ کی شانِ عالی کے لائق ہو اور آپ کو ان سب سے افضل

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ

بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی

النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ

رسُول کو اس کی اُمت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضورؐ کے تمام برادران انبیاء و

الرّٰحِمِيْنَ ط

صالحین پر اے رحم الراحمین درُود نازل فرما۔

درود سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو۔ (حصن حصین)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو نبی

الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

اُمّی ہیں اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح درود

صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر بے شک

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

تو سب خوبیوں سراہا بزرگ ہے اور برکت نازل فرما حضرت

مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

محمدؐ پر جو نبی اُمّی ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے

سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

حضرت ابراہیمؑ پر بے شک تو حمیدؐ مجید ہے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج سیدنا محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ اور آل سیدنا

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

ابراہیمؑ پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ

محمدؐ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ پر

تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور رحمت بھیج سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر

كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى

جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا ابراہیمؑ پر اور سیدنا

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ط

ابراہیمؑ کی اولاد پر

حضور صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی آلؓ پر

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور برکت و سلام بھیج سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی آلؓ پر

وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اور رحمت فرما سیدنا محمدؐ کی اولاد پر جیسا کہ تو نے درود و برکت

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی

اور رحمت نازل فرمائی سیدنا

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِی

ابراہیمؑ اور آلؓ سیدنا ابراہیمؑ پر سارے جہانوں

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

میں ، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

درود رحمت وبرکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج سیدنا محمدؐ اور آل سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

محمدؐ پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ محمد

مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

پر اور رحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آل محمدؐ پر

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ

جیساکہ تونے درود برکت و رحمت سیدنا ابراہیمؑ

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اور آلِ سیدنا ابراہیمؑ پر نازل فرما بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے

درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ درود شریف فیوض وبرکات کے لیے اور آخرت میں انجام بخیر کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمدؐ پر درود نازل

رَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ

فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

پر درود نازل فرمایا اور سیدنا محمدؐ اور

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی

آلِ سیدنا محمدؐ پر برکت نازل فرما جس طرح نے حضرت

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ط

ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی

بحضورِ سرورِ کونین کا درودِ پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَيْتِهٖ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپؐ کے گھر والوں پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیمؑ پر نازل فرمایا بیشک تو تعریف

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ

کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ ہمارے اُوپر اُن کے ساتھ دُرود نازل فرما

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ

اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپؐ کے گھر والوں پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوٰتُ

بزرگ ہے اے اللہ ہمارے اُوپر اُن کے ساتھ برکت نازل فرما

اللّٰهِ وَصَلَوٰتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ کے بکثرت دُرود اور مومنین کے بکثرت دُرود نبی

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اُمیّ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں

حبیب خدا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمدؐ پر

وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَآ

اور آپ کی آل پر جس طرح درُود بھیجا تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ابراہیمؑ پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا محمدؐ پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

اور آل سیّدنا و مولانا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جس طرح برکتیں

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَآ اِبْرَاھِیْمَ فِی

نازل فرمائی ہیں تو نے آل ابراہیمؑ پر تمام جہانوں

الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

میں بے شک تو ہی تعریف کیا گیا، بزرگی والا ہے

دُرُودُ الطالبین

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور درُود بھیجے اللہ تعالےٰ ہمارے آقا محمدؐ پر بشمار اپنی

خَلْقِہٖ وَرِضَآءَ نَفْسِہٖ وَزِنَةَ عَرْشِہٖ

مخلوق کے اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا

اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح وہ اُن کے

ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

شایان شان ہیں اور جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے اور خاص ہیں

الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰی اٰهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ

آپ کے ذکر سے غفلت برتنے والے اور آپؐ کی اہل بیتؓ پر اور آپ کی پاک

الطَّاهِرِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ؕ

اولاد پر اور سلام بھیجے

درود نور القیامیہ

یہ درود اللہ تعالےٰ کی رضا اور قرب حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اعمال پاکیزہ ہوجائیں گے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی محبّت دل میں گھر کرجائے گی۔ نورِ معرفت حاصل ہوگی۔ اس درود شریف کا ثواب چودہ ہزار درود شریف کے برابر ہوگا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جو سمندر ہیں تیرے انوار کے

اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ

جو کان ہیں تیرے اسرار کی اور جو زبان ہیں تیری روشن

حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ

دلیل کی اور جو دُولہا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں

حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ

تیری بارگاہ کے اور جو زینت ہیں تیرے ملک کے اور خزانے ہیں تیری رحمت

رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ

کے اور جو راستہ ہیں تیری شریعت کا اور جو لذت پانے والے ہیں

بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَ

تیری توحید سے جو پتلی ہیں وجود کی آنکھ کی اور

السَّبَبِ فِىْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ

جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو آنکھ ہیں تیری مخلوق

خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ

کے برگزیدوں کے اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں تیری ذات کی تجلی کے نور سے

صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى

ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ

بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ

اور نہ انتہا ہو اس کی سوا تیرے علم کے

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى

ایسا دُرود کہ خوش کر دے تجھے اور خوش کر دے آپ کو اور خوش

بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

ہو جائے تو اس کے سبب ہم سے یا رب العالمین

دُرُوْدِ مَدَنی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

محمد پر جو نبی اُمّی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی

الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً

مائیں ہیں اور اُن کی اولاد اور ان کے اہلبیت پر ایسا دُرود

وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يُقْطَعُ

اور سلام کہ نہ شمار کیا جا سکے اُن کا عدد اور نہ ختم ہو

مُدۡهَآمَّتٰنِ ط

اُن کی زیادتی

دُرُودِ حفاظت

فتنے اور لڑائی جھگڑے سے محفوظ رہنے کے لیے یہ درُود اکثر پڑھا جاتا ہے۔ حفاظت الٰہی ہر وقت شاملِ حال رہتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے اللہ درُود بھیج حضرت محمدؐ پر اور ہمارے آقا محمدؐ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ

اولاد پر بشمار اس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے

عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ

اور بشمار اس کے کہ تیرے قلم نے لکھا ہے اور بشمار

بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ

اس کے کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اس کے ارادہ تیرا اور بشمار اس کے

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ

کہ درُود بھیجا ہے آنحضرتؐ پر تیرے فرشتوں نے ایسا درُود جو ہمیشہ رہنے والا ہے

وَاِحْسَانِكَ اِلٰى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا اَلَّا نِهَايَةَ

تیرے دوام کے ساتھ باقی رہنے والا ہے تیرے فضل و احسان سے ابد الآباد تک کہ جس کی ابدیت

لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ ط

کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو فنا نہیں

درود بلندی درجات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ

اور ہمارے آقا محمدؐ کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے

اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ

افق کے آفتاب ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں سے افضل ہیں بھیجے گئے

بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا

ہیں آسانی اور نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے در پے دہرایا جاتا رہے اور

وَتَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ط

چمکیں سب مخلوق پر اس کے انوار

درودِ مکرّم

یہ درود کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔ اس کا پہلا فائدہ اسرار رموز کا ظاہر ہونا ہے ۲ گھر بار میں عزت ہوگی ہے ۳ اس سے اللہ پاک راضی ہوگا۔ ہے ۴ حجِ بیت اللہ کی زیارت ہوگی۔ ہے ۵ کاموں میں برکت ہوگی۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء ۱۱ دفعہ روزانہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد پر اور آپ کی

لِہٖ بَحرِ اَنْوَارِکَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِکَ

آل پر جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں

وَلِسَانِ حُجَّتِکَ وَعُرُوْسِ مَمْلَکَتِکَ

اور جو تیری توحید کی دلیل کی زبان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں

وَاِمَامِ حَضْرَتِکَ وَخَاتِمِ اَنْبِیَآئِکَ

اور تیری بارگاہِ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں ایسا

صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِکَ وَتَبْقٰی

درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے

بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ

تیری بقا تک ایسا درُود جو راضی کر دے تجھ کو اور راضی کر دے حضور کو

وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور راضی ہو جائے تو اس کی برکت سے ہم سے یا ارحم الراحمین

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ

اے اللہ! اے مالک حل و حرام اور مالک

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

مشعر حرام کے اور مالک بیت الحرام کے اور مالک

وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا

رکن مقام کے پہنچا ہمارے آقا اور مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامُ

محمد کو ہماری طرف سے سلام

درُودِ مکاشفہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ! درُود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ ط وَسَيِّدِنَا

محمدؐ پر جو تیرے نبی ہیں اور رسُول ہیں اور ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا

ابراہیمؑ پر جو تیرے خلیل ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار

مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ ط وَسَيِّدِنَا

موسیٰؑ پر جو تیرے کلیم اور تیرے ہمراز ہیں اور ہمارے

عِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ

سردار عیسیٰؑ پر جو تیری رُوح اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے جملہ

مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ

فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں اور اپنی خلق سے

مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَخَاصَّتِكَ

چنے ہوئے لوگوں پر اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور

وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ ط

اپنے دوستوں پر جو تیری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں



درود جمالی

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہم کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا پریشانی یا مصیبت میں ہو تو وہ یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ محبت و شوق سے پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ اس کی مصیبت ٹل جائے گی اور اس کی مراد پوری ہو گی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

عَلٰی اٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ ط

آپؐ کی آلؑ پر آپ کے حسن وجمال کے مطابق

درودِ اکبر

درود اکبر میں حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام صفات جمیلہ کا ذکر بڑے پیارے انداز میں کیا گیا ہے یہ درود زیادہ طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے۔ یہ درود نماز فجر سے پہلے یا بعد میں پڑھے گا۔ اس کی دین و دنیا بدل جائے گی اور حضور آقا دو جہاں صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

بے پناہ محبت ہو جائے گی۔ اور آپؐ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ دِل کی صفائی ہو جائے گی دلی مرادیں پوری ہونگی۔ آسیب اور دفع بلیات کے لیے سات بار پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر پلا دیں آسیب دفع ہو جائے گا۔ اس درُود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اور باری تعالےٰ اس کی طرف تین سو ساٹھ بار نظرِ رحمت فرمائے گا۔ وہ شخص مرنے سے پہلے ہی اپنا گھر جنّت میں دیکھ لے گا۔ اور جب مرے گا تو اس کے جنازہ پر اللہ کے فرشتے جنازہ میں شریک ہوں گے۔ اور قیامت تک فرشتے اس کی قبر پر آیا کریں گے۔

طریقِ زکوٰۃ کے لیے بزرگانِ سلفؒ نے یوں فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات بعد نمازِ عشاء شروع کرے۔ پہلے دو نفل ادا کرے اور پھر گیارہ دفعہ درُود شریف ابراہیمی پڑھے اور ہدیہ بحضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کرے۔ متواتر گیارہ راتیں پڑھے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ ایام زکوٰۃ نمازِ پنجگانہ ادا کرنا پابندیٔ وقت شرطِ اوّل ہے۔ اس کے بعد نمازِ فجر یا نمازِ عشاء کے بعد ایک ہی دفعہ پڑھ لیا کرے۔

دینی اور دنیوی نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔



درودِ اکبر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے حبیب اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیل اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے مکی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُرَيْشِيَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے قریشی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے مدنی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخص کہ پسند کیا اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخصیت کے عظمت دی اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیفہ اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَةَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ ؕ

دُرود اور سلام اوپر تیرے اے برہان اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ ؕ

دُرود اور سلام اُوپر تیرے رحمت اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ ؕ

دُرود اور سلام اوپر تیرے اے نور اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ رَّسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

دُرود اور سلام اوپر تیرے اے محمد رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ؕ

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب تاج اور معراج کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ ؕ

دُرود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب حوض کوثر کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ ؕ

دُرود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب شفاعت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ ؕ

دُرود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب نعمت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ الْمَدَنِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی مدینہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ الْحَرَمِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حرم والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ الْعَرَبِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی عرب کے رہنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ الْحِجَازِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حجاز والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ التِّھَامِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی تہامہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ الْھَاشِمِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے نبی ہاشمی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ الْقُرَشِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی قریشی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی پاک

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اُمّی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰدِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَدِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰبِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰهِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حاضر کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَجِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں (خوف خدا سے) رونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ۔

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰجِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزّٰھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہمرازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحٰفِظِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰظِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبٰرِکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں موحدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مدد دیئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰفِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فتح دیئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رزق دیئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرّٰغِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰصِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰٓئِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَالُوْفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُلفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰبِدِیْنَ

یا الٰہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسٰکِیْنَ

یا الٰہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ

یا الٰہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اوُپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰمِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوُپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِذِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوُپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اوُپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطّٰھِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰھِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التّٰبِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰکِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار شکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْحُوْمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رحم کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفُضَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَھَّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تونگروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاقِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاذِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سخیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سُننے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّضِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَرِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَامُوْلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امید دلائے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّآئِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حفاظت کیے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰفِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کیے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلِّفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَظْھَرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توفیق دیے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ جو سردار ہیں غمناکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشی کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَزِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَنَوِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجَّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَجَّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَافِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھَاجِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظْھَرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غلبہ پائے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغَافِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جو سفارش کرنے والے گنہگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَیِّنِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْضِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّافِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُمید داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْھَادِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھْدِیِّیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَکِّنِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ زمین کے جب

بُدِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ

بدلی جائے یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ سینوں کے

اِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ

جب کھولے جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ

الْحَسَنَاتِ اِذَا اُظْھِرَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ

محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے

اِذَا اُنْزِلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جب چھوڑ دی جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے

مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ اَللّٰھُمَّ

ساتھ حاجتوں کے جب قضا کی جاویں یا الٰہی

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ

درُود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا

یا الٰہی درُود بھیج اوپر محمدؐ کے نفسوں کے جب ملائے

زُوِّجَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْاَمِیْنِ

جا دیں یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو امانت دار ہیں

عَلٰی وَحْیِكَ صَلٰوۃً لَّا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰی

اُوپر وحی تیرے کے درُود بے حد اور بے انتہا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے

لَّكَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

تجھ کو اور اُوپر اولاد سردار محمدؐ ہمارے کے اور برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰی

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے کئی گنا اس چیز کا کہ درُود

عَلَيْهِ جَمِيْعُ الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ

پڑھیں اُوپر اُس کے سب درُود خواں اگلے

وَالْمُؤَخِّرِيْنَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ

اور پچھلے دُگنا دُگنا کئی لاکھ

اَلْفِ اَلْفِ فِیْ اَلْفِ اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ

اور درود بھیج اسی طرح

عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى

اوپر تمام نبیوں اور رسولوں کے اور اوپر

الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ

فرشتوں مقربوں کے اور اوپر جو اہل

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

طاعت تیرے ہیں سب یا الٰہی درود الٰہی اوپر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَیْءٍ

محمدؐ کے اور اوپر آل محمدؐ کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو

فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَ

بیچ دنیا اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ

فرشتوں اس کے کی اور نبیوں اس کے کی اور رسولوں اس کے کی اور تمام

خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ

خلقت اس کے کی اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رسولوں کے اور

اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتِمِ النَّبِیّٖنَ وَ

پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنیوالے نبیوں کے اور

قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

کرنیوالے گنہگاروں کے اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اوپر آل اس کی اور یار اس کے

وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِیْنَ

اور اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے سب کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر جبرائیلؑ اور میکائیلؑ اور

اِسْرَافِیْلَ وَعَزْرَآئِیْلَ وَمُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ

اسرافیلؑ اور عزرائیلؑ اور منکر اور نکیر

وَّالْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَةِ

اور فرشتے مقربوں کے اور اوپر اٹھانے والوں

الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ

عرش کے اور کرام کاتبین کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

درود بھیج اُوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اُوپر اولاد

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوۃً

سردار ہمارے محمدؐ کے اور برکت اور سلام بھیج الیا درود

تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَ

کر خلاصی دے ہم کو ساتھ اس کے تمام خونوں اور

الْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ

آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے ساتھ اس کے تمام

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ

حاجتوں کے اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام

السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰی

برائیوں سے اور بلند کردے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰی

اعلیٰ درجوں پر اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى

منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے بیچ زندگانی

الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے اور بعد مرنے کے یا الٰہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

محمدؐ کے اور اوپر آلؑ محمدؐ کے اور برکت بھیج

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور سلامتی اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اور اوپر بندے اپنے نیکیوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

بہت یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل

هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِىْ بِرُؤْيَةِ

اس درود کے یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ فِى الْمَنَامِ وَ

محمدؐ کے جو مہر نبیوں کے ہیں بیچ خواب کے اور

اَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسۡتَاذِیَّ وَ

یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں میرے

لِجَمِیۡعِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ

اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان

وَالۡمُسۡلِمَاتِ الۡاَحۡیَآءِ مِنۡهُمۡ وَالۡاَمۡوَاتِ وَ

مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مردہ اور

تُجِیۡرَنِیۡ مِنۡ عَذَابِكَ وَتُوۡجِبَ لِیۡ

بچا تو مجھ کو عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضا مندی اپنی

رِضۡوَانَكَ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا كَثِیۡرًا كَثِیۡرًا ط

اور سلام بھیج سلام بہت بہت ساتھ رحمت

بِرَحۡمَتِكَ یَآاَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ط

اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والوں کے

پریشانی کے لیے

یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغِیۡثُ ط

درود منیر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جس طرح

صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ

درود بھیجا ہے تونے ہمارے سردار ابراہیمؑ پر اور برکتیں

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر اور ہمارے آقا محمدؐ کی آلؓ پر

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

جس طرح برکتیں نازل فرمائیں تونے آلؓ ابراہیمؑ پر

اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

سارے جہانوں میں بے شک تو ہی خوبیوں سراہا

مَّجِیْدٌ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضَا نَفْسِکَ

گیا بزرگ ہے بلشمار اپنی مخلوقات کے اور اپنی ذات

وَزِنَةَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے اور اپنے کلمات کی

وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى

سیاہی کے اور بشمار اُن کے جنھوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے گزشتہ

وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِيَ

زمانہ میں اور بشمار اُن کے جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر

فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ

سال میں اور ہر مہینہ میں ہر جمعہ ، ہر دن

وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَّشَمٍّ

اور رات ہر گھڑی میں سب گھڑیوں سے اور ہر

وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ

سونگھنے میں اور سانس لینے میں آنکھ جھپکنے میں ہر لمحہ میں ابتداء

اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ

زمانہ سے لے کر آخر تک اور دنیا کے سارے زمانوں اور

وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَ

آخرت کے سارے زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ نہ منقطع ہو اس

لَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ط

کی ابتدا اور نہ ختم ہو اُس کی انتہا

درود رفاعی

یہ درود حضرت سیّد احمد کبیر رفاعیؒ کا ہے اور انھوں نے اسے اپنی کتاب المعارف المحمدیہ میں لکھا ہے یہ درود اسرار الٰہی اور معرفت حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اس کے پڑھنے سے ایمان کو تقویت پہنچتی ہے۔ سکون اور اطمینان قلب ہوتا ہے۔ بلا حساب جنّت میں جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی نُوْرِكَ

اے اللہ درود وسلام اور برکت فرما اپنے نور اوّلین

الْاَسْبَقِ وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ مَنْ

پر اور صراط تیرا اپنے ثابت پر جس کو تو نے ظاہر

اَبْرَزْتَهٗ رَحْمَةً شَامِلَةً لِّوُجُوْدِكَ

کیا ہے رحمت جو شامل ہے تیرے وجود کو،

وَاَكْرَمْتَهٗ بِشُهُوْدِكَ وَاصْطَفَيْتَهٗ

اور عزت دی تو نے اپنے شہود کی اور چن لیا تو نے

لِنُبُوَّتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَاَرْسَلْتَهٗ بَشِيْرًا

ان کو اپنی نبوت سے اور رسالت سے اور بھیجا تو نے ان کو بشارت

وَنَذِيرًا وَّدَاعِيًا اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ وَسِرَاجًا

دینے والا اور ڈر سنانے والا اور بلانے والا تیری طرف تیرے اذن سے اور چراغ

مُّنِيرًا نُّقْطَةِ مَرْكَزِ بَاءِ الدَّآئِرَةِ الْاَوَّلِيَّةِ

روشن نقطہ مرکز باء دائرہ اولیہ کا

وَسِرِّ اَسْرَارِ الْاَلِفِ الْقُطْبِيَّةِ الَّذِىْ

اور بھید الف قطبیت کے بھیدوں کا جس نے کھول دیا

فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ الْوُجُوْدِ وَخَصَّصْتَهٗ

اس سے بندش وجود کی اور خاص کیا

بِاَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ الْمَوَاهِبِ الْاِمْتِنَانِ

تو نے ان کو بہترین مقامات سے عطائے احسان

وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاَقْسَمْتَ بِحَيٰوتِهٖ

اور مقام محمود اور قسم ذکر کی تو نے

فِىْ كَلَامِكَ الْمَشْهُوْدِ لِاَهْلِ الْكَشْفِ

آپ کی زندگی کی اپنی کلام میں جس کی گواہی دیتے ہیں اہل کشف

وَالشُّهُوْدِ فَهُوَ سِرُّكَ الْقَدِيْمُ السَّارِىْ

اور شہود پس وہ تیرے قدیم سرایت کرنے والے بھید ہیں۔

وَمَاۤءِ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِیْ
اور پانی جوہریت کے جوہر کا جو جاری ہے

اَلَّذِیْ اَحْیَیْتَ بِهٖ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ
جس سے زندہ کیا تو نے موجودات کو چاہے وہ معدنی

مَّعْدَنٍ وَّحَیَوَانٍ وَّنَبَاتٍ فَهُوَ قَلْبُ
ہوں حیوانی ہوں نباتی ہوں پس وہ دلوں

الْقُلُوْبِ وَرُوْحُ الْاَرْوَاحِ وَعَلَمُ
کے دل اور روحوں کی روح علامت ہیں

الْكَلِمَاتِ الطَّیِّبَاتِ الْقَلَمُ الْاَعْلٰی
کلمات طیبات کی قلم اعلیٰ

وَالْعَرْشُ الْمُحِیْطُ رُوْحُ جَسَدِ
اور عرش محیط رُوح کونین

الْكَوْنَیْنِ وَ بَرْزَخُ الْبَحْرَیْنِ وَثَانِیْ
کے جسم کی اور برزخ دونوں سمندروں کا اور دو کا

اثْنَیْنِ وَفَخْرُ الْكَوْنَیْنِ اَبُو الْقَاسِمِ
اور فخر کونین کے ابوالقاسم

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ

سردار ہمارے محمد بن عبداللہ بن

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

عبدالمطلب تیرے بندے اور نبی اور رسول

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

نبی اُمّی اور آپؐ کی آل اور صحابہ پر اور سلام ہو

تَسْلِيْمًا بِقَدْرِ عَظْمَتِ ذَاتِكَ فِيْ كُلِّ

بقدر تیری ذات کی عظمت کے ہر وقت اور آن میں

وَقْتٍ وَّحِيْنٍ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ

پاکی ہے تیرے رب رب العزت

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى

کی اس سے جو لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو

الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سب رسولوں پر اور سب تعریف واسطے کے جو پالنے والا جہانوں کا ہے

دُرودِ فاضل

اس دُرود کے پڑھنے سے عظمت اور عزت بڑھتی ہے دل نرم ہوجاتا ہے۔ کوئی غم نہیں آتا۔ زندگی کا سفر آرام سے گزرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد سیّد المرسلین پر

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجَاھِدِیْنَ

سید المجاہدین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید شاہدین پر

سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَائِفِیْنَ

محمد سید الخائفین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمدﷺ سید الطالبین

سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ ط

محمدﷺ سید التائبین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمدﷺ سید العابدین

سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

محمدﷺ سید الحامدین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمدﷺ سید الصالحین پر

سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ ط

محمدؐ سید الاکرمین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ سید المنذرین پر

سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

محمدؐ سید المبشرین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ سید الطیبین پر

سَيِّدِ الطَّيِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

سید العالمین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ

اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ نبی زکی نقی

النَّبِيِّ الزَّكِيِّ النَّقِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

سردار محمدؐ سید الراکعین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ سید الساجدین

سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ

محمدؐ سید القائمین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید القاعدین پر

سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سردار محمدؐ سید المتقین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

سردار محمدؐ سید المستغفرین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ سید النادمین پر

سَیِّدِ النَّادِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ

محمدؐ سید الشاکرین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

ہمارے سردار محمدؐ سید الحافظین پر درود و سلام

الْحَافِظِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ

سید الذاکرین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

ہمارے سردار محمدؐ سید القائلین پر درود و سلام

الْعَاقِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمدﷺ

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیّد المحسنین پر درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْقُرَشِيِّ

سردار محمدﷺ قریشی ہاشمی پر

الْهَاشِمِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

درود وسلام اور برکت بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ الْمُكَرَّمِ

محمدﷺ مدنی عربی روز قیامت کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

مکرم پر درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمدﷺ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

جو اہل جنت کے سردار ہیں پر درود وسلام اور برکت بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

اے اللہ محمد صاحب مقام محمود پر درود وسلام

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ صاحب

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الصِّرَاطِ

صراط مستقیم پر درود و سلام

الْمُسْتَقِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

محمد جو آخرین میں افضل ہیں پر درود سلام

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد اور تمام انبیاء

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى

و مرسلین اور تمام ملائکہ مقربین اور

جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ

اللہ کے تمام نیک بندوں پر جو تمام

اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

آسمانوں اور زمینوں میں ہیں

وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ

اور ان کے ساتھ تمام پر اے

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

سب سے زیادہ رحم کرنے

الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

والے ساتھ اپنی رحمت کے درود و سلام بھیج اللہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

کی رحمت ہو سردار محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر اور ان کے صحابہ پر

اَجْمَعِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلامتی مجموعی طور پر اللہ کی صلوٰۃ اور سلامتی ہو ان پر

دُرُوْد جُمُعہ

یہ دُرود جمعہ کے دن پڑھنے کا مخصوص دُرود ہے اس کے بے شمار فوائد اور فیوض و برکات ہیں اس کے پڑھنے سے اللہ پاک اس پر تین ہزار رحمتیں اتارے گا دو ہزار بار سلام بھیجے گا۔ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف کرے گا اس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔ اللہ پاک اسے قیامت کے

کے دن شہیدوں کے ساتھ اٹھائے گا۔ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ اس کو اعلحضرت کی طرف سے سب کو پڑھنے کی اجازت ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ

اے اللہ درود بھیج اپنے نبی اُمّی پر اور ان کی آل پر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا

اے اللہ درود بھیج ان پر اور سلام اے اللہ کے رسول

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلٰوةً

آپ پر درود اور سلام ہو اے اللہ دائمی درود

دَائِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا وَعَنْ

بھیج جو تیری درگاہ میں مقبول ہو کثرت کر اس کے ساتھ

اَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ حَقَّهُ الْعَظِيْمَ وَ

ان پر اور ان کی اہل بیت پر عظمت حق کے ساتھ اور

تَزِيْدُ بِهَا عَلَيْنَا وَعَلٰى اَهْلِ هٰذَا

زیادہ کر اس کے ساتھ ہم پر اور ان کی اہل بیت پر

الْبَيْتِ فَضْلَهُ الْعَظِيْمُ وَصَلِّ عَلَى

ساتھ اپنے فضل عظمی کے ساتھ اور رحمت

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

نازل فرما مومنین اور مومنات اور مسلمان مرد

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ اور موت پر

يَارَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب ان پر درود بھیج

وَاَوْلِيَآئِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

اور ان کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر برکت اور سلام ہو لے اللہ

بِقِرَاءَتِهَا وَكِتَابَتِهَا فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ

کردے جو پڑھا جاتا ہے اور لکھا جاتا ہے اس گھر میں رحمت

رَحْمَةً وَّرَاحَةً وَّشِفَآءً وَّعَافِيَةً وَّرِزْقًا

راحت اور شفاء اور عافیت اور رزق

حَسَنًا وَّخَيْرًا كَثِيْرًا وَّسَلَامًا وَّارْفَعْ

حسنہ اور خیر کثیر اور ٹھنڈک اور سلامتی

بِقِرَاْتِهَا وَكِتَابَتِهَا عَنْ هٰذَا الْبَيْتِ

اور دُور کر ساتھ پڑھنے اور لکھنے کے اس گھر سے.

وَاَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ كُلَّ بَلَاۤءٍ وَّوَبَاۤءٍ

اور اس گھر کے اہل سے تمام آفات اور وبا

وَّفِتْنَةٍ وَّفَسَادٍ وَّفَقْرٍ وَّكُفْرٍ وَّكَافِرٍ

اور آزمائش اور فساد اور غربت اور کفر اور کافر

وَّكُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا عَفْوًا

اور تمام شر سے اے اللہ ہم اس کے ذریعے عفو

وَّعَافِيَةً اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ

اور عافیت کا سوال کرتے ہیں بے شک آپ کا قول اور فعل

اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ يَارَبِّ مُحَمَّدٍ

حق ہے جو میں تیرا بندہ ہونے کی صورت میں گمان کرتا ہوں اے محمدؐ کے

صَلِّ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ

رب ان پر درود بھیج اور ان کی آلؑ پر آپؐ کے صحابہ پر اور آپؐ کے اولیاء پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا تُحِبُّ

برکت اور سلامتی ہو جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں اور جیسا کہ تیری محبت

وَتَرْضٰی لَہٗ وَعَلَيْنَا وَعَلٰٓی اَهْلِ هٰذَا
اور تیری رضا ہے اور ہم پر اور اس گھر کے اہل پر
الْبَيْتِ مَعَهُمْ وَاجْعَلْنَا اَهْلًا لِّذٰلِكَ
جو ان کے ساتھ ہیں کردے ہمیں اس کے اہل جیسا کہ ہے
اَللّٰهُمَّ كُلَّ يَوْمٍ وَّكُلَّ لَيْلَةٍ وَّكُلَّ
اے اللہ تمام دن تمام رات تمام
سَاعَةٍ وَّكُلَّ لَمْحَةٍ صَلٰوةً تَتَوَالٰی وَ
ساعت اور تمام لمحات درود بھیج اے زندہ
تَدُوْمُ بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط
اور قائم رہنے والے مالک ہمیشہ ہمیشہ اے
رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا
ہمارے رب ہماری ازواج اور اولاد کو
قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ ط
آنکھوں کی ٹھنڈک کردے اور ہمارے لیے اہل تقویٰ کے لیے
رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ
امام اے ہمارے رب ہم وسوسے ڈالنے والے شیاطین سے تیری

وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ رَبِّ

پناہ مانگتے ہیں اور رب کی پناہ مانگتے ہیں یہ کہ حاضر

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ

کیے جائیں اللہ کی پناہ ساتھ ہمیشہ رہنے والے اللہ کے کلمات

مَاخَلَقَ سَلٰمٌ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ سَلٰمٌ

سے جو برائی میں سے ہے حضرت ابراہیمؑ پر سلام ہو

عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ سَلٰمٌ عَلٰى اٰلِ

حضرت موسیٰؑ پر اور ہارون پر سلام اور سلام آل

يٰسِيْنَ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ

یٰسین اور سلام ہو حضرت نوح علیہ السلام پر

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ سَلٰمٌ قَوْلًا

دونوں جہانوں میں اور سلام ہو مرسلین پر سلامتی ہو اپنے

مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى

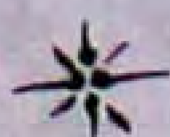
رب رحیم کے قول پر اور سلامتی ہو

مَطْلَعِ الْفَجْرِ

فجر ہونے تک

درود مُستغاث

مستغاث کے معنی التجا اور فریاد رسی ہیں اس درُود شریف میں حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صفات جمیلہ کے وسیلے اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں حضوؐر پر درُود بھیجنا، نزول رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے اس لیے اسے درُود مستغاث کہا گیا ہے۔ یہ درُود بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے۔ اس کا ہر لفظ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صفات سے معمور ہے۔ چشتیہ سلسلہ کے بزرگوں نے اپنے مریدوں کو اس درُود پاک کی اجازت دی ہے۔ اس درُود پاک کے بے شمار فوائد ہیں جس گھر میں یہ پڑھا جائے اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے۔ ہر کام میں خیر وبرکت رہتی ہے اولاد نافرمان ہو تو پانی پر دم کر کے پلادیں فرمانبردار ہو جائے گی۔ اس کا وظیفہ شروع کرنے سے پہلے درُود شریف پڑھ لیا کریں۔



دُرُودِ مُسْتَغَاث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیّٖنَ بِحَبِیْبِهٖ

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب

الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهٖ

اپنے پیغمبر چیدہ کے اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے

الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ

برگزیدہ کے درود و سلام اوپر رسول کریم کے جو نام

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی ؕ اَلْمُسَیَّرِ بِهٖ مِنْ

مبارک ان کا محمد ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ سیر کرایا گیا ان کو عرش

فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی ؕ

مجید سے زمین کے نیچے تک

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

تمام تعریفیں واسطے اللہ کے اُوپر اس چیز کے جو گزری اور تمام تعریفیں

عَلٰی مَا بَقِیَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ

اللہ کی اُوپر گنتی اس چیز کے جو باقی ہے درُود اور سلام اُوپر

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُكَ یَارَسُوْلَ

رسول اللہ کے جو محمد ہیں بہتر خلق کے تعریف کی میں نے تیرے لیے اے

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ

رسول اللہ درُود بھیجے اللہ تعالےٰ اُوپر نبی کریم اُمّی کے تمہیں

خِیَارُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰهِ

یا نبی برگزیدہ اللہ کے ہو فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ

درُود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اللّٰهِ وَارِثُ الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ

جو وارث ہیں انبیاء کے اے رسول جو صاحب وحی

الْوَحِیِ اَحْمَدُ شَفِیْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

ہیں نام آپ کا احمد ہے جو شفاعت کرنے والے ہیں خدا کی درگاہ میں

اِلٰی حَضۡرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

فریاد! طرف درگاہ خدا تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ط رَسُوۡلٌ سَیِّدُ

آپ پر اے رسول اللہ کے ایسے رسول جو سردار ہیں

الۡکَوۡنَیۡنِ وَالثَّقَلَیۡنِ وَاِمَامُ الۡقِبۡلَتَیۡنِ

دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن وانس کے اور امام ہیں دو قبلوں

شَفِیۡعُ الۡاُمَمِ فِی الدَّارَیۡنِ فَتَّاحٌ فَاتِحُ

کے شفاعت کرنیوالے ہیں اُمتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے مشکلوں

اللّٰہِ ط اَلۡمُسۡتَغَاثُ اِلٰی حَضۡرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

کے جاری کرنے والے امر اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلنَّبِیُّ الۡمُصۡطَفٰی رَسُوۡلٌ سِرَاجُ الۡعٰلَمِیۡنَ

ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول چراغ تمام جہانوں

مَحۡمُوۡدٌ مُطَیَّبُ اللّٰہِ ط اَلۡمُسۡتَغَاثُ اِلٰی

کے تعریف کئے گئے پاک کئے گئے اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالےٰ کے درُود اور سلام

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے

رَسُوْلُ نَبِیُّ الْخَافِقَیْنِ قَاسِمُ خَیْرُ

رسول نبی اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے

خَلْقِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ

بہتر خلق اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ

درُود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ

اللہ کے فریاد ! اے رسول اللہ کے مدد !

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے شفاعتیں فرمایئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْلٰی مِنْ

رہائی اے رسول اللہ کے بہتر تمام اللہ

عِبَادِ اللّٰہِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلُ نَبِیٌّ صَاحِبُ

کے بندوں سے افضل ہمارے رسول نبی ساتھی

الدَّارَیْنِ خَادِمُ طَیِّبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

دونوں جہان کے خادم پاکیزہ اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلنَّبِیُّ الْمُزَکّٰی

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی پاک کیے گئے ایسے رسول

رَسُوْلُ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ اٰمِرُنَاہِ نَاجِ

جو تاج ہیں مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے حکم دینے والے نیک کاموں

طَاھِرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ھَدَانَا رَسُوْلُ جَدُّ

اے رسول اللہ کے ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو نانا

الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ دَاعِ

ہیں دو پاکوں حسنؓ اور حسینؓ کے بلانے والے

مُطَهَّرِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول

اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصَ

شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے رہائی!

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیِّ مُخْتَارُ مُرْتَضٰی

اے رسول اللہ کے نبی پسند کیے گئے برگزیدہ کیے گئے

اِمَامُ رَسُوْلُ مُقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ

پیشوا رسول اقتدا کیے گئے اماموں کے جو

اَلْمُهْدِیِّیْنَ هَادٍ مُّبِیْنٍ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ھَدَانَا رَسُوْلُ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے راستہ سیدھا دکھایا ہم کو رسول

بِھِدَایَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُھْدِی الْاُمَّۃِ

کے مطابق ہدایت اللہ تعالےٰ کے راہ راست پر لائے والے

مِنَ الضَّلٰلَۃِ مُھْتَدٍ مُّطِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

امت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرمانبردار اللہ کے فریاد

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ حَبِیْبُنَا رَسُوْلُ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے محبوب ہمارے ایسے رسول

مُّھْدِی الْاُمَّۃِ مُحَمَّدٌ وَّرَسُوْلٌ صَفِیٌّ

جو ہدایت کرنے والے ہیں امت کو محمدؐ اور رسول برگزیدہ

حُجَّةُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

دلیل اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ

کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے کرنام

مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَّحْمُوْدٌ مَّحْبُوْبٌ

آپ کا محمدؐ ہے احمد ہے حامد ہے محمود ہے پیارے خدا

مُحِبُّ اللّٰہِ وَمُحِبُّنَا رَسُوْلٌ کَرِیْمُ اللّٰہِ

کے دوست رکھنے والے اور ہم سے محبت کرنے والے رسول کریم اللہ کے

مَرْضِیٌّ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ مُّرْتَضٰی

برگزیدہ ہمارے محبوب رسول صاحب کرم مقبول

خَلِيْفَةُ اللّٰهِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

خلیفہ اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ رَسُوْلُنَا رَسُوْلُ عَلَى الدَّوَامِ

اے رسول اللہ کے رسول ہمارے رسول اور ہمیشگی کے نبی

نَبِيُّ طٰهٰ يٰسٓ قَائِمُ حَامِدُ اللّٰهِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

طٰہٰ یٰسٓ قیام کرنے والے عبادت میں تعریف کرنے والے اللہ

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اَمِيْرُنَا رَسُوْلٌ وَّ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے امیر ہمارے رسول اور

نَبِيٌّ كَرِيْمٌ مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ

نبی صاحب کرم محمد رسول اللہ کے نام آپ کا احمد

نَاصِرٌ كَلِيْمُ اللّٰهِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

ہے مدد دینے والے کلام کرنے والے اللہ سے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
اللہ تعالیٰ درود اور سلام اوپر آپ کے

رَسُوْلَ اللّٰہِؕ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِؕ
اے رسول اللہ کے فریاد ! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِؕ اَلشَّفَاعَتُ
مدد کیجے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِؕ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ
اے رسول اللہ کے رہائی ! اے رسول

اللّٰہِؕ مُعِیْنُنَا رَسُوْلٌ وَّدُرٌّ نَبِیٌّ اَلْیَاسِیْن
اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے رسول اور موتی چمکدار نبی کریم

اِمَامٌ اَمِیْنُ اللّٰہِؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
وہ نام مبارک یاسین ہے پیشوا امانت دار اللہ کے فریاد ! طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِؕ مُصَدِّقُنَا
آپ کے اے رسول اللہ کے تصدیق کرنے والے

رَسُوْلُ وَحَبِیْبُ نَبِیٌّ مُزَّمِّلٌ بَیَانٌ

ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی کلیم پوش بیان کرنے والے

رَسُوْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

رسول اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَاھِدُنَا شَافِعُنَا رَسُوْلٌ

آپ کے اے رسول اللہ کے شاہد ہمارے شفاعت کرنے والے ہمارے

وَنَبِیٌّ مُدَّثِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ نُوْرُ اللّٰہِ

رسول اور نبی لباس پوش صاحب قرآن کے نور اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد !

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْخَلَاصُ

شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی!

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ مُذَکِّرُنَا رَسُوْلٌ مُّعَطَّرُ

اے رسول اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول خوشبودار

الرُّوْحِ مُطَهَّرُ الْجِسْمِ بَارٌّ جَوَادُ اللّٰہِ ؕ

روح والے پاک جسم والے نیکی کرنے والے سخی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ سُلْطَانُ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے بادشاہ

الْاَنْبِیَآءِ وَبُرْهَانُ الْاَصْفِیَآءِ مُفْتَخَرُنَا

نبیوں کے اور دلیل اہل صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ عَلِیٌّ مَّکِّیٌّ

رسول قرآن والے بلند مرتبے والے مکہ والے

شَکُوْرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

شکر گزار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپؐ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اِمَامُ الْاَتْقِیَآءِ نَاصِرُنَا

اللہ کے رسولؐ امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے

رَسُوْلُنَا صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مُرَبِّ مَدَنِیٌّ

ہمارے رسول صاحب حوض کوثر کے مربی مدینہ والے

مُنِیْرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

نورانی نبی اللہ کے فریاد ! طرف درگا اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپؐ کے اے رسول

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ

اللہ کے فریاد ! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ

اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سِرَاجِ

کے رہائی ! اے رسول اللہ کے چراغ

الاولیاءِ ضیاؤنا رسولُ صاحبُ المیزانِ

ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب میزان

ابطحیؐ قریبُ اللہ ﷺ المستغاثُ الٰی

کے مکہ والے مقرب اللہ کے فریاد! طرف

حضرۃِ اللہِ تعالٰی الصلوٰۃُ والسلامُ علیک

درگاہ اللہ تعالے کے درود اور سلام اوپر

یارسولَ اللہِ ﷺ برھانُ الاصفیاءِ رسولُ

آپ کے اے رسول اللہ کے برہان اہل صفا کے رسول

صاحبُ البراقِ سیدُ القومِ عربیؐ یتیمُ

براق والے سردار قوم کے عرب والے یتیم

اللہِ ﷺ المستغاثُ الٰی حضرۃِ اللہِ تعالٰی

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالے کے

الصلوٰۃُ والسلامُ علیک یارسولَ اللہِ ﷺ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

شفیعُنا رسولُ مجزیؐ مھدیؐ قریشیؐ

شفیع ہمارے رسول نیک جزا دینے والے ہدایت یافتہ قریشی

شَهِيْدُ اللّٰهِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

شاہد اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ

اللہ کے فریاد اے رسول اللہ کے مدد کیجیے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اِمَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ

رہائی اے رسول اللہ کے پیشوا مومنوں کے

وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَوَسِيْلَتُنَا

اور زینت نبیوں اور پیغمبروں کے اور وسیلہ ہمارے

رَسُوْلُ خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِيٌّ نَذِيْرُ

رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے حجاز والے اللہ کے قہر

اللّٰهِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

سے ڈرانے والے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

خَتْمُ الْاَنْبِیَآءِ اَحْمَدُ وَخَاتِمُ النَّبِیِّیْنَ

آخر آنے والے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے

رَسُوْلٌ مَّاحِیَ الْکُفْرِ وَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدُ

رسول مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمدؐ

بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

بیٹے عبد اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام اوپر آپؐ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَدَقَ رَسُوْلُنَا مُرْسَلٌ

رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے نے پیغمبر

مُتَوَسِّطٌ رَّسُوْلٌ رَّحِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

میانہ رو رسول رحیم اللہ کے فریاد !

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد ! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ

شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ مُّسْتَغِیْثٌ

اے رسول اللہ کے سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے

مُّقْتَصِدٌ حَلِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

میانہ روی کرنے والے بردبار بندے اللہ کے فریاد ! طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنَا یَارَسُوْلَ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد کو پہنچئے اے رسول

الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّبِیْنُ اللّٰہِ

انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر کرنے والے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ہ سہ بار ہر

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے (ہر کلمہ

کلمہ خواندہ شود اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

تین بار پڑھا جائے) فریاد : اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُشَفَّعُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اے رسول اللہ کے شفارش فرمائیے اے رسول اللہ کے

وَاِعْظُنَا رَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُہٗ الْمُجْتَبٰی

نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اللہ اور ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ

صَاحِبُ الرِّسَالَۃِ اَوَّلُ قَدِیْمٌ حَبِیْبُ

صاحب رسالت ہیں پہلے ہیں شروع سے (پیغمبر) ہیں محبوب

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

ہیں اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَعَانُ

فریاد ! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَکْرَمُنَا رَسُوْلُ

رہائی ! اے رسول اللہ کے سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنے والے

صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ وَکَاشِفُ الْغُمَّۃِ

شریعت والے اور غموں کو دور کرنے والے آخر

اٰخِرُ عَزِیْزُ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

(پیغمبر) عزیز اللہ کے فریاد ! طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَھْلَ التَّقْوٰی

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تقویٰ والے

وَبُرْهَانُ الْاَتْقِیَآءِ رَشِیْدُنَا رَسُوْلُ
اور برہان پرہیزگاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول

صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ شِفَآءٌ فَصِیْحُ اللّٰہِ
صاحب شریعت شفا دینے والے خوشگوار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
فریاد طرف درگاہ اللہ تعالےٰ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ
ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبیؐ ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِیْقَۃِ مُضَرِّیٌّ بَشِیْرٌ نَّذِیْرُ اللّٰہِ
معرفت ہیں منسوب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
فریاد طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ

فریاد اے رسول اللہ کے مدد کیجیے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَتُ یَارَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجیے اے رسول

اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ

اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے امام

الْاُمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الْمَعْرِفَۃِ

امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسول صاحب معرفت

بُرْھَانُ رَحْمَۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

کے دلیل رحمت اللہ کے فریاد طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کَبِیْرُنَا رَسُوْلُ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول

صَاحِبُ الْمِنَّۃِ ظَاھِرٌ کَرِیْمُ اللّٰہِ

صاحب احسان کے غالب کریم اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درُود اور سلام اُوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے

سَنَدُ الْعَاصِیْنَ رَسُوْلُ صَاحِبِ الْجَنَّۃِ

تکیہ گاہ گنہگاروں کے رسول صاحب جنت کے

فَارِغُ جَہَنَّمَ سُلْطَانُ تِہَامِیُّ مُؤْمِنُ

خالی کرنے والے دوزخ کے بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

لانے والے اللہ پر فریاد طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درُود اور سلام اُوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ

فریاد ! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَۃُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ فَقِیْھُنَا

رہائی ! اے رسول اللہ کے دانا ہمارے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ

رسول صاحب صراط کے پہنچانے والے پیچھے آنے

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

والے نبی اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

تعالٰے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰہِ اَنْتَ وَلِیُّنَا رَسُوْلٌ صٰحِبُ الشَّفَاعَاتِ

اللہ کے آپ ہمارے ولی ہیں رسول صاحب ہیں شفاعتوں کے

بَاذِلٌ بَاطِنٌ خَلِیْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

سخی ہیں صاحب باطن ہیں پیارے ہیں اللہ کے فریاد !

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالٰے کے درود اور سلام اوپر

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ شَفِیْعُ عَوَامِنَا

آپ کے اے رسول اللہ کے شفاعت کرنے والے

رَسُوْلُ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَلِّلُ

ہم سب کے پیغمبر تاج اور معراج کے حلال کرنے

بِاِذْنِ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

والے اللہ کی اجازت سے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اے رسول اللہ کے فریاد ! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے رہائی ! اے رسول اللہ

اللّٰہِ ط وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ

کے اور دوزخ سے چھڑانے والے ہم کو رسول

صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرُ نَبِیُّ اللّٰہِ ط

صاحب محراب کے جمع کرنے والے نبی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَفْضَلُ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے افضل

مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ

سب نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں کے

وَالصّٰلِحِیْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اور نیکو کاروں کے پیارے ہمارے رسولؐ صاحب

الْمِنْبَرِ خَطِیْبُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

منبر کے خطبہ دینے والے رحمت اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے بشارت دینے والے ہم کو

صَاحِبُ الْبَیْتِ عَامِرُ کَعْبَۃِ اللّٰہِ ؕ

رسول صاحب بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالٰے کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور سلام اُوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے فریاد !

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلْخَلَاصُ

شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَکْبَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب

اَلْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِیُّ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ

معراج کے عالم غنی اللہ کے فریاد !

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالٰے کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ

اُوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے نبی آخر زمانہ کے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمٌ مُّكَرَّمٌ

رسول صاحب اجتہاد کے بدلہ لینے والے

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

بزرگ بنلائے ہوئے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

وَفِی الدِّیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

اور دین میں راست گو رسول رفیق روز قیامت

الْقِیٰمَۃِ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰہِ ط

کے حق فرمانے والے شفاعت کرنے والے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ مُشَفَّعَ الْاُمَّۃِ

رہائی ! اے رسول اللہ کے شفاعت قبول کیے گئے واسطے

یُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ

اُمت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ شفاعت کے رسول صاحب نبوت

مُحَرَّمُ نَبِیُّ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ تعالٰے کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ سَابِقُنَا

رسول اللہ کے نبی رحمت کے نیک کام کی طرف ہم سے سبقت

رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ حَرِیْصُ عَلٰی

کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے

الطَّاعَۃِ رَءُوْفُ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

طاعت پر مہربان بندے اللہ کے فریاد طرف

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام اوپر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاہِ

اے رسول اللہ کے سردار جن اور انسان کے منع کرنے

نَبِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاُمَّۃِ وَالنِّعْمَۃِ

والے بڑے کاموں سے نبی ہمارے رسول صاحب اُمت کے اور صاحب نعمت کے

ھَاشِمِیُّ کَرَامَۃِ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ

اولاد ہاشم کے بزرگ اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ خَادِمُ الْحَرَمَیْنِ وَجَدُّ

اے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے اور نانا

اَلْحَسَنَیْنِ وَصَاحِبُ قَابَ قَوْسَیْنِ

حسن اور حسین کے اور صاحب قاب قوسین کے

رَسُوْلُ حَبِیْبُ قَرِیْبُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول محبوب مقرب اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط مُقَرِّبُنَارَسُوْلُ

اُوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے نزدیک کرنے والے ہم کو رسول

اِلٰی رَحْمَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مِائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ

طرف رحمت اللہ تعالےٰ کے لاکھوں درود

صَلٰوۃٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَۃٍ وَّبَرَکَۃٍ عَلٰٓی

اور سلام اور رحمت اور برکت اُوپر

اَکْرَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَصْفِیَآءِ خَاتِمِ رُسُلِ

بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل صفا کے آخر اللہ کے

اللّٰہِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ الْمُصْطَفٰی وَ

پیغمبروں کے محمد رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور

حَبِیْبِہِ الْمُرْتَضٰی وَصَفِیِّہِ الْمُجْتَبٰی

خدا کے برگزیدہ محبوب پر اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

پس رحمت نازل فرمائے اللہ اوپر آپؐ کے اور آپؐ کی آل کے اور سلام بھیجے

كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بہت بہت اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرِ نِ التَّقِيَّ وَعُمَرَ النَّقِيَّ

اے اللہ رحمت بھیج ابوبکر صاحب تقویٰ پر اور عمر پر کہ پاک ہیں

وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيَّانِ الْوَفِيَّ اَسَدَ اللهِ

اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے والے شیر خدا

الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَخَدِيْجَةَ

کے برگزیدہ اور حضرت فاطمہ الزہرار پر اور حضرت خدیجہ

الْكُبْرٰى وَاُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ

کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ

الصِّدِّيْقَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ

صدیقہ پر راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن صاحب

الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰى

رضا پر اور امام حسین شہید برگزیدہ پر

وَالشُّهَدَآءَ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيْدَ

اور تمام شہدار کربلا پر اور سعد اور سعید

وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ

اور طلحہؓ اور زبیرؓ اور عبد الرحمٰنؓ

بْنِ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

بن عوفؓ اور ابو عبیدہؓ بن جراحؓ پر

وَالْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَآئِرِ الصَّحَابَةِ

اور اس کے اصحاب پر کہ خوش خبری دیئے گئے ہیں جنت کی اور تمام

وَالْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ مِنْ

اصحاب پر اور خلفاء راشدین پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مومنوں

اَهْلِ الْاَرَضِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

پر آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے رضائے الٰہی ان سب

اَجْمَعِيْنَ ۝ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَلِجَمِيْعِ

کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بخشش دیجئے مجھ کو اور تمام

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اپنی رحمت سے اے سب

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ

سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو

وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ

اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا پرورش کی

صَغِیْرًا وَّاغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

انہوں نے میری بچپن میں اور بخش دے تمام ایمان والوں کو اور

الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور اسلام والیوں کو

الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِیْبُ

جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بیشک آپ

الدَّعَوَاتِ وَمُنَزِّلُ الْبَرَكٰتِ وَرَافِعُ

دعائیں قبول کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور

الدَّرَجٰتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ

بلند کرنے والے ہیں درجوں کے اور رحمت بھیجے اللہ اوپر بہترین خلق اپنی کے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ

نام آپ کا محمد ہے اور ان کی اولاد اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اے سب سے زندہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ

ہمارے سردار محمدؐ جو نبی اُمّی ہیں پاکیزہ

الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتُفَکُّ

اور پاک باطن ہیں ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے ہمارے باطن کی

بِهَا الْکُرَبُ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی

گرہیں کھل جائیں اور بے چینیاں دور ہو جائیں ایسی رحمت جو آپ کے لیے

وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

رضا مندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور آپؐ کی آل اور آپکی بیویوں

وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَبَارِكْ

اور آپؐ کے گھر والوں اور آپؐ کے صحابہ پر اور برکت اور

وَسَلِّمْ ؕ

سلام بھیج

جب بھی کسی مصیبت و بلا یا خوفناک امر کے پیش آنے کا اندیشہ ہو یا کسی بہت بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جائے تو کثرت سے ان الفاظ کا ورد کرے جو یہ ہیں۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰهِ تَوَکَّلْنَا

کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہ بہت ہی اچھا کارساز ہے اللہ پر ہی ہم نے بھروسہ کیا ہے

درُودِ کبریّت احمر

اس درُود شریف کے پڑھنے والا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عشق و محبّت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور دل کو تسکین ہو جاتی ہے یہ درُود شریف حضرت محبُوب سبحانی غوثِ صمدانی عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالے عنہ کا خاص الخاص ورد ہے یہ درُود اپنے عامل کے ظاہر کو نورُانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ طالبِ حق کا دل اس کے فیض سے اسرار تجلیات کا مرکز بن جاتا ہے دل کے حجابات دُور اور روشن ہو جاتے ہیں غرضیکہ دینی و دنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال اور ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یابی حاصل ہو گی۔ خدا کی خوشنودی و رضامندی اور دیدارِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے یہ درُود شریف بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے۔ شیخ کامل کی اجازت شوق و محبّت اور خلوص نیّت سے پڑھا جائے تو حضور سرورِ دو عالم صلے اللہ وآلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہو گی۔



درودِ کبریّت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا

اے اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے

وَّاَنْمٰی بَرَکَاتِكَ سَرْمَدًا وَّاَزْکٰی

اور اپنی سب سے زیادہ تر برکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے

تَحِیَّاتِكَ فَضْلًا وَّمَدَدًا عَلٰی اَشْرَفِ

سلاموں میں کے پاکیزہ تر کو باعتبار فضل اور مدد کے اوپر بزرگ

الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِیَّۃِ وَمَعْدَنِ الدَّقَائِقِ

تر حقیقتوں انسانیت کے اور کان ایمان والی باریکیوں کے

الْاِیْمَانِیَّۃِ وَطُوْرِ التَّجَلِّیَاتِ الْاِنْسَانِیَّۃِ

اور اوپر طور (نام پہاڑ کا) انسانی تجلیات کے

وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَاسِطَةِ

اور جائے نزول خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے

عَقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَ مُقَدَّمَةِ جَيْشِ

والے گرہ پیغمبروں کے اور ہراول لشکر

الْمُرْسَلِيْنَ وَاَفْضَلِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ

پیغمبروں کے اور اوپر بہترین جملہ مخلوقات

حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَ مٰلِكِ

اٹھانے والے جھنڈے بزرگی کے اور مالک

اَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ

مہاروں بزرگی روشن تر کے واقف بھیدوں

الْاَزَلِ وَ مُشَاهِدِ الْاَنْوَارِ السَّابِقِ الْاَوَّلِ

ازل کے اور دیکھنے والے انوار کے جو سابق اور پہلے

وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ

ہیں اور بیان کرنے والے زبان ہمیشگی کے اور چشمہ علم

وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ

اور بردباری اور حکمتوں کے اور جائے ظہور بھید بخشش

اَلْجُزْئِیِّ وَالْكُلِّیِّ وَاِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ

جزئی اور کلی کے اور پتلی آنکھ ہستی علوی

اَلْعُلْوِیِّ وَالسُّفْلِیِّ وَرُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَیْنِ

اور سفلی کے اور جان جسم دونوں جہان

وَعَیْنِ حَیَاتِ الدَّارَیْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِاَعْلٰی

کے اور اصل زندگی دنیا اور آخرت کے خوگیر

رُتْبَةِ الْعُبُوْدِیَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِ

ساتھ برترین رتبہ بندگی کے ثابت آراستہ ساتھ

الرُّبُوْبِیَّةِ صَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِیَّةِ

بھیدوں ربوبیت کے صاحب مقامات برگزیدگی کے

وَالْكَرَامَاتِ الْاِرْتِضَائِیَّةِ سَیِّدِ الْاَشْرَافِ

اور کرامات پسندیدگی کے سردار بزرگوں کے

وَجَامِعِ الْاَوْصَافِ الْخَلِیْلِ الْاَعْظَمِ

اور جامع اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت

وَالْحَبِیْبِ الْاَكْرَمِ الْمَخْصُوْصِ بِاَعْلٰی

دوست ہیں اور محبوب ہیں بڑے کریم خاص کیے گئے ساتھ بلند

الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ بِاَوْضَحِ

مرتبوں کے اور مقاموں کے اور مدد کئے گئے ساتھ

الْبَرَاهِيْنَ وَالدَّلَالاَتِ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ

روشن ترین دلیلوں اور رہنمائیوں کے مدد کئے گئے ساتھ رعب کے

وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْاَبَدِيِّ

اور معجزات کے اور جوہر بزرگ دائمی

وَالنُّوْرِ الْقَدِيْمِ الْمُحَمَّدِيِّ السَّرْمَدِيِّ

اور نور قدیم محمدی سرمدی کے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ فِي الْاِيْجَادِ

سردار ہمارے محمدؐ کے پسندیدہ بیچ پیدائش کے اور

وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ

ہستی کے ابتداء کرنے والے واسطے ہر ایک دیکھنے والے اور دیکھے گئے

وَّحَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ وَالشُّهُوْدِ نُوْرِ كُلِّ

اور درگاہ مکانوں روشنی اور ظاہر ہونے کے نور ہر چیز کے

شَيْءٍ وَّهُدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَّسَنَاهُ

اور راہنما اس کے اور بھید ہر بھید کے اور روشنی اس

الّذِیْ شُقِّقَتْ مِنْهُ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ

کے وہ ذات کہ کھولے گئے اس سے بھید اور روشن ہوئے

مِنْهُ الْاَنْوَارُ السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ

اس سے انوار باطن کے بھید کے اور نور ظاہر کے

السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْاَوَّلِ

سردار کامل ابتداء کرنے والے تمام کرنے والے اول

الْاٰخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ

آخر پوشیدہ ظاہر پیچھے آنے والے اٹھانے والے

النَّاهِیْ الْاٰمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ

منع کرنے والے حکم کرنے والے نصیحت کرنیوالے مدد کرنے والے صبر کرنے والے

الشَّاكِرِ الْقَانِتِ الذَّاكِرِ الْمَاحِیْ الْمَاجِدِ

شکر کرنے والے دعا مانگنے والے ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب

الْعَزِيْزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ

بزرگ حمد کرنے والے یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے

الزَّاهِدِ الْقَائِمِ الْقَاعِدِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ

زہد کرنے والے کھڑے ہونے والے نماز میں بیٹھنے والے رکوع کرتے والے سجدہ

التَّابِعِ الشَّهِيدِ الْوَلِيِّ الْحَمِيدِ الْبُرْهَانِ

کرنے والے تابع گواہ دوست خدا تعریف کی گئی دلیل

الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ

حجت اطاعت کیے گئے برگزیدہ عاجزی کرنے والے

الْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

فروتنی کرنے والے نیک مدد کرنے والے راست و روشن

طٰهٰ يٰسٓ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ سَيِّدِ

طٰہٰ یٰسٓ کمبل پوش چادر لپیٹنے والے سردار

الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ

پیغمبروں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور آخر تمام

النَّبِيِّيْنَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

نبیوں کے اور دوست پروردگار تمام جہانوں کے

النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُوْلِ الْمُجْتَبٰى

پیغمبر برگزیدہ اور رسول مقبول

وَالْحَكَمِ الْعَدْلِ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ

اور منصف عادل پاکیزہ خبردار

الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ الْعَزِيْزِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

دانا جاننے والے غالب رحمت والے مہربان

الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ الْعَلِيِّ الْكَرِيْمِ نُوْرِكَ

بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ آپ کے نور

الْقَدِيْمِ وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ مُحَمَّدٍ

قدیم اور راہ آپ کی جو سیدھی محمدؐ

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَخَلِيْلِكَ

بندے تیرے اور رسول تیرے اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے اور

وَحَبِيْبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ

حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور امانت دار تیرے

وَدَلِيْلِكَ وَنَجِيِّكَ وَنُخْبَتِكَ وَذَخِيْرَتِكَ

اور تیرا راستہ دکھانیوالے اور ہمراز تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے

وَخِيَرَتِكَ وَاِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ

اور مختار تیرے اور پیشوا نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی کے

وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ

اور بھیجے ہوئے واسطے رحمت کے پیغمبر اُمی عرب کے رہنے والے

اَلْقَرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ

قبیلہ قریش سے اولاد ہاشم کے بطحا والے مکہ والے

الْمَدَنِيِّ التِّهَامِيِّ الشَّاهِدِ الْمَشْهُوْدِ

مدینہ والے تہامہ والے گواہ گواہی دیئے گئے

الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُوْدِ الْحَبِيْبِ

دوست مقرب بندے نیک محبوب سفارش کرنیوالے

الشَّفِيْعِ الْحَسِيْبِ الرَّفِيْعِ الْمَلِيْحِ الْبَدِيْعِ

صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحت والے نادر

الْوَاعِظِ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ الْعَطُوْفِ الْحَلِيْمِ

نصیحت کرنے والے بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان تحمل والے

الْجَوَّادِ الْكَرِيْمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ

سخی بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت صاحب مرتبہ

الصَّادِقِ الْمُصَدُّوْقِ الْاَمِيْنِ الدَّاعِيْ

سچے سچا کئے گئے امانت دار بلانے والے

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الَّذِيْ

خلق کو طرف تیرے حکم تیرے سے چراغ روشن ایسے کہ جس نے جانا

اَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجُمَّتِهَا وَفَازَ وَفَاقَ

اصل چیزوں کو تمام و کمال اور کامیاب ہوئے اور بالا ہوئے مخلوقات

الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهُ حَبِيبًا وَّ

پر ساری اور بنایا تونے ان کو دوست اور

نَاجِيَةً قَرِيبًا وَّاَدْنَيْتَهُ رَقِيبًا وَّخَتَمْتَ

ہمراز کیا تونے اُن کو قرب ہے اور نزدیکی دی تونے ان کو نگہبان

بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ وَالْبِشَارَةَ وَ

ہو کر اور ختم کی تونے ان پر رسالت اور راہنمائی اور خوشخبری اور

النِّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ

ڈرانے اور نبوت کو اور مدد کی تونے ان کی ساتھ دہشت کے

وَظَلَّلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَّ لَهُ

اور سایہ دیا تونے ان کو ابر کا اور پھیرا تونے واسطے ان کے

الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ وَاَنْطَقْتَ

آفتاب کو اور پھاڑا تونے واسطے ان کے چاند کو اور گویا کیا تو

لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ وَالذِّئْبَ وَالْجِذْعَ

نے واسطے ان کے سوسمار اور ہرن اور بھیڑیے کو اور تنا درخت

وَالذَّرَاءِ وَالْجَمَلِ وَالْجَبَلِ وَالْمَدَرِ وَ

اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ اور ڈھیلا اور

الشَّجَرِ وَالْحَجَرِ وَاَنْبَعْتَ مِنْ اَصَابِعِهٖ

درخت اور پتھر کو اور نکالا تونے ان کی انگلیوں

الْمَاءَ الزُّلَالَ وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ

سے پانی میٹھا اور نازل کی تونے ابر سفید سے ان کی

بِدَعْوَتِهٖ فِیْ عَامِ الْمَحْلِ وَالْجَدْبِ

دعا سے بیچ سال قحط اور خشکی کے

وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ فَاعْشَوْشَبَ

زور دار بارش اور مینہ پھر ہری ہوئی اس سے

مِنْهُ الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ

سوکھی اور پتھریلی اور سخت زمین اور نرم زمین

وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ وَالْمَدَرُ وَاَسْرَيْتَ

اور ریگستان اور پتھر اور ڈھیلا اور لے گیا تو ان کو

بِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى

ایک رات مسجد کعبہ سے مسجد

الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى اِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى

اقصی تک پھر بلند آسمانوں تک

اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ

پھر سدرة المنتہی تک پھر اس مقام تک کہ فرق دو گوشہ

اَوْ اَدْنٰى وَرَاَيْتَهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى وَاَنَلْتَهُ

کمان کا یا اس سے کم تھا اور دکھائی تو نے ان کو نشانی بڑی اور پہنچایا تو

الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَاَكْرَمْتَهُ بِالْمُخَاطَبَةِ

نے ان کو نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے ان کو ساتھ باتیں کرنے کے

وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ

اور نگہبانی کے اور روبرو ہونے کے اور حضور میں جانے کے

وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ

اور دیکھنے کے بینائی سے اور خاص کیا تو ان کو ساتھ وسیلہ بزرگ

الْعُظْمٰى وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى يَوْمَ الْفَزَعِ

کے اور سفارش بڑی کے دن خوف بڑے

الْاَكْبَرِ فِى الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ

کے محشر میں اور جمع کیا تو نے واسطے ان کے معنی

الْكَلِمِ وَجَوَاهِرِ الْحِكَمِ وَجَعَلْتَ أُمَّتَهٗ

خیر کلمات اور جواہر حکمتوں کے اور کیا تو نے ان کی امت

خَيْرَ الْأُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

کو سب امتوں سے بہتر اور بخشا تو نے ان کی ہر لغزش کو جو اُن سے ہو

ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِىْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ

چکی ہو (کسی خاص زمانہ میں) اور جو (اس کے) بعد ہوئی ہو وہ کہ پہنچایا انہوں نے

وَاَدَّى الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَكَشَفَ

احکام پیغمبری کو اور ادا کی امانت اور خیر خواہی کی اُمت کی اور دُور کیا

الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَ فِىْ

غم کو اور روشن کیا تاریکی کو اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ رَبَّهٗ حَتّٰى اَتٰىهُ

اور عبادت کی اپنے رب کی یہاں تک آپ کی وفات ہو

الْيَقِيْنُ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

گئی اے اللہ بھیج ان کو مقام محمود میں کہ

يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

رشک کریں آپ پر اس میں پہلے اور پچھلے

اَللّٰھُمَّ عَظِّمْہُ فِی الدُّنْیَا بِاَعْلَاۗءِ ذِکْرِہٖ

اے اللہ بڑائی دے اُن کو دنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر ان

وَاِظْھَارِ دِیْنِہٖ وَاَبْقَاۗءِ شَرِیْعَتِہٖ وَفِی

کے کے اور ظاہر کرنے دین اُن کے کے اور باقی رکھنے شریعت ان کے

الْاٰخِرَۃِ بِشَفَاعَتِہٖ فِیْ اُمَّتِہٖ وَاَجْزِلْ

کی اور آخرت میں ساتھ شفاعت ان کی کے آپ کی امت میں اور عطا فرما

اَجْرَہٗ وَمَثُوْبَتَہٗ وَاَبِدْ فَضْلَہٗ لِلْاَوَّلِیْنَ

اجر اور ثواب آپ کا اور ظاہر فضیلت آپ کی سب پہلوں اور

وَالْاٰخِرِیْنَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَتَقْدِیْمِہٖ

پچھلوں کے لیے مقام محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے

عَلٰی کَافَّۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ بِالشُّھُوْدِ ۝ اَللّٰھُمَّ

ان کے اوپر تمام مقربوں حاضر بارگاہ کے اے اللہ

تَقَبَّلْ شَفَاعَتَہُ الْکُبْرٰی وَارْفَعْ

قبول کر اللہ کی بڑی شفاعت کو اور اونچا کر

دَرَجَتَہُ الْعُلْیَا وَاَعْطِہٖ سُؤْلَہٗ فِی

ان کے بلند درجہ کو اور عطا کر اُن کو ان کے مطالب

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ اِبْرٰهِيْمَ وَ

دنیا اور آخرت میں جیسا کہ دیا تو نے ابراہیمؑ اور

مُوْسٰى ۚ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ

موسٰی کو اے اللہ کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے

عَلَيْكَ شَرَفًا وَّكَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ

بزرگ باعتبار بڑائی کے اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے

عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّاَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَّ

نزدیک باعتبار درجہ کے اور سب سے بڑا باعتبار قدر کے اور

اَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً ۚ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ

سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار شفاعت کے اے اللہ باعظمت

بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَا

کر ان کی دلیل کو اور ظاہر کر اُن کی دلیل نبوت کو اور پہنچا ان کو ان کی آرزو

مُوْلَهٗ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ۚ اَللّٰهُمَّ

تک ان کے اہل بیت اور اُن کی اولاد میں اے اللہ

اَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ مَا تُقِرُّبِهٖ

پیچھے پہنچا تو ان کی اولاد سے اور امت ان کی سے وہ نعمت کہ

عَیْنُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا خَیْرَ مَا جَزَیْتَ بِہٖ

روشن ہو اس سے آنکھ ان کی اور بدلے دے اُن کو ہم سے بہت اچھا اس سے

نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَاجْزِ الْاَنْبِیَآءَ کُلَّھُمْ

اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو اُن کی امت سے اور بدلہ دے تو سب نبیوں کو

خَیْرًاط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اچھا اے اللہ درود و سلام بھیج اُوپر سردار ہمارے محمدؐ

عَدَدَ مَا شَاھَدَتْہُ الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْہُ

کے بشمار اس کے کہ دیکھیں اس کو بینائیاں اور سنیں اس کو کان اور

الْاٰذَانُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ عَدَدَ مَنْ

درود اور سلام بھیج اُوپر ان کے کہ بشمار ان کے

صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ عَدَدَ مَنْ

درود بھیجیں اُن پر اور سلام درود بھیج اُوپر اُن کے بشمار اُن کے کہ

لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ کَمَا

درود بھیجیں ان پر اور درود و سلام بھیج اُوپر ان کے جیسے کہ

تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ

چاہے تو اور رضا جو تیری اس میں کہ درود بھیجا جاوے اُن پر

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَآ اَمَرْتَنَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

اور درود وسلام بھیج اُوپر ان کے جیسا کہ حکم کیا تو نے کہ درُود بھیجیں ہم اُوپر ان کے اور

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ

درُود اور سلام بھیج ان پر جیسا کہ سزاوار ہے یہ کہ درُود بھیجا جاوے

يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

ان پر اے اللہ درُود اور سلام

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ نَعْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاِفْضَالِهٖ

بھیج ان پر اور ان کی اولاد پر بشمار نعمتوں اللہ تعالے کے اور فضلوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اس کی کے اے اللہ درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی آل پر اور اُن کے اصحاب

وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ

پر اور ان کی اولاد پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں

بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَ

پر اور ان کے رشتہ داروں پر اور قبیلہ والوں پر اور آپ کے سسرال

اَخْتَانِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ

والوں پر اور داماددں پر اور ان کے دوستوں پر اور ان کے پیروؤں پر اور ان کے

وَاَنْصَارِهٖ خَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ وَمَعَادِنِ

گروہ اور ان کے مددگاروں پر جو نگہبان ہیں ان کے بھیدوں کے اور کانیں ہیں ان

اَنْوَارِهٖ وَكُنُوْزِ الْحَقَآئِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَآئِقِ

کے انوار کی خزانے حقیقتوں کے اور راہنما مخلوقات کے اور ستارے ہدایت کے واسطے

وَنُجُوْمِ الْاِهْتِدَآءِ لِمَنِ اقْتَدٰى بِهِمْ وَسَلِّمْ

اس کے جو ان کی پیروی کرے اور سلام بھیج

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَائِمًا اَبَدًا وَّارْضَ عَنْ كُلِّ

بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ اور راضی ہو تمام صحابہ سے

الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ

رضا مندی دائمی بشمار خلق اپنی کے

وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَمِدَادَ

اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے

كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَّكُلَّمَا سَهٰى

اور موافق انداز سیاہی کلمات اپنے کے جبتک کوئی ذکر کرنے والا آپ کا

عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ

ذکر کرے اور جبتک کوئی غافل آپ کا ذکر بھولے وہ درود جو سبب ہو آپکی

رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاۤءً وَّلَنَا صَلَاحًا وَّاٰتِهِ

رضامندی کا اور ان کے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے لیے بھلائی کا اور دے

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ

ان کو مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر اور عطا کر

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاللِّوَاۤءَ

ان کو مقام محمود اور نشان بستہ

الْمَعْقُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَصَلِّ

اور حوض کوثر وارد ہو گی امت اس پر اور رحمت بھیج

يَارَبِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَاۤءِ

اے اللہ اوپر سب بھائیوں اُن کے نبیوں

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَوْلِيَاۤءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

اور پیغمبروں اور ولیوں اور نیکوں

وَالشُّهَدَاۤءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَمَلٰۤئِكَتِكَ

اور شہیدوں اور صدیقوں اور اپنے ملائکہ

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحِيِّ

مقربین میں سے اور اوپر ہمارے سردار شیخ محی الدین

الدِّیْنِ اَبِی مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَکِیْنِ

ابو محمد عبد القادر جیلانی کے جو صاحب

الْاَمِیْنِ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ط

مرتبہ اور حامل امانت ہیں رحمتیں اللہ کی ان سب پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ

اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمدؐ کے کہ پہلا ہے سب خلقت سے

نُوْرُہُ الرَّحْمَۃَ لِلْعٰلَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَمَا

نور ان کا رحمت ہے واسطے جہانوں کے ظہور ان کا موافق عدد کے

مَضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَا بَقِیَ وَمَنْ

اس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو باقی ہے اور جو نیک بخت

سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ

ہیں ان میں سے اور جو بد بخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر ہو

الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً لَّا غَایَۃَ لَھَا

اور متجاوز ہو حد سے وہ رحمت کہ نہ حد اس کی اور

وَلَا انْتِهَاءَ وَلَآ اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ

نہ نہایت اور نہ اندازہ اس کا اور نہ تمامی اس کی

صَلٰوتِكَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْهِ صَلٰوةً

وہ درود اپنا کہ بھیجا تو نے اوپر ان کے ایسا درود کہ پیش

مَّعْرُوْضَةً عَلَیْهِ مَقْبُوْلَةً لَّدَیْهِ

کیا گیا اوپر ان کے قبول کیا گیا نزدیک ان کے

مَحْبُوْبَةً اِلَیْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ

محبوب ان کو درود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری

بَاقِیَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰی لَهَا دُوْنَ

باقی ساتھ بقا تیری کے نہ انتہا اس کی ہو بجز علم تیرے کے ایسا

عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْهِ وَ

درود کہ خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو

تَرْضٰی بِهَا اَنَّ صَلٰوةً تَمْلَاُ الْاَرْضَ

اور خوش ہو تو بسبب اس کے ہم سے ایسا درود کہ بھر دے زمین اور

وَالسَّمَآءَ مقام سجدہ اوّل صَلٰوةً تَسْتَجِیْبُ

آسمان کو (تلو بنا تک سجدہ میں پڑھو) ایسا درود کہ قبول کرے تو بسبب

بِهَا دُعَاءَنَا وَتُزَكِّیْ بِهَا نُفُوْسَنَا وَتُحِیْ

اس کے دعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب اس کے ہماری جانیں اور زندہ کرے

بِهَا قُلُوْبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا

بسبب اس کے ہمارے دل اور کھولے بسبب اس کے گرہیں اور دور کرے تو اس

الْكُرَبَ مقام سجدہ دوم وَیُجْرِیْ بِهَا لُطْفُكَ

سے سختیوں کو اور جاری ہو بسبب اس کے مہربانی تیری

فِیْ اَمْرِیْ وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ مقام سجدہ

میرے کام میں اور کاموں میں مسلمانوں کے

سوم وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَ

اور برکت دے تو ہمیں اوپر ہمیشگی کے اور بچا تو ہمیں اور

اهْدِنَا وَامْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا اٰمِنِیْنَ وَ

اور راہ بتا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو بے خوف اور

یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ

آسان کردے ہمارے لیے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے اور

اَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ فِیْ دِیْنِنَا

بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے ہمارے دین

وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ

اور ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں اور وفات دے ہم کو اوپر قرآن

وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِی الْجَنَّةِ مِنْ

اور طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں ان کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب کے کہ

غَيْرِ عَذَابٍ يَّسْبِقُ بِنَا وَاَنْتَ رَاضٍ

دخول جنت سے پہلے ہو دراں حالیکہ تو خوش ہو ہم سے نہ

عَنَّا غَيْرَ غَضْبَانَ وَلَا تَمْكُرْ بِنَا وَاخْتِمْ

ناراض اور نہ آزمانا ہمیں اور خاتمہ کر

لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ

ہمارا اپنی طرف ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت

اَجْمَعِيْنَ ۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

کے سب کا پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو

عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

بیان کرتے ہیں مشرک اور سلامتی اوپر پیغمبروں کے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور سب تعریف اللہ کو جو پالنے والے جہانوں کا ہے

فضائلِ درُود شریف

صَدْ هزارِی

اس درُود شریف کی خاصیتیں اور فضیلتیں تو بے شمار ہیں جن کو مفصّل اور شرح لکھنے سے کتاب کی ایک جزو بن سکتی ہے۔ لیکن یہاں مشت نمونہ از خروار کے لحاظ سے صرف چند خاصیتوں پر ہی کفایت کی ہے یہ درُود شریف جس میں اللہ تعالےٰ کے اسماء حسنیٰ اور اس کے پیارے نبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے بابرکت نام مندرج اور شامل ہیں اپنی فضیلت پر آپ ہی شاہد ہے۔ اگر کوئی شخص اس دُرود شریف کو باعتقادِ راسخ اور حضورِ قلب با طہارت کاملہ ہر روز پڑھے تو انشاء اللہ دین و دنیا میں اس کے ثمرہ سے بہرہ ور ہو گا۔ اور جس عقدہ مالاینحل کے واسطے پڑھا جاوے تو وہ عقدہ بوجہ احسن حل ہوگا۔ غرض کہ کوئی مشکل سے مشکل غرض یا حاجات کیواسطے کیوں نہ پڑھا جائے اللہ تعالےٰ اپنے فضل و برکت سے ضرور کامیاب کرے گا۔ اگر ہر روز

نہ پڑھ سکے تو ہفتے میں ایک دفعہ پڑھے اور اگر ہفتہ میں بھی نہیں پڑھ سکتا تو مہینے میں ہی ایک دفعہ پڑھ کر سرمایہ آخرت بنائے اور اگر کم فرصتی اور مشاغل دینوی میں مصروف رہنے کے سبب مہینے میں ایک دفعہ پڑھنے سے بھی مجبور ہو تو سال میں ضرور ہی ایک دفعہ پڑھ کر آفات دنیا اور عذاب اُخروی سے نجات پائے ورنہ تمام عمر میں تو ضرور ایک بار پڑھے۔ اس کے پڑھنے سے آپ کی روزمرہ کی زندگی گزارنے میں بابرکت اور عزت میں اضافہ ہوگا۔ اور کئی مشکلات حل ہوں گی۔ رزق میں اضافہ ہوگا۔ قرضہ اُتر جائے گا۔ پریشانیوں سے نجات ہوگی۔



درود صد ہزاری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ

وَخَیْرِ اُولِی الْعَزْمِ وَعَلَی النَّبِیّیْنَ

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلٰئِکَۃِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

وَاَصْحَابِہٖ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَ

الشُّھَدَآءِ وَالْعُلَمَآءِ وَالْاَوْلِیَآءِ وَ

الْغُرَبَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَعَلٰی کُلِّ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ اِلٰی یَوْمِ

الْقِیٰمَةِ مِنْ اَهْلِ الْمَمَاتِ وَالْحَیَاةِ

مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ صَلٰوةً مُّعَطَّرَاتٍ

دَآئِمَاتٍ نَّازِلَاتٍ عَلَیْهِ بِاَعْدَادِ

مَخْلُوْقَاتِكَ تَكُوْنُ كُلُّ وَاحِدَةٍ

مِّنْهَا مِلَأَ الْعَالَمِ مَعَ بَرَكَاتٍ

لَّازِمَاتٍ مُّطَيَّبَاتٍ بِكَافُوْرِ

رِضْوَانِكَ وَتَحِيَّاتٍ زَاكِيَاتٍ

مُّضَعَّفَاتٍ مَّعْجُوْنَاتٍ بِعَنْبَرِ

فَضْلِكَ وَتَسْلِيْمَاتٍ مُّسَلْسَلَاتٍ
مَّمْزُوْجَاتٍ بِمِسْكِ كَرَمِكَ وَرَحْمَةٍ
فَآئِحَةٍ فِي الْعَالَمِ تَكُوْنُ مَنْظَرًا
لِّسُكَّانِ الْفِرْدَوْسِ وَعَرْشِ
عَظِيْمِكَ فِي كُلِّ لَحْظَةٍ وَّلَمْحَةٍ
اَبَدًا مَّعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ اَعْنِي النَّبِيَّ
الْاُمِّيَّ الَّذِيْ عَلَّمَهُ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهُ
الرَّحْمٰنُ بِهٰذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَ
مَخْصُوْصٌ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ ط

مَوْصُوْفٌ وَّاِسْمُهٗ مُحَمَّدٌ وَّاَحْمَدُ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الرَّحْمٰنَ

الرَّحِيْمِ ۭ وَالْمَلِكَ الْقُدُّوْسَ

سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ

وَحَامِدٌ وَّمَحْمُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ

اللّٰهَ السَّلَامَ الْمُؤْمِنَ الْمُهَيْمِنَ

وَالْعَزِيْزَ الْجَبَّارَ الْمُتَكَبِّرَ سُبْحَانَهٗ

عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَمُجْتَبیٰ

وَمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مَعَہُمْ اَضْعَافَہَآ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْخَالِقَ

الْبَارِیَٔ الْمُصَوِّرَ الْغَفَّارَ الْقَہَّارَ سُبْحَانَہٗ

عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَاحِبُ

السَّیْفِ وَصَاحِبُ الْوَسِیْلَۃِ صَلَّی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَعَہُمْ اَضْعَافَہَآ

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْوَہَّابَ الرَّزَّاقَ

الْفَتَّاحَ الْعَلِیْمَ سُبْحَانَہٗ عَدَدَ

خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَاحِبُ الْمِعْرَاجِ

وَصَاحِبُ اللِّوَآءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ

اللّٰهَ الْقَابِضَ الْبَاسِطَ الْخَافِضَ

الرَّافِعَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ

جَلَالُهٗ وَفَصِيْحٌ وَّشَفِيْقٌ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْمُعِزَّ الْمُذِلَّ وَالسَّمِيْعَ

الْبَصِيْرَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ

جَلَالُہٗ وَمُطَهَّرٌ وَّمُطَيَّبٌ صَلَّى
اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْحَكَمَ الْعَدَلَ اللَّطِيْفَ
الْخَبِيْرِ سُبْحَانَہٗ عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ
جَلَالُہٗ وَحَبِيْبُ اللّٰہِ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ
صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ
اَضْعَافَهَاۤ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْحَلِيْمَ
الْعَظِيْمَ الْغَفُوْرَ الشَّكُوْرَ سُبْحَانَہٗ
عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ وَخَاتِمُ

النَّبِيّٖنَ وَقَآئِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

اَضْعَافُهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَلِيَّ الْكَبِيْرَ

الْحَفِيْظَ الْمُقِيْتَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ

خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَذُوْقُوَّةٍ وَّذُو

حُرْمَةٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

اَضْعَافُهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْحَسِيْبَ الْجَلِيْلَ

الْكَرِيْمَ الرَّقِيْبَ الْمُجِيْبَ سُبْحَانَهٗ

عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَذُوْعِزٍّ وَّ

ذُوْ فَضْلٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

الْوَاسِعَ الْحَكِيْمَ الْوَدُوْدَ الْمَجِيْدَ

سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ

وَرَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ وَرَسُوْلُ الرَّحْمَةِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْبَاعِثَ

الشَّهِيْدَ الْحَقَّ الْوَكِيْلَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ

خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَنِعْمَتُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْقَوِيَّ

الْمَتِيْنَ الْوَلِيَّ الْحَمِيْدَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ

خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَمُدَّثِّرٌ وَمُزَّمِّلٌ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْمُحْصِيَ

الْمُبْدِئَ الْمُعِيْدَ الْمُحْيِيَ الْمُمِيْتَ

سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ

وَعَبْدُ اللّٰهِ وَكَلِيْمُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ وَالْوَاجِدَ

الْمَاجِدَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ

جَلَالُهٗ وَمُصَحِّحَ الْحَسَنَاتِ وَ

مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ

اللّٰهَ الْوَاحِدَ الْاَحَدَ الصَّمَدَ الْقَادِرَ

الْمُقْتَدِرَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ

جَلَالُهٗ شَفِيْعُ وَّمُشَفَّعُ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْمُقَدِّمَ الْمُؤَخِّرَ

الْاَوَّلَ الْاٰخِرَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ

جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَادِقٌ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الظَّاهِرَ الْبَاطِنَ الْوَالِيَ

الْمُتَعَالِيَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ

جَلَالُهٗ وَسَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامُ

الْمُتَّقِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَعَهُمْ اَضْعَافُهَآ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْبَرَّ

التَّوَّابَ الْمُنْعِمَ الْمُنْتَقِمَ سُبْحَانَهٗ

عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَحَرِيْصٌ

عَلَيْكُمْ وَرَءُوْفٌ وَّرَحِيْمٌ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافُهَآ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَفُوَّ الرَّءُوْفَ وَ

مَالِكَ الْمُلْكِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ

وَشَاهِدٌ وَّمَشْهُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَعَہُمْ اَضْعَافَہَا اَسْتَغْفِرُ

اللّٰہَ الرَّبَّ الْمُقْسِطَ الْجَامِعَ الْغَنِیَّ

سُبْحَانَہٗ عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ

وَبَشِیْرٌ وَّنَذِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ مَعَہُمْ اَضْعَافَہَآ اَسْتَغْفِرُ

اللّٰہَ الْمَانِعَ الضَّآرَّ النَّافِعَ النُّوْرَ

الْہَادِیَ سُبْحَانَہٗ عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ

جَلَالُہٗ وَنَاصِرٌ وَّمَنْصُوْرٌ صَلَّی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَعَہُمْ اَضْعَافَہَآ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْبَدِيْعَ الْبَاقِيَ

الْوَارِثَ الرَّشِيْدَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ

خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَرَقِيْبٌ وَّمُتَوَكِّلٌ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الصَّبُوْرَ

السَّتَّارَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ الدَّيَّانَ

سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ

وَنُوْرٌ وَّمُنِيْرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

الْمُعْطِی الْغَیُّوْرُ السُّبُّوْحُ الْقَدِیْمُ

الْقَدِیْرُ سُبْحَانَہٗ عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ

جَلَالُہٗ وَسِرَاجٌ وَّسَابِقٌ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَعَہُمْ اَضْعَافَہَا اَسْتَغْفِرُ

اللّٰہَ الْکَافِی الْوَافِی الشَّافِی وَغَافِرَ

الذَّنْبِ قَابِلَ التَّوْبِ سُبْحَانَہٗ

عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ وَاَمِیْنٌ

وَّمُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَعَہُمْ

اَضْعَافَہَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ شَدِیْدُ

الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ وَھَازِمِ

الْاَحْزَابِ سَرِیْعُ الْحِسَابِ سُبْحَانَہٗ

عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ وَرَحْمَۃٌ

لِّلْعَالَمِیْنَ وَعِلْمُ الْھُدٰی صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَعَھُمْ اَضْعَافَھَا اَسْتَغْفِرُ

اللّٰہُ الْاَکْبَرُ الْاَعَزُّ الْاَعْظَمُ الْاَجَلُّ

سُبْحَانَہٗ عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْٓ اَشْھَدُ اَنَّکَ

اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ

الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ
اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ وَحْدَکَ لَا
شَرِیْکَ لَکَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ بَدِیْعَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ وَاِلٰھُکُمْ
اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ ۝ الٓمّٓ ۝ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ کٓھٰیٰعٓصٓ

حٰمٓ عٓسٓقٓ ○ حٰمٓ ○ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ

مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ط غَافِرِ

الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ

الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ○ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ

الْاَعْظَمِ وَبِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی وَ

صِفَاتِکَ الْکُبْرٰی وَکُتُبِکَ الْعُظْمٰی

وَصُحُفِکَ الْعُلْیَا وَنُعُوْتِ نَبِیِّکَ

الْمُصْطَفٰى وَشَمَآئِلِ رَسُوْلِكَ الْمُجْتَبٰى

اُجْعَلْ هٰذِهِ التَّسْبِيْحَاتِ وَالصَّلَوٰتِ

وَالْاِسْتِغْفَارَاتِ مُفَرِّحَاتٍ لِّقُلُوْبِنَا

مَانِعَاتٍ لِّمُهْلِكَاتِنَا بَاعِثَاتٍ

لِّمُنْجِيَاتِنَا مَاحِيَاتٍ لِّذُنُوْبِنَا مُكَفِّرَاتٍ

لِّسَيِّئَاتِنَا سَاتِرَاتٍ لِّعُيُوْبِنَا مُضَاعِفَاتٍ

لِّحَسَنَاتِنَا نَاصِرَاتٍ عَلٰى اَعْدَآئِنَا

وَفَاتِحَاتٍ لِّمُهِمَّاتِنَا فِى الدَّارَيْنِ

وَمُبَرِّعَاتٍ لِّقُبُوْرِنَا وَقَآئِدَاتٍ اِلٰى

جَنَّاتِنَا وَبِلِقَآئِكَ وَرَافِعَاتِ

لِّدَرَجَاتِنَا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَّعَذَابٍ

وَّعَتَابٍ بِمَغْفِرَتِكَ وَرَأْفَتِكَ وَ

فَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَغُفْرَانِكَ وَ

رِضْوَانِكَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ

الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ

النَّصِيْرُ ○

اسنادِ اسماءِ اعظم شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت شیخ بہاؤ الدین خاکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ سال ہا سال تک بیچ طلب کرنے اسم اعظم کے رہا تھا۔ میں ہر کتاب سے اور ہر شیخ اور عالم سے ڈھونڈتا تھا ظاہر نہیں ہوتا تھا۔ دوسرے کوئی کتاب نہ رہی کہ میں نے مطالعہ نہ کی۔ نہ پایا میں نے۔ یہاں تک کہ خدمت ہر مذہب کے اکابر علماء کی کی میں نے۔ اور اُن کی کتابوں کا مطالعہ کیا میں نے نہ پایا میں نے۔ پس خیال کیا میں نے۔ کہ شاید ریاضت سے حاصل ہووے۔ بنا ریاضت پر چھوڑی میں نے۔ کم کھانے کی عادت کی میں نے۔ اور راتوں کو نماز میں اور عبادت میں تمام کر گیا تھا۔ اور بھوک کھینچی میں نے۔ اور اعضاء میرے کمزور ہو گئے۔ کسی جگہ سے بوئے اسم اعظم کی میرے دماغ میں نہ پہنچی۔ پس تسخیر ستاروں اور فرشتوں و جنوں کی کی میں نے۔ کسی طرح

سے حاصل نہ ہوا۔ آخر بیزار ہوا میں۔ کہا میں نے کہ اسم اعظم اگر بعد اس کے حاصل ہووے۔ نہ چاہونگا۔ اور تمام دنیا اور مافیہا سے بیزار ہوا میں۔ اور ناامید ہوا میں، کہا میں نے بعد اس کے دن کو جو کچھ ہووے کھاؤنگا میں، اور راتوں کو سوؤنگا میں، اس رات کو دن میں لایا میں یعنی بہت سویا، روزہ بہت کھایا میں نے اور قرآن پاک پڑھنے سے میں غافل ہوا پھر خواب میں گیا میں، ہوا مشکبوئے کی میرے دماغ میں پہنچی، نظر کی میں نے کہ اشرف کائنات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ٹہلتے ہوئے آتے ہیں، اور ستر پوشاکیں نور سے پہنے ہوئے منہ مبارک طرف بندہ عاجز کے کیا اور مجھ کو بغل میں پکڑا، اور سر اور منہ میرے کو بوسہ دیا، اور نوازش اور وعدہ بہت فرمایا۔ اور مجھ کو ساتھ فرزندی کے نسبت دی، اور اس بندہ کی تعریف کرتے تھے۔ اور زبان مبارک سے فرماتے تھے۔ کہ کیا حاجت رکھتا ہے، تو حاجت اپنی کو خدا سے مانگ تا میں آمین کروں، کہا میں نے یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اسم اعظم کو چاہتا ہوں میں، پس کہا میں نے خداوند پروردگار اب حق حقانیت اپنی اور بحرمت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کہ حاجت میری نکالے۔ تو خبر کر اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آمین کہتے تھے۔ اچانک سینہ میرا گرم ہوا۔ اور دل میرا تڑپنے لگا۔ اور زبان میری میٹھی ہوگئی اور دماغ معطر ہوگیا۔ اور آنکھیں میری روشن ہوئیں۔ ایسا کہ درمیان میرے اور پروردگار کے کوئی پردہ نہ رہا۔ اور آواز آتی تھی اور اسم اعظم کی تلقین کرتے تھے۔

اور مدت تیس سال کی ہوئی۔ اور طلب کرتا تھا میں۔ نہیں پاتا تھا میں۔ اور اللہ کے فضل سے اسی رات دن میسر ہوا۔ پس حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ لکھ۔ اور بیان فرماتے تھے۔ اور میں لکھتا تھا۔ اور جب بیدار ہوا میں اسم میری یاد میں تھے۔ اور نور کا کاغذ میرے ہاتھ میں تھا ظاہرا۔ اور وہ اسماء اسپر لکھے ہوئے تھے۔ پس واسطے ہر مطلب کے جو پڑھتا تھا مقبول ہوتا تھا۔ پس ساتھ عزت تمام کے ان کو نگاہ رکھتا تھا میں۔ اور لوگوں سے پوشیدہ رکھتا تھا۔ شرح اس اسم اعظم کی بے حد بے شمار ہے۔ لیکن اس جگہ مختصر کیا گیا۔ تاکہ پڑھنے والے اور لکھنے والے کو ملال نہ ہووے۔ دس آیتیں جو کاغذ میں شیخ مذکور کے ہاتھ میں غیب سے لکھی ہوئی تھیں۔ یہ ہیں۔



اسمِ اعظم اوّل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاَنِّیۡۤ اَشۡهَدُ اَنَّكَ

اَنۡتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ الۡاَحَدُ

الصَّمَدُ الَّذِیۡ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ

وَلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

اسمِ اعظم دوّم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاللّٰہِ الْاَحَدِ
الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ اَنْ
تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِیْمُ ○

اِسمِ اعظم سوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ○

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اسم اعظم چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يَا كٓهٰيٰعٓصٓ ○ يَا حٰمٓ عٓسٓقٓ

طٰهٰ وَيٰسٓ يَا مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اَلَآ

اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۝

اسم اعظم پنجم ۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْلَی

الْاَعْلَی الْاَعْلٰی ۝ اَلْاَعَزُّ الْاَعَزِّ

الْاَعَزِّ ۝ اَلْاَکْرَمِ الْاَکْرَمِ الْاَکْرَمِ ۝

اَلَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْاَجَلُّ الْاَجَلُّ ۝

الْاَجَلُّ الْعَظِیْمُ ۝ الْعَظِیْمُ الْعَظِیْمُ

الْاَعْلَمُ الْکَبِیْرُ الْاَکْبَرُ ۝ اَلَّذِیْ

مَنْ دَعَاكَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ ۝ وَمَنْ
سَاَلَكَ بِهٖ اَعْطَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاَسْئَلُكَ
بِرَحْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ
اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ اَنْ تَقْضِىْ
حَاجَتِىْ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا
تَصِفُوْنَ ۝

اسم اعظم ششم ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

اسمِ اعظم ہفتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۝ يَا

حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ ۝

وَالْاٰخِرِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اسم اعظم ہشتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیۡعُ

الۡعَلِیۡمُ ○ سَلَامٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ

رَّحِیۡمٍ ○ یَا حَافِظُ ○ یَا نَاصِرُ ○

یَا مُعِیۡنُ ○ یَا صَرِیۡخَ الۡمُسۡتَصۡرِخِیۡنَ ○

یَا دَلِیۡلَ الۡمُتَحَیِّرِیۡنَ ○ یَا مُفَرِّجَ

الۡمَکۡرُوۡبِیۡنَ ○ یَا غِیَاثَ الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ ○

اَغِثۡنِیۡ بِعِزَّتِکَ الۡقَدِیۡمِ ○ لِلّٰہِ

الۡاَمۡرُ مِنۡ قَبۡلُ وَمِنۡۢ بَعۡدُ وَيَوۡمَئِذٍ
يَّفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ بِنَصۡرِ اللّٰهِ يَنۡصُرُ
مَنۡ يَّشَآءُ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ○

اسمِ اعظم نمبر ۲۸

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○
يَآ اَللّٰهُ ○ يَا رَحۡمٰنُ ○ يَا رَحِيۡمُ ○
يَا رَبَّ الۡاَرۡبَابِ ○ يَا مُفَتِّحَ الۡاَبۡوَابِ ○
اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى ○
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ط

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○ يَا عَلِيُّ يَا

عَظِيْمُ ○ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اسمِ اعظم دہم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ يَا

بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْاِكْرَامِ وَالْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

يَاحَىُّ يَاقَيُّوْمُ ۝ فِىْ دَيْمُوْمِيَّةِ مُلْكِهٖ

وَبَقَآئِهٖ ۝ يَاحَىُّ مُحْىِ الْمَوْتٰى يَاحَىُّ ۝

يَامُمِيْتَ الْاَحْيَآءِ ۝ يَاوَارِثَ الْاَرْضِ

وَالسَّمَآءِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ط لَا

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِى

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَا

الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ
مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا
شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
الْاَعْظَمِ ۝ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الْاَعَزِّ
الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ ۝ وَ
اِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَهٗ یَا نُوْرُ ۝

يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ ۝ يَا عَالِمًا بِمَا فِي

الصُّدُورِ ۝ يَا رَقِيبُ ۝ يَا مُجِيبُ ۝

يَا سَمِيعَ الدُّعَآءِ يَا لَطِيفًا لِمَا تَشَآءُ ۝

يَا رَءُوفُ ۝ يَا عَطُوفُ ۝ يَا حَلِيمُ ۝

يَا كَبِيرُ ۝ يَا عَظِيمُ ۝ يَآ اَللّٰهُ ۝ يَا رَحْمٰنُ ۝

يَا رَحِيمُ ۝ يَا عَلِيمُ ۝ يَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْإِكْرَامِ ۝ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ يَا

حٰمٓعٓسٓقٓ طٰهٰ يٰسٓ ۝ يَا مَلِكِ يَوْمِ

الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

نَسْتَعِيْنُ ○ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ
الْاُمُوْرِ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَسَيِّدِ
رُسُلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
كَثِيْرًا ○

اسنادِ اورادِ فتحیہّ

خواص و فضائل اور فوائد



حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی قدس سرّہ العزیز نے فرمایا ہے کہ میں نے اوراد فتحیہ شریفہ کو چار سو اولیاء سے جمع کیا ہے۔ اور بعد جمع کے متفکر ہوا کہ نام کیا رکھا جاوے۔ اسی اثنا میں جب کہ مکہ معظمہ پہنچا تو سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم نے فرمایا خُذْ ھٰذَا الْفَتْحِیَّۃَ۔ یعنی لے اس فتحیہّ کو۔ جب لے کر دیکھنے لگا تو مجموعہ مذکور پایا۔ جب کہ مدینہ منوّرہ حاضر ہوا تو جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم دوبارہ جلوہ گر ہوئے اور اُس کا نام اوراد فتحیہّ آپ نے خود رکھا۔ بعد اس کے کشمیر میں جب پہنچا تو اس خطّہ کے لوگوں کو بتلایا اور انھوں نے اُس کو ہمیشہ ورد رکھا۔ اس لیے ان پر خدائے پاک جل شانہ نے فتوحات ظاہری و باطنی کھول دیئے۔

ختحہ : حضرت شیخ عماد الدین شیخ فضل اللہ قدس سرّہٗ

کہ ایک حلفائے خاندان کبرویہ سے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ بندہ ناچیز ایک دن حلقہ اوراد فتحیہ شریفہ میں اپنے مرشد علیہ الرحمۃ کے پاس حاضر تھا۔ ناگہاں اس دریائے عرفان سے گھبراہٹ کی آواز اور ہیبت ناک حالت ظاہر ہوئی۔ جب اُس کا سبب پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا۔ یہ اوراد فتحیہ شریفہ کے فتوحات ہیں۔ کہ ایک گروہ ملائکہ سے اوراد فتحیہ شریفہ کے کلمات پر معین ہیں اوراد فتحیہ شریفہ کے پڑھنے والوں کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ اور اس کے فتوحات بطور امداد قاریوں کو پہنچتے ہیں۔

فتحہ ۔ حضرت مخدوم شیخ حمزہ قدس سرہ دن رات میں دو دفعہ اوراد فتحیہ شریفہ کو کمال ذوق و شوق کے ساتھ پڑھتے تھے۔ بعد فجر اور عشاء کے۔ اور بعض اوقات کئی جگہ میں ایک بڑی عجیب حالت کے ساتھ کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے چار سو اولیاء کبار کے ارواح طیبہ قدس اللہ اسراہم حاضر ہو کر پڑھنے میں میرے ساتھ متفق ہوتے ہیں۔ میں ان کی تعظیم کے لیے کھڑا ہو جاتا ہوں۔

فتحہ:۔ جناب سیادت پناہ حضرت امیر کبیر قدس سرہٗ جب کہ کشمیر سے چلے گئے تو اس خطہ کے رہنے والوں کے لیے فیوض حلقہ اوراد شریفہ چھوڑ گئے۔ اور وہ لوگ آواز بلند کے ساتھ پڑھتے تھے اور ذوق و شوق پاتے تھے۔ جبکہ سید احمد کرمانی قدس سرہٗ کشمیر میں

آئے۔ اور لوگوں کو دیکھا کہ آواز بلند کے ساتھ پڑھتے ہیں تو فرمایا کہ یہ بات خالی ریا سے نہیں اور لوگوں کو جہر کرنے سے روک دیا۔ تو خواہ مخواہ اکثر لوگوں نے پڑھنا چھوڑ دیا۔ پھر جب راستہ بارہ مُولا سے کشمیر کو لوٹے۔ چند مدت کے بعد تو اپنا کاک مرگ واقعہ میں دیکھا کہ سیادت پناہ حضرت امیر کبیر قدس سرہٗ ہاتھ مبارک میں نیزہ پکڑا ہُوا آئے ہیں اور وہ نیزہ آپ نے اُن کو دے دیا۔ حضرت سیّد احمد کرمانی قدس سرہٗ نے عرض کی یا حضرت مجھ سے کیا قصور ہو گیا ہے، آپ نے فرمایا کہ تو اعلائے کلمۃ اللہ سے کیوں مانع ہو گیا ہے بعدہ جب کشمیر میں پہنچے تو کوچہ بکوچہ گردش کر کے لوگوں کو جہر پر بڑی رغبت دی۔ اور آپ بھی اوراد فتحیہ شریفہ کو بڑے جہر سے پڑھنے لگے۔

فتحہ: جناب سیادت پناہ حضرت امیر قدس سرہٗ اپنی کتاب اسرار یہ میں فرماتے ہیں۔ جب کہ میں مدینہ منورہ پہنچا اور روبرو روضہ مطہرہ ہو کر سلام عرض کیا تو جواب سلام حضور مبارک نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پایا۔ اسی اثناء میں مجھے ایک قسم کی بیخودی آ گئی۔ اور دیکھا کہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گروہ صحابہ کرام کے ساتھ تشریف رکھتے ہیں۔ اور میں نے سلام عرض کیا آپ نے مجھے پاس

بلاکر ایک بڑا مکتوب عطا فرمایا۔ جب میں نے اس کو کھولا تو وہی چار سو اولیاء اللہ کے کلمات تھے۔ بعد اس کے ترتیب نہیں جانتا تھا۔ جبکہ ترتیب معلوم ہو گئی۔ تو متفکر ہوا کہ آیا جہراً پڑھنا چاہیئے یا خُفیہ۔ اسی اثناء میں دیکھتا ہوں کہ ایک گروہ گول حلقہ بنا کر بیٹھے ہوئے ہیں اور بڑی عمدہ خوش آواز سے اسی اوراد شریف کو پڑھ رہے ہیں۔ بعد اس کے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ اسی طرح پڑھنا چاہیے۔ اور یہ اوراد میں نے اگرچہ ابتدائً چار سو اولیاء اللہ کاملین مکملین سے پائے ہیں۔ لیکن آخر دو بار مجھے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلا واسطہ خود عطا فرما کر جہراً پڑھنے کا ارشاد فرمایا ہے اس وقت سے اُس کا اُونچا پڑھنا شروع ہے۔

فتحہ:۔ دوسری علامت مقبول ہونے اوراد شریف کی یہ ہے کہ حضرت سیادت پناہ امیر کبیر قدس سرّہٗ فرماتے کہ جب میں سیر تمام روئے زمین آباد سے فارغ ہوا اور اپنے اصلی وطن ہمدان میں پہنچا۔ ناگاہ ایک رات وقت سحر حضرت خضر علیہ السلام بندہ پر جلوہ گر ہوئے اور اوراد شریف میرے ہاتھ سے لیکر غائب ہو گئے جب لوٹے تو فرمایا کہ اے سید علی اس اوراد میں چند کلمات اور شامل کرنے مناسب

تھے تاکہ نہایت کمال کو پہنچ جائے۔ اس لیے میں نے اُن کو اپنے خط سے لکھ دیا ہے اور نام اس کا عالم غیب سے اوراد فتحیہ رکھا گیا ہے۔ آپ اپنے مریدوں اور معتقدوں کو کہو کہ اسی نام سے پکارا کریں۔ جبکہ حضرت خضر علیہ السلام غائب ہو گئے میں نے اوراد فتحیہ کو کھول کر دیکھا تو چودہ جگہ میں وہ کلمات خط سبز کے ساتھ لکھی ہوئے پائے۔

فتحہ:۔ اور جاننا چاہیئے کہ پڑھنا اوراد شریف کا جتنا ادب کے ساتھ ہو۔ اتنا ہی زیادہ مفید ہے۔ راقم حروف نے ایک دن پڑھنے کے وقت حفاظت ادب نہ کی۔ جناب سیادت پناہ حضرت امیر کبیر قدس سرہٗ جلوہ نما ہوئے اور فرمایا کہ اوراد شریف کو بے ادبانہ مت پڑھو ہمارے دوستوں میں سے ایک کے دل میں آیا کہ ہر ورد کا اجابت دعا کے لیے ایک عدد مقرر ہے تو اوراد فتحیہ کا کیا عدد ہے۔ حضرت سیادت پناہ قدس سرہٗ کو واقعہ میں دیکھا کہ فرماتے ہیں۔ کہ ہزار دفعہ مقبول ہونے دعا کے لیے میں نے آزمائی ہے۔ لیکن جو کوئی پورے ادب سے پڑھے گا۔ خدا تعالےٰ اُس کی دُعا قبول فرمائے گا۔ اور ضروری جاننا چاہیئے کہ اوراد شریف پڑھنے کے لیے بارہ شرطیں ہیں۔ چھ داخل اور چھ خارج لیکن خارج یہ ہیں۔ کہ خوش آواز سے پڑھے۔

(۱) معانی کو سمجھے (۲) کمال عاجزی سے پڑھے (۳) گروہ پڑھنے والے کا حلقہ گول ہو۔ (۴) اسمائے حسنیٰ کو سر جھکا کر پڑھے (۵) ہاتھ اٹھانے وقت درود شریف کے ساتھ پڑھے چھ اور داخل یہ ہیں۔ (۱) پاکیزگی نفس کی۔ (۲) استغفار ساتھ کمال عجز کے (۳) تسبیح و تحمید (۴) تکبیر (۵) تہلیل (۶) تسلیمات

الٰہی بنام امیر کبیر
بہ بخشائے گناہ صغیر کبیر

اسناد اوراد فتحیہ از حضرت شاہ ولی اللہ محدث رحمۃ اللہ علیہ

جناب زبدۂ مفسرین و قدوۂ محدثین حضرت مولنا شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیف کردہ کتاب انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ صفحہ ۱۲۵ میں لکھا ہے کہ یہ اوراد شریف ایک ہزار چار سو ولی اللہ کامل کی کلام کا مجموعہ ہے اور جو حضورِ قلب کے ساتھ اپنے اوپر لازم کرے اس کی برکت اور صفائی مشاہدہ کرے گا اور ایک ہزار چار سو ولی کی ولایت سے حصہ پاوے گا۔ حضرت امیر کبیر جامع اوراد فتحیہ نے تین دفعہ تمام روئے زمین کا سیر کیا اور ۱۴۰۰ ولی کامل کی ملاقات سے مشرف ہوئے

اور رخصت کے وقت ہر ایک سے دعا اور رقعہ کی التماس کرتے تمام رقعے اور وہ ذکر جو اُن کے دل سے بے اختیار جاری ہوتے تھے۔ اُن کو اپنے جامہ پر مرقع کر لیتے تھے۔ اور آپ ہی سے منقول ہے کہ جب میں بارہویں دفعہ کعبہ شریف کی زیارت کو گیا۔ اور مسجد اقصیٰ میں پہنچا تو خواب میں دیکھا کہ سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میری طرف تشریف لا رہے ہیں میں بھی آگے بڑھا اور سلام کیا، آپ نے فرمایا۔ خُذْ هٰذِهِ الْفَتْحِيَّةَ" (اس فتحیہ کو پکڑ لے) جب میں نے لیکر دیکھا۔ تو بعینہٖ وہی اَوراد تھے۔ جو پہلے اولیاء کرام سے مجھے ملے تھے اس واسطے تبرکاً وتیمناً اس کا نام اوراد فتحیہ" رکھا۔

محمد اسلم خوشنویس (منصور والی)

اَوْرَادِ حَضَرَاتِ قَادِرِيَّة
عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَالتَّحِيَّةُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الْعَظِيْمَ ○ تین بار

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط

وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا

بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَاذَالْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
يُّوَافِىْ نِعَمَكَ وَيُكَافِىْ مَزِيْدَ كَرَمِكَ
اَحْمَدُكَ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ مَا
عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰى
جَمِيْعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا
لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ ط يَا مُحَوِّلَ
الْحَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰى اَحْسَنِ

الْحَالِ بِحَقِّ اَفْضَلِ الْمَقَالِ ○

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِیْمِ ○ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا

الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْنَ ○ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

وَّاحِدٌ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ

اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ

مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ

وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ

وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۚ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا

الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ وَنَحْنُ نَشْهَدُ بِمَا

شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ وَنَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ

الشَّهَادَةَ وَهِيَ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ وَدِيْعَةٌ ؕ

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قُلِ

اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى

كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى

النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَ

تُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ط وَتَرْزُقُ مَنْ

تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا

لِقَآئَكَ الْكَرِيْمِ بِلَا حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ ۝

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ ۝

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلٰى

النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْ اَصْحٰبِ رَسُوْلِ

اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

الْعَلِيْمُ ○ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

اٰتِنَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَخَيْرَ الْاٰخِرَةِ ط

وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ الدُّنْيَا وَشَرَّ يَوْمِ

الْاٰخِرَةِ ط يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ○ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

(سہ بار)

اَوْرَادِ حَضَرَاتِ کُبْرَوِیَّۃ
عَلَیْہِمُ الرَّحْمَۃُ وَالتَّحِیَّۃُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ ○ سہ بار اَلَّذِیْ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ

اِلَیْہِ وَ اَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ

السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ وَ اِلَیْکَ

یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ

وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا

وَتَعَالَيْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يُّوَافِيْ

نِعَمَكَ وَيُكَافِئُ مَزِيْدَ كَرَمِكَ اَحْمَدُكَ

بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ

مَالَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِكَ مَا

عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰى

كُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

الرَّجِيْمِ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ

اَلْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا

بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ

مَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ

مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ

حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳ بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ

لَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

دس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْجَبَّارُ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ ۝ لَآ

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ۝ لَآ

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَرِیْمُ السَّتَّارُ ۝ لَآ

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ ۝ لَآ

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَعْبُوْدُ بِکُلِّ مَکَانٍ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَذْکُوْرُ بِکُلِّ لِسَانٍ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَعْرُوْفُ بِکُلِّ اِحْسَانٍ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا بِاللّٰہِ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰہِ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانَةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰہِ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا

نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا

حَقًّا ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّصِدْقًا ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا ○ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفًا وَّرِفْقًا ○ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَىْءٍ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَىْءٍ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى وَيَمُوْتُ كُلُّ

شَىْءٍ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

الْمُبِيْنُ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ

الْحَقُّ الْيَقِيْنُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ

الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

الْكَرِيْمُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيْمِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَكْرَمُ

الْاَكْرَمِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ

الرَّاحِمِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَبِيْبُ

التَّوَّابِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَاحِمُ

الْمَسَاكِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هَادِى

الْمُضِلِّیْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَلِیْلُ

الْحَآئِرِیْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانُ

الْخَآئِفِیْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ غِیَاثُ

الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَیْرُ

النّٰاصِرِیْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَیْرُ

الْحَافِظِیْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَیْرُ

الْوَارِثِیْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَیْرُ

الْحَاكِمِیْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَیْرُ

الرّٰازِقِیْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَیْرُ

الْفَاتِحِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ

الْغَافِرِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ

الرَّاحِمِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

وَصَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَ

اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ

وَحْدَهٗ وَلَا شَىْءَ بَعْدَهٗ ۝ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَلَهُ الْفَضْلُ

وَلَهُ الثَّنَاۗءُ الْحَسَنُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ

وَرِضَاۤءَ نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ○

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِيَّةِ

الْفَرْدَانِيَّةِ الْقَدِيْمِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ

الْاَبَدِيَّةِ لَيْسَ لَهٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ وَّ

لَا شِبْهٌ وَّلَا شَرِيْكٌ ○ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○

هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ط

وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ

شَیْءٌ ج وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ حَسْبُنَا

اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ ط نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ

نِعْمَ النَّصِیْرُ ۝ سہ بار غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ

لِمَا اَعْطَیْتَ وَ لَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ

وَ لَا رَآدَّ لِمَا قَضَیْتَ وَ لَا یَنْفَعُ ذَا

الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۝ سُبْحَانَ رَبِّیَ

الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی الْوَهَّابِ ○ سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی الْوَهَّابِ ○
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی الْكَرِیْمِ
الْوَهَّابِ ○ یَا وَهَّابُ ○ سُبْحَانَكَ مَا
عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ سُبْحَانَكَ
مَا عَرَفْنَاكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ سُبْحٰنَكَ
مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ سُبْحَانَكَ مَا
شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ

الْوَاحِدِ الْاَحَدِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ
الصَّمَدِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ
بِغَيْرِ عَمَدٍ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِىْ
لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝
سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ۝ سُبْحَانَ
ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ۝ سُبْحَانَ
ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْقُدْرَةِ

وَالْهَيْبَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ

وَالْبَقَآءِ وَالثَّنَآءِ وَالضِّيَآءِ وَالْآلَآءِ وَ

النَّعْمَآءِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ○ سُبْحَانَ

الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ○

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ

وَالرُّوْحِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ○ وَلَا

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِيْ لَآ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

يَا اَللّٰهُ	يَا رَحْمٰنُ	يَا رَحِيْمُ	يَا مَلِكُ
يَا قُدُّوْسُ	يَا سَلَامُ	يَا مُؤْمِنُ	يَا مُهَيْمِنُ
يَا عَزِيْزُ	يَا جَبَّارُ	يَا مُتَكَبِّرُ	يَا خَالِقُ
يَا بَارِئُ	يَا مُصَوِّرُ	يَا غَفَّارُ	يَا قَهَّارُ
يَا وَهَّابُ	يَا رَزَّاقُ	يَا فَتَّاحُ	يَا عَلِيْمُ
يَا قَابِضُ	يَا بَاسِطُ	يَا خَافِضُ	يَا رَافِعُ
يَا مُعِزُّ	يَا مُذِلُّ	يَا سَمِيْعُ	يَا بَصِيْرُ
يَا حَكَمُ	يَا عَدْلُ	يَا لَطِيْفُ	يَا خَبِيْرُ

یَا حَلِیْمُ	یَا عَظِیْمُ	یَا غَفُوْرُ	یَا شَکُوْرُ
یَا عَلِیُّ	یَا کَبِیْرُ	یَا حَفِیْظُ	یَا مُقِیْتُ
یَا حَسِیْبُ	یَا جَلِیْلُ	یَا کَرِیْمُ	یَا رَقِیْبُ
یَا مُجِیْبُ	یَا وَاسِعُ	یَا حَکِیْمُ	یَا وَدُوْدُ
یَا مَجِیْدُ	یَا بَاعِثُ	یَا شَهِیْدُ	یَا حَقُّ
یَا وَکِیْلُ	یَا قَوِیُّ	یَا مَتِیْنُ	یَا وَلِیُّ
یَا حَمِیْدُ	یَا مُحْصِیْ	یَا مُبْدِئُ	یَا مُعِیْدُ
یَا مُحْیِیْ	یَا مُمِیْتُ	یَا حَیُّ	یَا قَیُّوْمُ
یَا وَاجِدُ	یَا مَاجِدُ	یَا وَاحِدُ	یَا اَحَدُ

یَا صَمَدُ	یَا قَادِرُ	یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقَدِّمُ
یَا مُؤَخِّرُ	یَا اَوَّلُ	یَا اٰخِرُ	یَا ظَاهِرُ
یَا بَاطِنُ	یَا وَالِیْ	یَا مُتَعَالِیْ	یَا بَرُّ
یَا تَوَّابُ	یَا مُنْعِمُ	یَا مُنْتَقِمُ	یَا عَفُوُّ
یَا رَءُوْفُ	یَا مٰلِكَ الْمُلْكِ	یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	
یَا رَبُّ	یَا مُقْسِطُ	یَا جَامِعُ	یَا غَنِیُّ
یَا مُغْنِیْ	یَا مُعْطِیْ	یَا مَانِعُ	یَا ضَارُّ
یَا نَافِعُ	یَا نُوْرُ	یَا هَادِیْ	یَا بَدِیْعُ
یَا بَاقِیْ	یَا وَارِثُ	یَا رَشِیْدُ	یَا صَبُوْرُ

يَاسَتَّارُ	يَاصَادِقُ

يَا مَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ

وَتَنَزَّهَ عَنْ مُّشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ

صِفَاتُهٗ وَيَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِهٖ

اٰيَاتُهٗ وَشَهِدَتْ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهٗ

وَاحِدٌ لَّا مِنْ قِلَّةٍ وَّمَوْجُوْدٌ لَّا مِنْ

عِلَّةٍ ○ يَا مَنْ هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ

وَّبِالْاِحْسَانِ مَوْصُوْفٌ مَّعْرُوْفٌ

بِلَا غَايَةٍ ○ وَمَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ ○

وَمَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ ○ اَوَّلُ
قَدِيْمٌ بِلَا ابْتِدَآءٍ وَّاٰخِرٌ كَرِيْمٌ
بِلَا انْتِهَآءٍ وَغَفَرَ ذُنُوْبَ الْمُذْنِبِيْنَ
كَرَمًا وَّحِلْمًا يَّا مَنْ لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ
شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ○ حَسْبُنَا
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ
نِعْمَ النَّصِيْرُ ○ يَا دَآئِمًا بِلَا فَنَآءٍ وَّ
يَا قَآئِمًا بِلَا زَوَالٍ وَّيَا مُدَبِّرًا بِلَا
وَزِيْرٍ سَهِّلْ عَلَيْنَا وَعَلٰى وَالِدَيْنَا

كُلَّ عَسِيْرٍ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ

اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ عَزَّ

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ

اَسْمَآؤُكَ وَعَظُمَ شَاْنُكَ وَلَآ اِلٰهَ

غَيْرُكَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ

وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ اَلَآ اِلَى

اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝ كُلُّ شَيْءٍ

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ

تُرْجَعُوْنَ ۝ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ

وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ

وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ

بِاللّٰهِ نَجَا ○ سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ

رَبًّا رَّحِيمًا وَّلَا يَزَالُ كَرِيمًا لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ○ سُبْحَانَ

وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ وَالْحَمْدُ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا

اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا

دَآئِمًا اَبَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ حَسْبُنَا

اللّٰهُ لِدِيْنِنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدُنْيَانَا ۝

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنَا ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ

لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ

حَسَدَنَا ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنَا

بِسُوْٓءٍ ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ○

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ

عِنْدَ الْمَسَآئِلِ ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ

الصِّرَاطِ ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ لْحِسَابِ ○

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ ○ حَسْبُنَا

اللّٰهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ○ حَسْبُنَا

اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَآءِ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِىْ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ

اُنِيْبُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ

اللّٰهِ مَآ اَعْظَمَ اللّٰهُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَحْلَمَ اللّٰهُ ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ

اَكْرَمَ اللّٰهُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَقًّا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا

ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۝

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ تَعَالٰى رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ

دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَبِيًّا وَّ رَسُوْلًا ۝ وَ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا

وَّ بِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّ بِالصَّلٰوةِ فَرِيْضَةً

وَّ بِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا ۝ وَبِالصِّدِّيْقِ

وَبِالْفَارُوْقِ وَبِذِى النُّوْرَيْنِ وَ

بِالْمُرْتَضٰى اَئِمَّةً رِضْوَانُ اللّٰهِ

تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ مَرْحَبًا

بِالصَّبَاحِ الْجَدِيْدِ وَبِالْيَوْمِ السَّعِيْدِ

وَبِالْمَلٰٓئِكَةِ الْكَاتِبِيْنَ الشَّاهِدِيْنَ

الْعَادِلِيْنَ حَيَّا كُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ

غُرَّةِ يَوْمِنَا هٰذَا الْكِتَابِ فِىْ اَوَّلِ

صَحِيْفَتِنَا ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ۝ وَاَشْهَدَ اِبَانَّا نَشْهَدُ اَنْ

لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ

لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْكَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝

عَلٰی هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْیٰ وَعَلَیْهَا وَ
نَمُوْتُ وَعَلَیْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
تَعَالٰی اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ
کُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ
خَیْرِ الْاَسْمَآءِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ
وَرَبِّ السَّمَآءِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ
لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ

مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ ○

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْعِزَّةُ

وَالْعَظْمَةُ وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْجَبَرُوْتُ ○

وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰهِ وَالْاٰلَآءُ

وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰهِ ط وَالَّیْلُ وَالنَّهَارُ لِلّٰهِ ط وَ

مَا سَكَنَ فِیْهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○

اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ

كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی

مِلَّةَ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّ

مَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○ صَلَوٰتُ

اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَ

رُسُلِہٖ وَحَمَلَۃِ عَرْشِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

وَبَرَکَاتُہٗ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ○ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ○ اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ○

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ○

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ ○

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ○

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ ○

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ ○

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَهُ اللّٰهُ ○

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ ○

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا مَنۡ عَظَّمَہُ

اللّٰہُ ○ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا

سَیِّدَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ○ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

عَلَیۡکَ یَا اِمَامَ الۡمُتَّقِیۡنَ ○ اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیۡنَ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا شَفِیۡعَ

الۡمُذۡنِبِیۡنَ ○ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ ○

صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ

اَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ

وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

الْاَوَّلِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِى الْاٰخِرِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ

الدِّيْنِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِىْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ۝ وَصَلِّ
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۝
وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى
عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَعَلٰى اَهْلِ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ الرِّقَابِ وَيَا مُفَتِّحَ

الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

هَيِّئْ لَنَا سَبَبًا لَّا نَسْتَطِيْعُ لَهٗ طَلَبًا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مَشْغُوْلِيْنَ بِاَمْرِكَ

اٰمِنِيْنَ بِعَدْلِكَ اٰئِسِيْنَ مِنْ

خَلْقِكَ اٰنِسِيْنَ بِكَ مُسْتَوْحِشِيْنَ

عَنْ غَيْرِكَ رَاضِيْنَ بِقَضَآئِكَ

صَابِرِيْنَ عَلٰى بَلَآئِكَ قَانِعِيْنَ

لِعَطَآئِكَ شَاكِرِيْنَ لِنَعْمَآئِكَ

مُتَلَذِّذِيْنَ بِذِكْرِكَ فَرِحِيْنَ

بِكِتَابِكَ مُنَاجِيْنَ بِكَ فِيْ اٰنَاۤءِ الَّيْلِ

وَاَطْرَافِ النَّهَارِ مُبْغِضِيْنَ لِلدُّنْيَا

وَمُحِبِّيْنَ لِلْاٰخِرَةِ مُشْتَاقِيْنَ اِلٰى

لِقَاۤئِكَ مُتَوَجِّهِيْنَ اِلٰى جَنَابِكَ

مُسْتَعِدِّيْنَ لِلْمَوْتِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ التَّوْفِيْقَ رَفِيْقَنَا وَ

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ طَرِيْقَنَا ۝

اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْنَا اِلٰى مَقَاصِدِنَا وَتُبْ

عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَ

بِكَ نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ

وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا

الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا

الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ ۝

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا حَقَآئِقَ الْاَشْيَآءِ كَمَا هِيَ

تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ ○

وَادْفَعْ عَنَّا شَرَّ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَشَارِكْنَا

فِىْ دُعَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَنَبِّهْنَا عَنْ

نَّوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ ○ وَارْزُقْنَا شَفَاعَةَ

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ

بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ وَاحْشُرْنَا مَعَ

الْمُتَّقِيْنَ ○ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا

مُجِيْرُ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ○

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ اُمَّةَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○
اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ
اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○
اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ كَرِّمْ اُمَّةَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ

اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ تُبْ

عَلَيْنَا وَيَآ اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ اٰمِنَّا وَيَا

دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ دُلَّنَا وَيَا هَادِيَ

الْمُضِلِّيْنَ اِهْدِنَا وَيَا غِيَاثَ

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا وَيَا رَجَآءَ

الْمُنْقَطِعِيْنَ لَا تَقْطَعْ رَجَآءَنَا وَيَا

رَاحِمَ الْعَاصِيْنَ اِرْحَمْنَا وَيَا غَافِرَ

الْمُذْنِبِيْنَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ

اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عُيُوْبَنَا

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ احْفَظْ

قُلُوْبَنَا ۝ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ

يَسِّرْ اُمُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ حَصِّلْ مُرَادَنَا

اَللّٰهُمَّ تَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا اَللّٰهُمَّ نَجِّنَا مِمَّا

نَخَافُ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ اَللّٰهُمَّ

اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِمَشَآئِخِنَا وَ

لِاُسْتَاذِيْنَا وَلِاَصْحَابِنَا وَلِاَحْبَابِنَا

وَلِعَشَآئِرِنَا وَلِقَبَآئِلِنَا وَلِمَنْ لَّهٗ حَقٌّ

عَلَيْنَا وَلِجَمِيْعِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا

قَضَيْتَ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ وَعَذَابَ

الْقَبْرِ وَعَذَابَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاحْشُرْنَا

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ وَالْاَبْرَارِ ○ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ

هٰذِهِ الْاَوْرَادِ الْفَتْحِيَّةِ افْتَحْ لَنَا

اَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ وَالْكَرَامَاتِ وَ

وَفِّقْنَا لِلطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ وَ

احْفَظْنَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ ۝

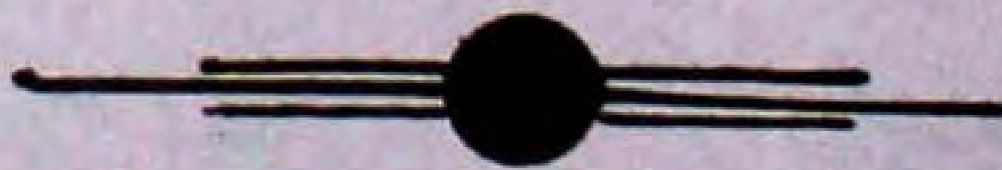
وَبَارِكْ لَنَا فِى الرِّزْقِ وَالْعُمُرِ وَ

الْحَسَنَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا يَا فَيَّاضُ

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا وَالْاَمْرَاضِ ۝

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝



خصائصِ عظمیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

- حضور علیہ السلام کا نور تمام مخلوقات سے پیدائش و پیغمبری میں پہلے ہے۔
- حضور علیہ السلام پر ایمان لانے کا عہد و پیمان اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں سے لیا۔
- حضور علیہ السلام نے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کے اقرار میں بلیٰ کہا۔
- حضور علیہ السلام کے لیے حضرت آدم علیہ السلام اور تمام مخلوقات پیدا کی گئیں۔
- حضور علیہ السلام ہی کا اسم شریف ملائکہ درود شریف کے ساتھ ہر ساعت یاد کرتے ہیں۔
- حضور علیہ السلام ہی کا اسم شریف عرش مجید پر اور آسمان اور

جنّت میں لکھا ہُوا ہے۔

- حضُورِ علیہ السّلام ہی کا اسمِ شریف اذان و نماز کے آخر التّحیات میں یاد کرنے کا حکم ہے۔
- حضُورِ علیہ السّلام ہی کی خوشخبری کتب سابقہ میں انبیاء سابقین اولوالعزم کی زبانی دی گئی۔
- حضُورِ علیہ السلام ہی کی پیدائش دنیوی کے وقت شیاطین آسمانوں سے روکے گئے
- حضُورِ علیہ السّلام کا شق الصدر تین بار ہوا۔
- حضُورِ علیہ السّلام ہی کی پشت مبارک پر مہرُ نبوت تھی اور انبیاء کے داہنے ہاتھ میں ہے۔
- حضُورِ علیہ السّلام ہی کے بہت اسماء شریفہ لطیفہ اللہ تعالےٰ کے اسماء مبارکہ کے ساتھ مشترک ہیں۔
- حضُورِ علیہ السّلام ہی کا اسمِ شریف احمدؐ ہے پہلے کسی کا نام نہیں ہوا۔
- حضُورِ علیہ السّلام ہی پر ملائکہ مقربین سلام کیا کرتے تھے۔
- حضُورِ علیہ السلام ہی تمام بنی آدم سے عقل معاش و معاد میں زائد تھے۔

- حضور علیہ السلام ہی تمام بنی آدم سے حقیقی حسن میں زاید تھے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا حسن گویا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حقیقی حسن کا ایک حصہ تھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو تین بار آغاز نزول وحی میں حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بھیجا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو اُن کو اصلی صورت میں دیکھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے وجود باجود کی برکت سے کہانت اور شیاطین کا چوری سے آسمانوں میں جانا بند کیا گیا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی سے وعدہ عصمت وحفاظت شر ورد ایذار کفار سے اللہ تعالےٰ نے کیا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی سے معراج جسمانی سے تامقام قاب قوسین مشرف ہوئے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی نے پیغمبروں کی امامت کرائی بلکہ شب معراج میں فرشتوں کو بھی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اللہ تعالےٰ نے جسمانی آنکھوں سے جنت اور دوزخ دکھلائے۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی نے اللہ تعالےٰ کا دیدار جسمانی آنکھوں سے کیا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے لشکر ظفر پیکر میں فرشتوں کا بڑا گروہ داخل ہو کر ممدو معاون ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی وہ اُمّی ہیں جن کو پیغمبری اور کتاب ملی
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی کتاب کو تحریف سے محفوظ رکھنے کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی کتاب کو اللہ تعالےٰ نے ہر طرح کے امور کا جامعہ بنایا کہ اس کے ہوتے اور کسی آسمانی کتاب کی حاجت نہیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی کتاب کے حفظ کرنے کی توفیق اللہ تعالےٰ نے آپ کی اُمت کو دی اور حفظ آسان کر دیا۔ کہ بچے بھی اتنی بڑی کتاب کو حفظ کر لیتے ہیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی کتاب ٹکڑے ٹکڑے بتدریج حسب مصالح وقائع نازل ہوئی۔ سات قرأتوں پر عرب کی ہر بولی کے موافق
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو عرش کا خزانہ اللہ تعالےٰ نے عطا فرمایا۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اللہ تعالٰے نے بسم اللہ۔ سورۂ فاتحہ۔ آیۃ الکرسی۔ سورۂ بقرہ پچھلی آئتیں عطا کیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اللہ تعالٰے نے دائمی معجزہ یعنی قرآن پاک عطا فرمایا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اللہ تعالٰے نے کثرت معجزات عطا کیئے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اللہ تعالٰے نے جمیع المعجزات حضرات انبیاء سابقین کے عطا کیے۔ کوئی بعینہٖ کوئی بمثلہ بلکہ علاوہ ان کے اور معجزات خاصہ بھی مثل شق القمر۔ پتھر کا سلام کرنا۔ ستون کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فراق میں رونا۔ انگلیوں میں سے دودھ اور پانی کا نکلنا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی خاتم النبیین ہیں۔ آپؐ کے بعد کسی پیغمبر کا ہونا ممکن نہیں۔ لہٰذا اب جو نبوت کا دعویٰ کرے وہ مردود اور کافر ہے۔ آپؐ ہی کی شریعت قیامت تک باقی ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی تمام جن وانس کے پیغمبر ہیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا وجود تمام جہان کے واسطے رحمت ہے۔ یہانتک کہ کفار کے لیے بھی اس جہت سے کہ دنیوی عذاب

اُن سے اٹھا لیا گیا۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عمر کی اللہ تعالٰے نے قسم کھائی ہے
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اعضاء مبارکہ کی اللہ تعالٰے نے جدا جُدا تعریف کی۔ کہیں زبان کی، کہیں دل کی، کہیں چہرہ کی، کہیں آنکھ کی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو دونوں مرتبے حبیب اور خلیل کے عطا ہوئے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دونوں بزرگیاں کلام الٰہی اور دیدار الٰہی کی نصیب ہوئیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو شریعت اور حقیقت کا مجموعہ عطا ہوا۔ دیکھو حضرت موسیٰ علیہ السلام حقیقت کی تعلیم پانے کیلئے حضرت خضر علیہ السلام کے پاس گئے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا رُعب و دبدبہ آپ کے اعداء پر اللہ تعالٰے نے ڈال دیا تھا۔ جہاں کچھ صحابہ چلے جاتے تھے وہیں ایک زلزلہ اور تہلکہ کفار میں پڑ جاتا تھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے پاس حضرت اسرافیل علیہ السلام آئے
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اللہ تعالٰے نے وصفِ خلق میں بہیئت

مجموعی انبیاء سابقین پر فضیلت بخشی۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے سامنے اُمت کا اعمالنامہ پیر اور جمعرات کو پیش کیا جاتا ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا ہمزاد مسلمان ہو گیا تھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی ازواج مطہرات تمام عورتوں سے افضل ہیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے صحابہؓ سوائے پیغمبروں کے سب علماء سے بہتر ہیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا شہر مدینہ منورہ تمام روئے زمین کے شہروں سے بہتر ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا حال قبر میں بعد سوال ربوبیت اللہ کے میت سے پوچھا جائے گا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی سے ملک الموت نے وقت وفات اذن چاہا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی ازواج مطہرات امت پر حرام ہو گئیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا روضہ عرش اور کعبہ کی طرح افضل ہے

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا ستر کسی نے عمداً نہیں دیکھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا براز زمین نگل جاتی تھی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے واسطے غنیمتیں حلال ہوئیں
- حضورِ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے واسطے تمام روئے زمین مسجد ہو گئی۔ یعنی جس جگہ چاہیں نماز پڑھ لیں۔ (بخلاف اگلی اُمتوں کے)
- حضورِ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے واسطے بجائے پانی کے خاک پاک کرنے والی تیمم میں اللہ تعالےٰ کے حکم سے مقرر ہوئی۔
- حضورِ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے لیے پانچوں نمازیں فرض ہوئیں۔
- حضورِ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے لیے اذان اور تکبیر مشروع ہوئی۔
- حضورِ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے واسطے السلام علیکم تحیت و تحفہ مشروع ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے واسطے جمعہ اور اِس میں ساعتِ اجابت مقرر ہوئی۔
- حضورِ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے واسطے رمضان کا مہینہ

روزوں کے لیے مقرر ہوا۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت روزہ دار کے لیے ملائکہ بحکم ربانی استغفار کرتے ہیں۔ جبتک وہ افطار کریں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے لیے درِ رحمت آخر شب میں کھلتا ہے جو کوئی دُعا مانگے اُس کی دُعا قبول ہوتی ہے اور اللہ پاک اس پر رحم فرماتا ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے لیے سحری کھانا اور بعد غروب آفتاب کے افطار کرنا مشروع ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے واسطے کھانا پینا۔ مجامعت کرنا غروب آفتاب سے صبح تک روزہ دار کو درست ہوئے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے لیے لیلۃ القدر اپنی فضیلت کے ساتھ مقرر ہوئی یعنے اس میں عبادت کرنے والے کو ہزار مہینہ سے زائد ثواب ملتا ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے واسطے عرفہ کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے لیے عاشورہ کا روزہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہوا۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے لیے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ مصیبت کے وقت پڑھنا مشروع ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے لیے عمامہ میں شملہ چھوڑنا سُنّت ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت خاتم الامم ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت پر سے آپ کی برکت سے اور اُمت کے صدقہ جملہ عالم پر سے دنیوی عذاب اٹھایا گیا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت سے حدیث النفس (بُرے خیال) معاف کی گئی یعنی بدی کے خیال آنے سے پہلی اُمتوں کی طرح ماخوذ نہ ہو گی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت مرحومہ کے لیے ایک نیکی دس گنا لکھی جاتی ہے اور بدی ایک کی ایک ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت مرحومہ کے لیے توبہ میں قتل کرنے کا حکم منسوخ ہو گیا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت مرحومہ کے لیے نجاست لگ جانے کی جگہ کو کتر ڈالنے کا حکم منسوخ کیا گیا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت مرحومہ کے لیے چوتھائی مال

زکوٰۃ میں دینے کا حکم منسوخ ہو گیا۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمتِ مرحومہ کے لیے چار عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا حلال ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمّت مرحومہ کے مردوں کو غیر مذہب اہلِ کتاب عورتوں سے نکاح کرنا حلال ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمّت مرحومہ کے لیے اپنی حائضہ عورت سے بجز وطی کے اور طرح کی مخالطت حلال ہوئی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی امت مرحومہ کے لیے قصاص اور دیت میں اختیار دیا گیا۔ بخلاف اُمم سابقہ کے کہ اُن کے لیے فقط قصاص ہی تھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمّت مرحومہ پر ستر کھولنا حرام ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمّت پر جاندار چیز کی تصویر کا رکھنا حرام ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت پر مسکّرات کا پینا حرام ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کا اجماع خالی از ضلالت ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے علمائے حقانی کا اختلاف رحمت کا موجب ہے پہلی اُمتوں کا اختلاف موجب عذاب ہوتا تھا
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کا حلال کھانا پینا عبادت میں

داخل ہے۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کو دُنیا میں نیکی کا ثواب ملتا ہے اور آخرت کے لیے ذخیرہ رہتا ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے لیے اللہ تعالیٰ نے بھوک سے ہلاک نہ کرنے کا وعدہ فرمایا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے لیے مدد دینے اور آخرالامر دشمن یعنے کفار پر غالب کرنے کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت عمر و عمل میں کم اور اجر و ثواب میں زیادہ ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت حق گوئی سے خالی نہ رہے گی پہلی اُمتیں بالکل حق پرستی سے خالی ہو جاتی تھیں کہ اور پیغمبر آکر راہِ حق اُن کو بتاتے تھے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت میں اقطاب و اوتاد و نجباء و ابدال ہوتے ہیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت ہے جس کا بزرگ ایک بڑے ذی شان پیغمبر کا امام بنے گا یعنی امام مہدی علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے امام ہوں گے۔

- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت کو اللہ تعالےٰ نے امت وسطٰ اور خیر امتہ القاب و خطابات سے مشرف فرمایا۔
- حضور علیہ السلام ہی پہلے زمین یعنی قبر مبارک میں سے برآمد ہو کر میدان قیامت میں تشریف لائیں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کو سب سے پہلے صعقہ قیامت سے افاقہ ہو گا
- حضور علیہ السلام ہی کی اردلی میں قبر مبارک سے عرصہ قیامت تک ستر ہزار فرشتے ہوں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کا اسم شریف میدانِ قیامت میں پہلے پکارا جائے گا۔
- حضور علیہ السلام ہی براق پر بروز قیامت سوار کیے جائیں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی عرش مجید کے داہنے جانب کھڑے ہوں گے
- حضور علیہ السلام کو مقام محمود یعنی حقیقی سے عطا ہو گا۔ جہاں آپؑ کھڑے ہو شفاعت کریں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کے ہاتھ میں لِوَاءُ الْحَمْدِ ہو گا۔ جس کے نیچے حضرت آدم اور اخیار نبی آدم کھڑے ہوں گے۔
- حضور علیہ السلام اپنی امت کے لیے سب سے پہلے شفاعت عظمیٰ کریں گے۔

- حضور علیہ السلام ہی سب انبیاء کے امام اور خطیب ہوں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کو میدان قیامت میں پہلے سجدہ کرنے کا پھر شفاعت کرنے کا اذن دیا جائے گا۔
- حضور علیہ السلام ہی سب سے پہلے دیدار الٰہی سے مشرف ہونگے
- حضور علیہ السلام ہی سب سے پہلے پلصراط پر سے گذریں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کے چہرۂ مبارک اور سر مبارک کے ہر ہر بال میں نور ہے اور ہوگا باقی انبیاء کے واسطے صرف دو نور ہوں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی صاحبزادی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پلصراط سے گذرتے وقت اہل محشر کو آنکھیں ڈھانک لینے کا حکم ہوگا۔
- حضور علیہ السلام ہی سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے اور آگے آگے آپ اور پیچھے پیچھے اُمت ہوگی۔
- حضور علیہ السلام ہی کو حوض کوثر کے اختیارات جناب الٰہی سے عطا ہوں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کو جنت کے درجات میں سے بڑا بلند درجہ جس کا نام وسیلہ ہے عطا ہوگا۔
- حضور علیہ السلام ہی کے منبر مبارک کے پائے جنت کی سیڑھی کے ساتھ تعبیر کیے گئے ہیں۔

- حضور علیہ السلام کے منبر اور قبر شریف کے مابین کو جنت کی کیاری فرمایا گیا۔
- حضور علیہ السلام کے حکم رسانی پر گواہ نہ طلب کیے جائیں گے اور پیغمبروں سے گواہ طلب کیے جائیں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت مرحومہ آپ کے بعد اور باقی سب سے پہلے قبر سے اٹھائی جائے گی۔
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت کے لوگ قیامت کے دن چمکتی پیشانی محشر میں کھڑے ہوں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت کے واسطے ۲ دو نور ہوں گے مانند پہلے پیغمبروں کے اور اُمتوں کے لیے صرف ایک ہی نور ہوگا۔
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت کے چہروں میں سجود کی نشانی ہوگی۔
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت کے آگے پلصراط پر نور دوڑتا چلے گا
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت کے داہنے ہاتھوں میں اعمالنامے قدرتِ الٰہی سے اُڑ کر آجائیں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت قبروں میں جاتے وقت گنہگار ہوگی اور نکلتے وقت گناہوں سے پاک ہوگی۔ بسبب استغفار و ایصال ثواب پس ماندگان کے۔

- حضورِ علیہ السلام ہی کی اُمت کا سب سے پہلے حساب ہو کر جنت میں دخول ہوگا۔
- حضورِ علیہ السلام ہی کی اُمت کے اعمال خیر کے پلڑے بھاری ہوں گے
- حضورِ علیہ السلام ہی کی اُمت پہلے انبیاء کی گواہ ہوگی۔
- حضورِ علیہ السلام ہی کی اُمت میں سے ستر ہزار شخص بلا حساب وکتاب بہشت میں داخل ہوں گے۔
- حضورِ علیہ السلام پر نماز تہجد واجب تھی۔ اُمت مرحومہ پر واجب نہیں
- حضورِ علیہ السلام ہی پر مسواک کرنا واجب تھا۔ اُمت مرحومہ پر واجب نہیں۔ صرف سنت ہے۔
- حضورِ علیہ السلام پر باوصف صاحب نصاب نہ ہونے کے قربانی واجب تھی۔ پہلے انبیاء اور اُن کی اُمتوں پر واجب نہیں تھی۔ اُمت مرحومہ کے اغنیاء اور صاحب نصاب پر واجب ہے نہ فقراء پر۔
- حضورِ علیہ السلام ہی پر مشورہ کرنا واجب تھا۔
- حضورِ علیہ السلام ہی پر فجر کی دو رکعت سنت واجب تھی۔ اُمت پر نہیں
- حضورِ علیہ السلام پر جمعہ کا غسل واجب تھا۔
- حضورِ علیہ السلام ہی پر چار رکعتیں زوال کے وقت پر واجب تھیں
- حضورِ علیہ السلام ہی پر واجب تھا کہ تنگدست مسلمان کا قرض ادا فرمائیں۔

- حضور علیہ السلام ہی پر بدون کسی طرح کے خلل کے نہایت خشوع کے ساتھ نماز پڑھنی واجب تھی۔
- حضور علیہ السلام ہی پر مشاہدہ حق باوجود معاشرت خلق کے ہمیشہ جلوہ گر ہوتا تھا۔
- حضور علیہ السلام ہی سے کسی حالت میں نماز روزہ اور باقی احکام معاف نہیں ہوتے تھے۔
- حضور علیہ السلام ہی کو وحی کی حالت میں دنیا کی ہوش نہیں رہتی تھی۔
- حضور علیہ السلام پر زکوٰۃ کھانا حرام تھا۔ باقی بنی ہاشم پر بھی آپ کی قرابت کی جہت سے حرام ہے۔
- حضور علیہ السلام ہی پر بدبودار چیز کھانا حرام تھا۔ امت کیواسطے مکروہ ہے۔
- حضور علیہ السلام پر عموماً قصداً شعر گوئی حرام تھی۔
- حضور علیہ السلام ہی پر کتابیہ عورت کے ساتھ نکاح حرام تھا۔
- حضور علیہ السلام کو باوجود سو رہنے کے بدون تجدید وضو کے نماز پڑھ لینی مباح تھی۔
- حضور علیہ السلام کو عصر کی نماز کے بعد نوافل پڑھنے مباح تھے۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو چھوٹا بچہ گودی میں اٹھا کر نماز پڑھنا درست تھا۔ چنانچہ امام حسن رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو گود میں اٹھا کر آپ نے نماز پڑھی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو غائب کی نماز پڑھنی مباح تھی۔ چنانچہ نجاشی شاہ حبش کی نماز جنازہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مدینہ منورہ میں پڑھی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو صوم وصال یعنی طے کا روزہ مباح تھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مکہ معظمہ میں موسم حج کے اندر بدون احرام داخل ہونا مباح تھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اجنبی بیگانی عورتوں کے ساتھ تنہائی میں بیٹھنا مباح تھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو چار عورتوں سے زائد نکاح میں رکھنا مباح تھا۔ اُمت کے واسطے چار تک عورتیں جمع رکھنی حلال ہیں
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اپنے بدگو کے قتل کرنے کا حکم ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پنج وقتہ نماز کا حکم عطائے الٰہی ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا مال آپ کی وفات کے بعد آپ کا ملک رہا کہ اسمیں سے اہلبیت کو نفقہ دیا گیا۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی پر حاضر وقت کو کسی ظالم کے ظلم کے وقت جان نثاری کرنا فرض تھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی پر التحیات میں مخاطب کر کے سلام بھیجنا اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ کہنا مامور بہ ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے بلانے پر نماز کی حالت میں حاضر ہونا واجب تھا۔ باوجود نہ فاسد ہونے نماز کے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے آگے چلنا بے اعتنائی سے اور آپ کے حضور میں پکار کر بولنا حرام تھا۔
- حضور علیہ السلام کو حجروں کے پیچھے سے اور دور سے پکارنا حرام تھا۔
- حضور علیہ السلام ہی کا خون اور پیشاب اور پاخانہ پاک تھا۔ بلکہ موجب شفا تھی۔
- حضور علیہ السلام ہی کے موئے مبارک بالاتفاق پاک تھے۔
- حضور علیہ السلام ہی ہر مکروہ کام سے پاک تھے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی ازواج مطہرات میں سے کسی کو قذف کرنا موجب قتل ہے۔
- حضور علیہ السلام کی صاحبزادی پر دوسرا نکاح حرام تھا۔
- حضور علیہ السلام ہی کی مہر کے کلمات کندہ اور کسی کو اپنے مہر میں

کندہ کرانا حرام ہے۔

- حضور علیہ السلام ہی اپنے آگے اور پیچھے برابر دیکھتے تھے۔
- حضور علیہ السلام ہی رات کو دن کی طرح اور اندھیرے میں روشنی کی طرح دیکھتے تھے۔
- حضور علیہ السلام کا آبِ دہن کھارے پانی کو میٹھا کر دیتا ہے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی بغل مبارک خوشبودار سفید رنگ تھی، خوشبو کی جگہ بدبُو اور گورے رنگ کی جگہ کالا رنگ کبھی نہیں ہوتا تھا۔
- حضور علیہ السلام ہی کی چشم مبارک آرام کے وقت بغیر چشم دل کے سوتی تھی۔ یعنے آپ کا سونا آرام کا تھا نہ غفلت کا۔
- حضور علیہ السلام ہی کا پسینہ مبارک نہایت خوشبودار تھا۔
- حضور علیہ السلام چلنے بیٹھنے کے وقت تمام لوگوں سے اُونچے معلوم ہوتے تھے۔
- حضور علیہ السلام ہی کا سایہ زمین پر نہیں پڑتا تھا۔
- حضور علیہ السلام ہی کے جامہ مبارک پر مکھی کبھی نہیں بیٹھی تھی۔
- حضور علیہ السلام ہی کے لیے چلتے وقت زمین سکڑ جاتی تھی۔
- حضور علیہ السلام ہی کو چالیس آدمی کی قوت عنایت ہوئی تھی۔

- حضور علیہ السلام ہی کی نسل میں حضرت آدم علیہ السلام تک کبھی زنا نہیں ہوا۔
- حضور علیہ السلام ہی کی پیدائش کے وقت تمام روئے زمین کے بت جھک گئے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی پیدائش کے وقت سر بسجدہ ہوئے اور انگشت مبارک آسمان کی طرف اٹھائی۔
- حضور علیہ السلام ہی کا جھولا فرشتے جھولاتے تھے۔
- حضور علیہ السلام ہی سے چاند جھولے میں باتیں کرتا اور آپ کے اشارہ کے موافق جھک جاتا تھا۔ آپ ہی کو موسم گرما میں دھوپ کے وقت ابر سایہ کرتا تھا۔
- حضور علیہ السلام ہی کی جانب میوہ دار اور سایہ کا درخت جھک جاتا تھا۔ جب آپ اسطرف متوجہ ہوتے تھے۔
- حضور علیہ السلام ہی کو خدائے تعالیٰ بھوک پیاس کی حالت میں اپنے نور سے سیر و سیراب کر دیتا تھا۔
- حضور علیہ السلام پر مسلمانوں نے بدون امام کے گروہ گروہ بغیر دعا ماثورہ کے نماز جنازہ پڑھی۔

- حضور علیہ السلام ہی بغیر دفن کے تین روز تک رکھے گئے۔ بخلاف اور لوگوں کے کہ اُن کو جلدی دفن کر دینے کا حکم ہے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی لحد مبارک میں چادر بچھائی گئی تھی۔
- حضور علیہ السلام ہی کی وفات شریف کے دن روئے زمین پر اندھیرا ہو گیا۔
- حضور علیہ السلام ہی کی قبر شریف پر ایک فرشتہ اس خدمت پر مامور ہے کہ درُود شریف بھیجنے والوں کے درُود شریف آپ کو پہنچاتا ہے۔
- حضور علیہ السلام ہی اہل دل کے درُود شریف کو بلا واسطہ خود سُنتے ہیں۔
- حضور علیہ السلام ہی کی خدمت میں اُمّت مرحومہ کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔
- حضور علیہ السلام ہی قبر شریف میں اپنی اُمت مرحومہ کے واسطے بخشش چاہتے ہیں۔
- حضور علیہ السلام کے وجود مبارک کو ہر ایک قبر میں میت پر حاضر کر کے پوچھا جاتا ہے۔ کہ یہ کون شخص ہے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی زیارت خواب میں واقعی زیارت ہے اس لیے

کہ شیطان کو مجال نہیں کہ آپ کی شکل بنے۔

- حضور علیہ السلام ہی کے حکم کا امتثال جو خواب میں ہوا ہو واجب ہے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی احادیث شریفہ کا پڑھنا مانند قرآن شریف کے موجب ثواب و برکت ہے۔
- حضور علیہ السلام ہی کے اسم مبارک کے ساتھ نام رکھنا برکت دنیویہ و اخرویہ کا موجب ہے اور باعث ثواب۔
- حضور علیہ السلام ہی کی حدیث شریف پڑھتے وقت پڑھنے والے کو کسی کی تعظیم کے واسطے اٹھنا نہیں چاہیئے۔
- حضور علیہ السلام کی حدیث شریف کے حامل حضرات محدثین کے چہرے قیامت کو روشن و نورانی ہوں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی زیارت سے حالتِ ایمان میں گو ایک لحظہ ہی صحابی کا درجہ حاصل ہوتا تھا۔



مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور